بااختیار خواتین
مضبوط تر سیاسی جماعتیں

خواتین کی سیاسی شمولیت کے

فروغ کے عمدہ طریقے

اقوام متحدہ کا ترقیاتی ادارہ (UNDP)

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ

فار انٹرنیشنل افیئرز (NDI)

بااختیار خواتین

مضبوط تر سیاسی جماعتیں

خواتین کی سیاسی شمولیت کے

فروغ کے عمدہ طریقے

اظہار تشکر

یو این ڈی پی(UNDP) اور این ڈی آئی (NDI) ان تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس دستاویز کی تیاری میں اپنا کردار ادا کیا۔
اس دستاویز کی اشاعت کا بنیادی خیال وتی بیانیا، رینڈی ڈیوس اور کرسٹین ہیفرٹ نے پیش کیا جن کی گرانقدر آراء کی بدولت اس دستاویز کو حقیقت کا روپ ملا۔

اس دستاویز میں معلومات کی فراہمی کے لئے اصل کیس سٹڈیز اور خلاصہ کے متن کی تیاری اور/ یا تحقیق پر لنکن مچل نے کام کیا جو میری ریتھ، ایلزبتھ پاؤلے، کیرول نجوک اور میریلن ایکیرون نے فراہم کیں۔ اس اشاعت کی تکمیل کے لئے جولی بیلنگٹن نے رہنمائی فراہم کی۔

جوابی آراء اور تبصرے سوکی بیورز، شاری برائن، ڈروڈ ڈیھلیرپ، رینڈی ڈیوس، کیون ڈیونکس، سائمن الیکسز فنلے، گیرالڈائن فریزر مولیکیٹی، کرسٹین ہیفرٹ، اورن اپ، لنڈا مگوائر، سوزن مارخم، میری ریتھ، کارینا سانچیز روئسکاز، کرسٹین سیمپل، لوئس سیرل اور کین والیک نے فراہم کئے۔

وہ تمام لوگ بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنے انٹرویوز کے ذریعے ان تمام کیس سٹڈیز کے لئے اپنے وقت اور علم کی صورت میں اپنا کردار ادا کیا۔ علاوہ ازیں این ڈی آئی (NDI) کے مقامی اور علاقائی عملہ کے تمام ارکان جنہوں نے فیلڈ ریسرچ میں معاونت فراہم کی۔ یو این ڈی پی(UNDP) اور این ڈی آئی(NDI) عملہ کے ارکان کی کوششیں بھی لائق تحسین ہیں جنہوں نے کیس سٹڈیز کو حتمی شکل دینے میں معاونت کی۔

اکتوبر 2011
ISBN: 978-0-9848059-0-7
جملہ حقوق محفوظ بحق اقوام متحدہ کا ترقیاتی ادارہ (UNDP) اور نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI) ۔ یہ دستاویز یا اس میں شامل کوئی بھی مواد اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارہ (UNDP) کی پیشگی اجازت کے بغیر دوبارہ شائع نہیں کیا جا سکتا، اور نہ ہی انہیں الیکٹرانک یا مکینکل طریقے سے، فوٹو کاپی کے ذریعے یا کسی اور طریقے سے کسی سسٹم میں محفوظ یا منتقل کیا جا سکتا ہے۔
ضروری نہیں کہ اس دستاویز میں شامل آراء، تجزیئے اور سفارشات اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارہ(UNDP)، یا اس کے ایگزیکٹو بورڈ یا اس کی رکن ریاستوں کی آراء کی عکاسی کرتے ہوں۔ جملہ حقوق محفوظ۔

فہرست

دیباچہ:	اقوام متحدہ کا ترقیاتی ادارہ (UNDP)	ii
دیباچہ:	نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل افیئرز، این ڈی آئی (NDI)	iii
مخففات		iv
جامع خلاصہ		1
تعارف		7
I.	پارٹی کی داخلی تنظیم	13
	صنفی مساوات کے لئے ایک تنظیمی فاؤنڈیشن کا قیام	13
	کلیدی مسائل	13
	بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں	15
II.	قبل از انتخابی عرصہ	19
	امیدواروں کی بھرتی اور نامزدگی	19
	کلیدی مسائل	
	بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں	23
	سیاسی جماعتوں اور انتخابی مہمات کے لئے فنڈز کی فراہمی	26
	کلیدی مسائل	26
	بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں	27
III.	انتخابی عرصہ	31
	مہم اور انتخابات کی تیاری	31
	کلیدی مسائل	31
	بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں	32
IV.	بعد از انتخابی عرصہ	37
	صنفی سوچ سے ہم آہنگ طرز حکمرانی	37
	کلیدی مسائل	37
	بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں	38
حاصل بحث		43
حوالہ جات		45
ضمیمہ جات		47
ضمیمہ 1 - کیس سٹڈیز کی فہرست		47
ضمیمہ 2 - پارلیمان میں 30 فیصد خواتین ارکان والے ممالک اور کوٹہ کی مثالیں		50

دیباچہ

اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارہ (UNDP)

صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانا صرف انسانی حقوق کے زمرے میں ہی نہیں آتا بلکہ یہ سب کی شمولیت پر مبنی، مساویانہ اور دیرپا ترقی کے لئے بھی ناگزیر ہے۔ خواتین کی سیاسی شمولیت ان مقاصد میں مرکزی حیثیت کی حامل ہے اور اس شمولیت کے فروغ کے لئے سیاسی جماعتوں کو اہم ترین اداروں کی حیثیت حاصل ہے۔ دنیا بھر کی پارلیمانی نشستوں پر بیس فیصد سے بھی کم خواتین کے ساتھ یہ امر بالکل واضح ہے کہ خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کی حمایت میں سیاسی جماعتیں مزید کچھ کریں اور انہیں ان کوششوں میں معاونت فراہم کی جائے۔

اگرچہ عالمی سطح پر چالیس سے پچاس فیصد پارٹی ارکان خواتین ہیں لیکن ان پارٹیوں کے قائدانہ عہدوں پر صرف دس فیصد خواتین فائز ہیں۔ پارٹیوں کے فیصلہ سازی کے نظاموں میں خواتین کی یکساں شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ان پارٹیوں کے اندر اور یوں مجموعی طور پر معاشرے میں صنفی مساوات کو فروغ دیا جائے۔

اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارہ (UNDP) اور نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI) نے اٹھارہ ماہ کے عرصے میں خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے فروغ کے لئے پارٹی سرگرمیوں کی 20 کیس سٹڈیز ترتیب دیں۔ ان کی اور دیگر مثالوں کی روشنی میں یواین ڈی پی (UNDP) اور این ڈی آئی (NDI) نے ایسے ٹھوس اقدامات کا تعین کیا جو سیاسی جماعتیں سیاسی زندگی میں خواتین کے فروغ کے لئے اٹھا سکتی ہیں۔ یہ دستاویز، بااختیار خواتین، مضبوط تر سیاسی جماعتیں: خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے عمدہ طریقے' اس تحقیق کا ثمر ہے اور سیاسی جماعتوں کی اصلاح کے لئے جامع اور مخصوص آپشنز فراہم کرتی ہے۔

یہ رہنما کتابچہ ایسے متعدد اقدامات کے تعین اور انہیں مختلف کیٹیگریز میں تقسیم کرنے کی پہلی کاوش ہے جن پر سیاسی جماعتیں خواتین کی شمولیت کی حمایت کے لئے قبل و بعد از انتخاب سمیت تمام تر انتخابی عمل کے مختلف مراحل میں عمل کر سکتی ہیں۔

یہ رہنما کتابچہ سیاسی جماعتوں کے ارکان بالخصوص قائدانہ عہدوں پر فائز افراد، سول سوسائٹی تنظیموں اور صنفی مساوات کے کارکنوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد عالمی سطح پر سیاسی جماعتوں کی فاؤنڈیشنز اور اتحادوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ اپنے آئین اور سرگرمیوں میں صنفی مساوات کو ایک قدر کے طور پر اپنائیں۔

یہ رہنما کتابچہ ایسی بین الاقوامی تنظیموں اور ترقیاتی اداروں کو گرانقدر رہنمائی فراہم کرتا ہے جو سیاسی جماعتوں کو خواتین کی سیاسی شمولیت کے حوالے سے پروگرام سازی کی حمایت فراہم کرتے ہیں۔

سیاست سے لے کر سول سروس تک حکمرانی کے تمام اداروں، نجی شعبے اور سول سوسائٹی میں جب خواتین کی حقیقی آواز موجود ہو تو وہ عوامی گفت وشنید میں مردوں کے ہم پلہ شمولیت اختیار کر سکتی ہیں اور ان فیصلوں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں جو ان کے خاندان، کمیونٹی اور قوم کے مستقبل کا تعین کرتے ہیں۔

ہیلن کلارک

ایڈمنسٹریٹر

اقوام متحدہ کا ترقیاتی ادارہ (UNDP)

دیباچہ

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ فار انٹر نیشنل افیئرز (NDI)

سیاسی جماعتیں وہ بنیادی اور انتہائی براہ راست وسیلہ ہیں جن کے ذریعے خواتین منتخب عہدوں اور سیاسی قیادت تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں۔ لہٰذا سیاسی جماعتوں کے ڈھانچے، پالیسیاں اور مروجہ طریقے ملک کی سیاسی زندگی میں خواتین کی شمولیت کی سطح پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

جو جماعتیں خواتین کی سیاسی شمولیت کو سنجیدگی سے لیتی ہیں وہ اس کا فائدہ مضبوط سیاسی پوزیشن کی صورت میں اٹھاتی ہیں، انہیں ووٹروں کے نئے گروپوں تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور اپنے رائے دہندگان کے ساتھ ان کے تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں جو جماعتیں نئے چہرے اور خیالات سامنے لا سکتی ہیں وہ روبہ زوال، ووٹر ٹرن آؤٹ کے اس دور میں ایک فعال اور توانا ساکھ برقرار رکھنے میں کامیاب رہتی ہیں۔ بعض نتائج ڈرامائی ہوتے ہیں تو کچھ معمولی نوعیت کے، جبکہ کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر پیشرفت بتدریج ہوتی ہے، لیکن ہر صورت میں سیاسی جماعتوں کو نقد فائدہ ہوتا ہے۔

سیاسی جماعتیں اس صورت میں بھی کچھ نہ کچھ حاصل کرتی ہیں جب خواتین نہ صرف انتخابی اور حکمرانی کی کارروائیوں میں شریک ہوتی ہیں بلکہ ان پر اثرانداز بھی ہوتی ہیں۔ میدان سیاست میں خواتین کی تعداد بڑھانے کی بناوٹی کوششیں، جن کے تحت انہیں کوئی حقیقی معیار پر مبنی اثرورسوخ یا فیصلہ سازی کے اختیارات میسر نہیں آتے، کوئی نئے یا فوری ثمرات سامنے نہیں لا سکتیں۔ اس نوعیت کی عام مثالوں میں کسی دستوری اختیار یا کنٹرول سے محروم خواتین کے ونگ، امیدواروں کی فہرستوں میں محض گنتی پوری کرنے کے لئے خواتین کا چناؤ، منتخب ہو جانے والی خواتین عہدیداروں کو ایک طرف کر دینا، خواتین کو بطور امیدوار ایسے اضلاع میں رکھنا جہاں ان کا انتخاب ممکن نہ ہو یا آخری وقت پر امیدواروں کی فہرست میں کسی اچھی پوزیشن سے ہٹا دینا شامل ہیں۔

آفاقی رجحان اصناف کے درمیان برابری اور مساوات پر مبنی جمہوری طرز حکمرانی کی جانب بڑھ رہا ہے۔ روایتی طور پر کم نمائندگی کے حامل گروپوں مثلاً خواتین سے رابطہ ورسائی کو اب سیاسی جماعتوں کی جمہوری کارگزاری اور قانون سازی کے ان اداروں، جن میں وہ کام کرتی ہیں، کے لئے کم سے کم معیار تصور کیا جاتا ہے۔

یہ دستاویز، "بااختیار خواتین، مضبوط تر سیاسی جماعتیں": خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے عمدہ طریقے' اس طرح سے ترتیب دی گئی ہے کہ سیاسی جماعتوں اور ان جماعتوں کے ساتھ کام کرنے والوں کو خواتین کی شمولیت بڑھانے کے لئے ایسی حکمت عملیاں مل سکیں جنہیں وہ تمام تر انتخابی عمل اور سیاسی جماعتوں کے تمام تر کرداروں کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ خواتین کی شمولیت کو نہ صرف بطور امیدوار بلکہ بحیثیت پارٹی ارکان، قائدین اور عہدیداران بھی فروغ دیا جا سکتا ہے۔

گزشتہ پچیس سال سے زائد عرصے سے نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI) 80 سے زائد ممالک کی 720 سے زائد سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر ایک ایسا کشادہ سیاسی ماحول پیدا کرنے کے لئے کام کر رہا ہے جس میں مرد اور خواتین جمہوری عمل میں فعال طریقے سے شریک ہو سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ رہنما کتابچہ ان کاوشوں میں اپنا کردار ادا کرے گا۔

کین والیک

پریزیڈنٹ

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ فار انٹر نیشنل افیئرز (NDI)

مخففین

ANC	افریقن نیشنل کانگریس، جنوبی افریقہ
BJP	بھارتیہ جنتا پارٹی، بھارت
BPFA	بیجنگ پلیٹ فارم فار ایکشن
CDP	کانگریس فار ڈیموکریٹک پارٹی، برکینا فاسو
CDU	کرسچن ڈیموکریٹک یونین، جرمنی
CEDAW	خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کے خاتمہ کا کنونشن
CSO	سول سوسائٹی تنظیم
CSV	کرسچن سوشل پیپلز پارٹی، لکسمبرگ
DAW	یونائیٹڈ نیشنز ڈویژن فار دی ایڈوانسمنٹ آف ویمن
EMB	الیکٹورل مینجمنٹ باڈی
EMLY	ارلی منی از لائیک ییسٹ (Early Money is Like Yeast)
FMLN	فارابنڈو مارتی فرنٹ فار نیشنل لبریشن، ایل سلواڈور
IPU	انٹر پارلیمنٹری یونین
IDEA	انٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس
IRI	انٹر نیشنل ریپبلیکن انسٹی ٹیوٹ
NDI	نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ فار انٹر نیشنل افیئرز
NDP	نیو ڈیموکریٹک پارٹی، کینیڈا
OAS	آرگنائزیشن آف امریکن سٹیٹس
ODIHR	او ایس سی ای آفس فار ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوشنز اینڈ ہیومن رائٹس
OSCE	آرگنائزیشن فار سکیورٹی اینڈ کواپریشن ان یورپ
PAC	سٹیزنز ایکشن پارٹی، کوسٹاریکا
PAN	نیشنل ایکشن پارٹی، میکسیکو
PDIP	ڈیموکریٹک پارٹی آف سٹرگل، انڈونیشیا
PPC	کرسچن پیپلز پارٹی، پیرو
PPS	پارٹی آف پراگرس اینڈ سوشلزم، مراکش
PR	پارٹی آف دی ریپبلک، برازیل
PRD	پارٹی آف دی ڈیموکریٹک ریوالوشن، میکسیکو
PSOE	سوشلسٹ ورکرز پارٹی، سپین
PUSC	کرسچن سوشل یونٹی پارٹی، سپین
SIW	سوشلسٹ انٹر نیشنل ویمن
SRP	سام رینزی پارٹی، کمبوڈیا
UNDP	اقوام متحدہ کا ترقیاتی ادارہ
USFP	سوشلسٹ یونین آف پاپولر فورسز، مراکش
MP	رکن پارلیمنٹ

جامع خلاصہ

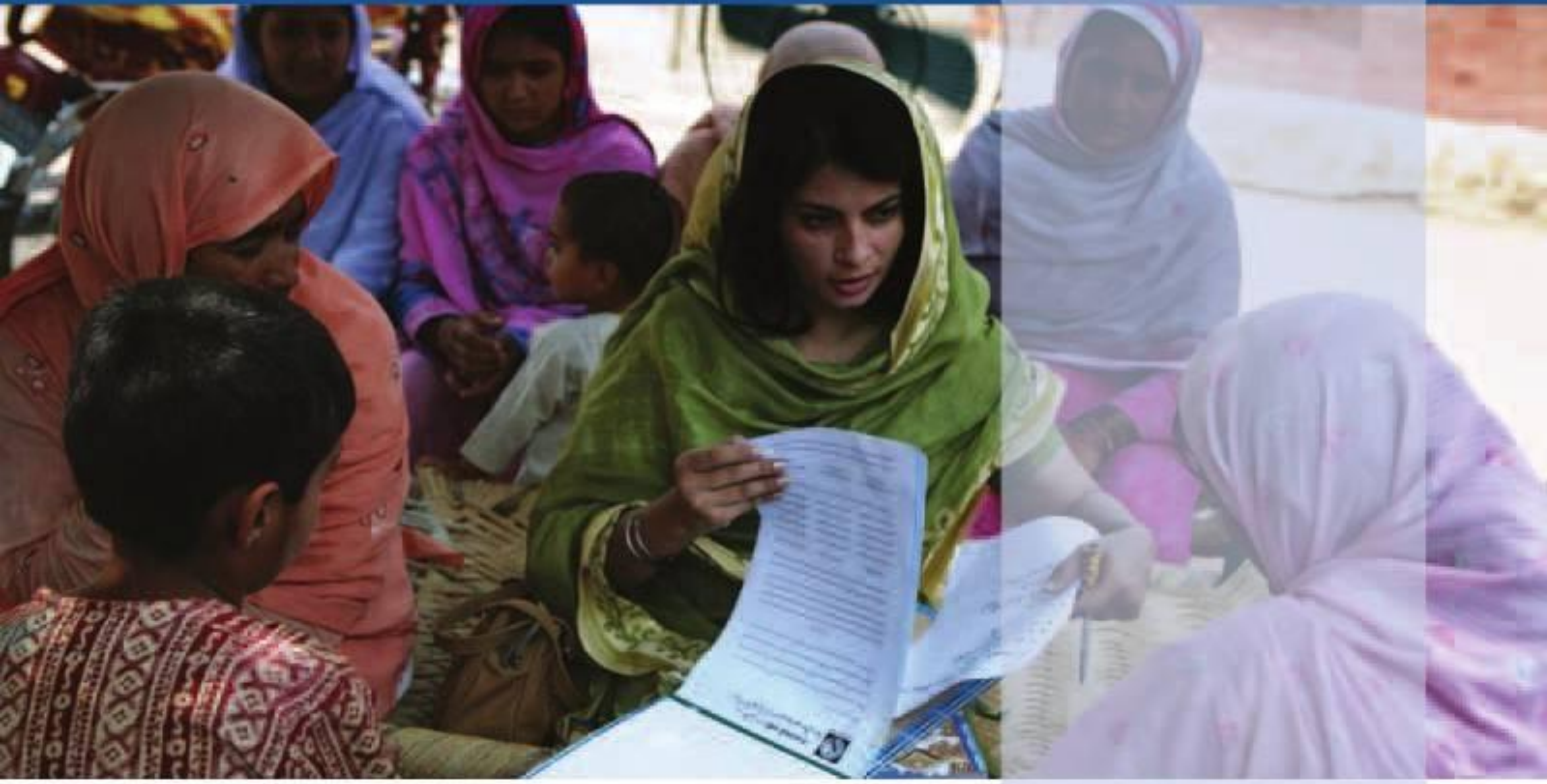

سیاسی زندگی میں خواتین کی شمولیت کے حق کی ضمانت متعدد بین الاقوامی کنونشنز میں دی گئی ہے۔ لیکن ایک کتابی حق کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے عملی طور پر محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ سیاست میں خواتین کی شمولیت کے حوالے سے سیاسی جماعتیں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں کیونکہ یہ سیاسی جماعتیں ہی ہوتی ہیں جو انتخابات کے لئے امیدواروں کی بھرتی اور چناؤ کرتی ہیں اور جو ملک کا سیاسی ایجنڈا طے کرتی ہیں۔ تاہم سیاسی جماعتوں میں نچلی سطح پر یا معاون کرداروں میں خواتین کی نمائندگی زیادہ ہے اور بااختیار عہدوں میں کم۔ اثرورسوخ کے مسلمہ نیٹ ورکس تک رسائی کے بغیر اور خاصے محدود وسائل، چند ایک مثالی کرداروں و سرپرستوں اور بعض صورتوں میں خاندان اور کمیونٹی کی طرف سے انتہائی محدود حمایت کے ساتھ یہ بات سمجھنا مشکل نہیں کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کی شمولیت مردوں کے مقابلے میں خاصی کم کیوں رہی ہے۔

خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے میں یہ باتیں کلیدی اہمیت رکھتی ہیں کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کس طرح شریک ہوتی ہیں اور یہ جماعتیں کس طرح خواتین کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور اسے فروغ دیتی ہیں اور صنفی مساوات کے امور کس طرح اپناتی ہیں۔ یہ اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کلیدی حیثیت رکھتی ہیں کہ وسیع تر معاشرے میں صنفی مساوات سے متعلق مسائل کا ازالہ کیا جائے۔ سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت کے فروغ کی حکمت عملیوں کو موثر بنانے کے لئے انہیں ایسے اقدامات کے ساتھ جوڑنا ضروری ہے جو سیاسی جماعتیں انتخابی عمل یعنی قبل از انتخاب، انتخاب اور بعد از انتخاب کے تمام مراحل میں اٹھا سکیں۔ علاوہ ازیں انہیں بذات خود جماعتوں کی تنظیم اور مالی امور کے ساتھ جوڑنا بھی ضروری ہے۔

خواتین کی سیاسی شمولیت میں اضافہ کی موثر ترین حکمت عملیوں میں سیاسی اداروں میں اصلاحات کے ساتھ پارٹی ڈھانچوں کے اندر اور باہر خواتین پارٹی کارکنوں، خواتین امیدواروں، اور منتخب عہدیداروں کی مخصوص حمایت کو یکجا کر دیا جاتا ہے۔ ان حکمت عملیوں میں سیاسی منظر کے متعدد کرداروں اور سیاسی جماعتوں کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ رہنما کتابچہ ان مخصوص اقدامات کا تعین کرتا ہے جو سیاسی جماعتیں خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے اٹھا سکتی ہیں اور جنہیں یہاں تمام تر انتخابی عمل کے چار مراحل کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے (خاکہ شکل 1 میں دیا گیا ہے):

انتخابی عمل کے مراحل

I. داخلی پارٹی تنظیم کے لئے بنیادی حکمت عملیاں

II. قبل از انتخابی عرصہ کے لئے حکمت عملیاں

III. انتخابی عرصہ کے لئے حکمت عملیاں

IV. بعد از انتخابی عرصہ کے لئے حکمت عملیاں

یہاں ان مخصوص اقدامات کا خلاصہ دیا گیا ہے جو سیاسی جماعتیں ان تمام مراحل میں اٹھا سکتی ہیں:

شکل 1: سیاسی جماعتوں میں خواتین کی شمولیت کے فروغ کے لئے داخلے کے مقامات کا خلاصہ

I. داخلی پارٹی تنظیم

- قانونی فریم ورک اور گورننگ کی دستاویزات صنفی احساس پر مبنی ہوں
- گورننگ بورڈز اور فیصلہ سازی کے ڈھانچوں میں خواتین کی شمولیت کے فروغ کے اقدامات کریں

II. قبل از انتخابی عرصہ

امیدواروں کی بھرتی

- خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے لئے پارٹی قیادت میں اتفاق رائے پیدا کریں۔
- خواتین امیدواروں کے لئے رضاکارانہ پارٹی کوٹہ اپنانے اور بھرتی کے قوانین کو باضابطہ شکل دینے پر غور کریں۔
- انتخابی ٹائم ٹیبل کی روشنی میں انتخابی کمیشن یا پارٹی قیادت کی طرف سے طے کئے گئے امیدواروں کے کوٹہ قوانین پر عمل کرائیں۔
- خواتین کو پارٹی فہرستوں میں ایسی پوزیشنوں پر رکھیں جہاں وہ انتخاب جیت سکیں یا جو حلقے محفوظ ہوں۔
- خواتین کے لئے پرکشش مراعات کا تعین کریں اور پارٹی میں شمولیت پر ان کی حوصلہ افزائی کریں مثلاً استعداد کی تعمیر یا وکالت۔
- خواتین امیدواروں کو حمایت کی فراہمی کے لئے سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ منظم رابطوں کو یقینی بنائیں۔
- مردوں کے ساتھ سٹریٹجک پارٹنرشپس تشکیل دیں اور ان سے حمایت حاصل کریں۔

فنڈز و انتخابی مہم

- خواتین کو جلد رقم جمع کرنے، انتخابی مہم چلانے اور اپنا نام متعارف کرانے کے لئے مہارتیں فراہم کریں۔
- خواتین امیدواروں کے لئے فنڈز مہم کے نیٹ ورکس قائم کریں اور انہیں بروئے کار لائیں جیسے Emily's List اور Wish List
- پارٹی کا ایک داخلی فنڈ قائم کریں یا خواتین امیدواروں کو سب سڈیز فراہم کریں۔
- نامزدگی / بنیادی مقابلہ کے اخراجات کی حد مقرر کرنے پر غور کریں۔
- خواتین امیدواروں اور ان کی تربیت کے لئے پارٹی فنڈز کا ایک حصہ مختص کرانے پر غور کریں (بشمول سرکاری ذرائع، اگر دستیاب ہوں)
- بین الاقوامی تنظیموں اور سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ پارٹنرشپس تشکیل دیں اور ان کے ساتھ مل کر کام کریں۔

خواتین کے قائم شدہ ونگ یا سیکشن کو پارٹی میں سٹریٹجک پوزیشن دلوائیں

پارٹی کنونشنز میں خواتین کی شمولیت کے اہداف مقرر کریں

صنفی مساوات کے نقطہ نظر کو پالیسی تشکیل کے تمام تر عمل میں شامل کرائیں

III. انتخابی عرصہ

انتخابی مہم کا عرصہ

- انتخابی مہم چلانے کے لئے خواتین کی تعمیر استعداد کریں اور پہلی بار امیدوار بننے والوں کے جوڑے بنانے یا سرپرستی فراہم کرنے پر غور کریں
- انتخابی مہم اور میڈیا تک رسائی کے حوالے سے خواتین کی ظاہری موجودگی یقینی بنائیں
- اس امر کو یقینی بنائیں کہ پارٹی منشور میں صنفی مساوات پر پالیسی شامل ہو اور اسے ووٹروں میں تقسیم کیا جائے
- خواتین کو ووٹ درج کرانے اور ووٹ دینے کے لئے فعال بنائیں، مردوں اور خواتین کو صنفی احساس پر مبنی ووٹر معلومات فراہم کریں
- مہم کے دوران خواتین امیدواروں کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور جہاں تشدد کا خدشہ ہو پارٹی کے حامیوں کو ساتھ لے کر چلیں
- خواتین امیدوراوں کو حمایت کی فراہمی کے لئے سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ منظم رابطوں کو یقینی بنائیں

انتخابات کا دن

- اس امر کو یقینی بنائیں کہ خواتین کو پولنگ سٹیشنوں میں بطور پارٹی ایجنٹ تربیت دی گئی ہے اور شامل کیا گیا ہے
- نگرانی کو یقینی بنائیں۔ اس میں صنفی نقطہ نظر شامل ہو اور خواتین کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے
- خواتین کو بطور انتخابی نگران تربیت دی جائے اور شامل کیا

IV. بعدازانتخابی عرصہ

منتخب خواتین

- صنفی مساوات پر تجزیہ کریں۔ پارٹی کے اندر صنفی عملی منصوبہ تشکیل دیں۔
- منتخب خواتین کی تعمیر استعداد کریں اور قانون سازی پر ان کی مہارتیں مستحکم بنائیں
- اداروں بالخصوص پارلیمان میں صنفی احساس پر مبنی سیاسی اصلاحات کو فروغ دیں
- پارٹی کی پالیسی سازی میں خواتین کی شمولیت کو فروغ دیں۔ پارٹی پالیسیوں میں صنف کو تمام تر عمل کا حصہ بنانے یا 'جنڈر مین سٹریمنگ' کو یقینی بنائیں
- کراس پارٹی کاکس یا اجتماعی فورمز کی تشکیل کی حوصلہ افزائی کریں اور اس کی کارکردگی میں حمایت کریں
- پارٹی ارکان میں صنفی مساوات کا احساس پیدا کریں اور مردوں کے ساتھ کام کریں

سیاسی جماعتوں کی داخلی تنظیم اس بات پر اثرانداز ہوتی ہے کہ مختلف ضروریات، مفادات اور سماجی تقاضوں کو معاشرے میں کس طرح نمائندگی ملتی ہے۔ سیاسی جماعت کی دستاویزات اور بیانات صنفی مساوات کا فریم ورک فراہم کرنے میں اہمیت کے حامل ہیں، ان سے پارٹی کو نہ صرف ایک وژن ملتا ہے بلکہ اس وژن کی تکمیل کے قوانین کو بھی پختہ شکل ملتی ہے۔ داخلی پارٹی تنظیم کی حکمت عملیوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- پارٹی کے قانونی فریم ورک میں صنفی مساوات کا ازالہ کریں۔ اس میں پارٹی کی بنیادی دستاویزات میں صنفی مساوات پر بیان کو اپنانا بھی شامل ہو سکتا ہے۔
- گورننگ بورڈز میں خواتین کی شمولیت یقینی بنانے کے لئے اقدامات اپنانا بشمول داخلی کوٹہ
- کنونشنز میں شمولیت کے لئے اہداف کا تعین۔ اس میں کنونشنز میں خواتین مندوبین کے لئے الگ فورمز کا انعقاد شامل ہو سکتا ہے
- پارٹیوں میں خواتین کے ونگ اور سیکشن کا قیام، جنہیں باضابطہ طور پر پارٹی ڈھانچہ میں شامل کیا جائے اور ان کے کردار اور زمہ داریاں طے کی جائیں اور اگر ضروری ہو تو ضروری فنڈز فراہم کئے جائیں
- اس امر کو یقینی بنائیں کہ صنف کو پارٹی کی تمام پالیسیوں میں مجموعی عمل کا حصہ بنایا جاتا ہے۔

قبل از انتخابی عرصہ میں امیدواروں کی بھرتی اور نامزدگی غالباً خواتین کی سیاست میں شرکت یقینی بنانے کے حوالے سے اہم ترین عمل ہے۔ صنفی خلاء اس صورت میں نمایاں حد تک وسیع ہوتا جاتا ہے جب سیاسی عہدے کے امیدوار اہلیت سے پارٹی کی طرف سے حتمی طور پر نامزد امیدوار بننے کی جانب قدم بڑھاتے ہیں۔ پارٹیوں کو ایسے قوانین شامل کرنے چاہئیں جو خواتین کی نمائندگی کی ضمانت فراہم کریں۔ جب اس عہد کی شکل غیر تحریری اور بے ضابطہ ہو تو خواتین کے لئے طاقت کے اندرونی حلقوں میں قدم رکھنے کے لئے حکمت عملیاں تشکیل دینا مشکل ہوتا ہے اور جب اس عہد پر عمل نہ ہو تو پارٹی کا احتساب بھی خاصا مشکل ہوتا ہے۔ اگر پارٹی کی داخلی تنظیم کمزور ہو اور بھرتی کے قوانین واضح نہ ہوں تو فیصلے زیادہ تر اشرافیہ کی ایک محدود تعداد کرتی ہے جو عام طور پر مرد ہوتے ہیں۔

حالیہ سالوں میں انتخابی کوٹہ سیاست میں زیادہ خواتین کو لانے کے لئے ایک مقبول پالیسی اقدام کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کوٹہ اس امر کی ضمانت فراہم کرنے کا ایک طریقہ ہے کہ رائے دہندگان کے کسی ایک گروپ کے ارکان مثلاً خواتین کو نمائندہ اداروں میں کم سے کم طے شدہ سطح پر بطور مندوب، امیدوار یا منتخب عہدیدار شامل کیا جائے۔ پچاس کے لگ بھگ ملکوں میں امیدواروں کے کوٹہ کو قانونی شکل مل چکی ہے جو اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ سیاسی عہدوں کے امیدواروں کا ایک خاص تناسب خواتین پر مشتمل ہو گا۔ مزید 30 ملکوں کی سینکڑوں سیاسی جماعتیں رضاکارانہ طور پر خواتین کے لئے اپنا اپنا کوٹہ طے کر چکی ہیں۔ لیکن امیدواروں کا کوٹہ تبھی کامیاب ہو گا کہ خواتین کو امیدواروں کی فہرست پر ایسی جگہ رکھا جائے جہاں وہ جیت بھی سکیں اور کوٹہ کی عدم پاسداری کی صورت میں پابندیاں بھی شامل ہوں۔

ایسے اقدامات جو سیاسی جماعتیں امیدواروں کی بھرتی کے عمل میں صنفی عدم مساوات کو دور کرنے کے لئے اٹھا سکتی ہیں ان میں درج ذیل شامل ہیں:

> خواتین کی سیاسی شمولیت کی حوصلہ افزائی اور صنفی مساوات بڑھانے کے اقدامات جب زیادہ وسیع طور پر اٹھانا ہوں تو مردوں کو شامل کرنا ناگزیر ہوتا ہے

- امیدواروں کے کوٹہ کے لئے پارٹی حمایت کو بھرپور بنایا جائے اور انہیں پارٹی کے دستور میں شامل کرایا جائے
- پارٹی کی نامزدگی کمیٹیوں میں امیدواروں کی بھرتی کے رہنما اصول طے کرائے جائیں
- خواتین امیدواروں ایسی نشستوں پر تقرری کو یقینی بنایا جائے جہاں وہ جیت سکیں
- کوٹہ پر عملدرآمد کی نگرانی کے لئے سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ کام کیا جائے
- مردوں کے ساتھ سٹریٹجک اتحادوں کو فروغ دیا جائے چونکہ مرد اس نوعیت کی پالیسیوں کے لئے داخلی پارٹی حمایت کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں
- خواتین امیدواروں کا دائرہ وسیع کیا جائے اور ان امیدواروں کو تربیت فراہم کی جائے
- کثیر رخی تعلقات کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ملکوں اور خطوں کے درمیان تجربات کا تبادلہ کیا جائے

سیاست میں کام کرنے والی خواتین اکثر مالیات کی کمی کا ذکر ایک ایسی رکاوٹ کے طور پر کرتی ہیں جو انہیں سیاست میں داخل ہونے سے باز رکھتی ہے۔ خواتین کو نہ صرف اپنی مہم کے لئے درکار فنڈز کی خاطر جدوجہد کرنا پڑتی ہے بلکہ اکثر انہیں اپنی سیاسی جماعتوں کی طرف سے برائے نام یا کوئی مالی امداد نہیں ملتی۔ "جلد رقم" کا انتظام کرنا خواتین کے لئے خاص طور پر مشکل ہوتا ہے جس کی ضرورت انہیں کسی منتخب عہدے کے لئے مہم شروع کرتے وقت پڑتی ہے۔ سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی تنظیمیں سیاسی مہم کے لئے ضروری فنڈز جمع کرنے میں خواتین کی مدد کے لئے جو اقدامات کرسکتی ہیں ان میں یہ شامل ہیں:

فنڈز جمع کرنے کے نیٹ ورک قائم کئے جائیں جو ایسی صورت میں خاص طور پر اہم ہوتے ہیں جہاں حکومت کی طرف سے کوئی فنڈز نہ ملتے ہیں اور امیدواروں کو انتخاب میں حصہ لینے کے لئے نجی طور پر فنڈز کا انتظام کرنا پڑتا ہو۔ نامزدگی اور مہم کے اخراجات کو محدود کیا جائے۔ سیاسی جماعتوں کو سرکاری فنڈز فراہم کئے جائیں بالخصوص اسے اس نقطہ نظر سے باضابطہ شکل دی جائے کہ سیاسی جماعتوں کی حوصلہ افزائی ہو کہ وہ خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے پر کام کریں۔ خاص طور پر خواتین امیدواروں کی تربیت کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں۔ اور اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ خواتین امیدواروں اور خواتین کے مسائل کی حمایت میں پارٹی فنڈز کس طرح استعمال کئے جاتے ہیں۔

انتخابی عرصہ کے دوران امیدواروں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ مہم چلانے اور اپنے رائے دہندگان کے ساتھ ابلاغ کے موثر طریقوں سے آگاہ ہوں۔ سیاسی جماعتیں سیاست میں خواتین کی شمولیت کے حقوق اور صنفی مساوات کے فروغ کی تمام تر معاشرے کے لئے اہمیت پر عوام میں آگاہی پیدا کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ اس عرصہ کے دوران پارٹیاں جو اقدامات کرسکتی ہیں ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- امیدواروں کو فنڈز مہم، پیغام کی تیاری، میڈیا سے تعلقات، اور ووٹروں کے ساتھ ابلاغ جیسی مہارتوں پر تربیت فراہم کی جائے۔
- مہم کے قائدانہ عہدوں کے لئے خواتین کو تربیت دی جائے اور انہیں آگے لایا جائے (مثلاً مہم کا انتظام وانصرام، ووٹروں کو باہر لانا، ووٹروں سے رابطہ، اور ابلاغ)۔
- خواتین کو میڈیا پر آنے کے زیادہ مواقع فراہم کرتے ہوئے مہم میں خواتین کی ظاہری موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔
- ایسے پارٹی عہدوں کا تعین اور ان پر معلومات پھیلائی جائیں جو خواتین کے لئے ترجیحی حیثیت رکھتے ہیں، جن کی بدولت خواتین کے زیادہ ووٹ پارٹی کو مل سکتے ہوں۔

- انتخابات کی نگرانی کی جائے، جس میں پارٹی ایجنٹوں کے طور پر خواتین کی بھرتی بھی شامل ہو جو پولنگ سٹیشنوں میں موجود رہیں خاص طور پر ان پولنگ سٹیشنوں پر جو صرف خواتین کے لئے مخصوص ہوں۔

- ووٹروں کو معلومات فراہم کی جائیں جن میں ایسے مخصوص پیغامات بھی شامل ہوں جو معاشرے کے مساوی رکن کی حیثیت سے خواتین کے ووٹ دینے کے حق اور خواتین کے ووٹوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوں۔

انتخابات ختم ہونے کے بعد بھی سیاست میں خواتین کی شمولیت کی حوصلہ افزائی میں سیاسی جماعتوں کا مرکزی کردار جاری رہتا ہے۔ بعد از انتخابی عرصہ میں طرز حکمرانی میں صنفی مساوات کے فروغ اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے پارٹیاں جو اقدامات کر سکتی ہیں ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- پارٹی میں صنفی مساوات کی سطح کا تجزیہ کیا جائے جس کا مقصد ان قوانین یا مروجہ طریقوں کا تعین اور انجام کار خاتمہ ہو جو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر خواتین کے لئے نقصان دہ ہوں۔

- سیاسی اداروں میں صنفی احساس پر اصلاحات کو فروغ دیا جائے مثلاً پارلیمان کے اجلاسوں کے اوقات اور پارلیمانی کیلنڈر میں خاندان والے ارکان پارلیمان کی سہولت کے مطابق ردوبدل کیا جائے۔

- پالیسیوں میں خواتین کو بااختیار بنانے اور 'جنڈر مین سٹریمنگ' کو یقینی بنایا جائے جس میں صنف سے متعلق پالیسی اصلاحات مثلاً صنف پر مبنی تشدد کے خلاف جدوجہد یا تولدی رخصت یا تولیدی حقوق جیسے مسائل کی حمایت کے علاوہ انصاف، صحت، قومیت، محنت، اراضی کے حقوق، سماجی تحفظ اور موروثیت جیسے شعبوں میں صنفی مساوات کا فروغ شامل ہو۔

- خواتین کے کراس پارٹی نیٹ ورکس یا خواتین کے پارلیمانی کاکس یا اجتماعی فورم کی حمایت کی جائے کیونکہ ان کی بدولت خواتین کے مفادات اور خدشات پر کوئی عملی کارروائی کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور پالیسی تشکیل و حکومتی نگرانی کے عمل میں 'جنڈر مین سٹریمنگ' میں مدد مل سکتی ہے۔

- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ کسی سیاسی ادارے میں منتخب ہونے والی خواتین کو پارلیمانی گروپ (مثلاً گروپ چیئرپرسن) اور پارلیمانی کمیٹیوں (مثلاً چیئرپرسن یا گروپ فوکل پوائنٹ) میں قائدانہ عہدے دیئے جائیں۔

- سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ سٹریٹجک پارٹنرشپس تشکیل دی جائیں۔

مجوزہ اقدامات کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوتا اور یہ بعینہ اپنانے کے لئے نہیں بلکہ بہترین مروجہ طریقوں کی بنیاد پر رہنمائی کے طور پر پیش کئے گئے ہیں۔ خواتین کی سیاسی شمولیت کی حوصلہ افزائی اور صنفی برابری کو زیادہ وسیع انداز میں آگے بڑھانے کے لئے کوئی بھی اقدام اٹھانا ہو اس میں مردوں کو شامل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ مرد کسی بھی دیرپا تبدیلی کے لئے لازمی پارٹنر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ سیاست میں زیادہ خواتین کا مقصد یہ نہیں کہ سیاست میں مردوں کی تعداد کم ہو بلکہ اس کا مقصد سب کے لئے مساوی معاشرہ ہے۔

> سیاست میں خواتین کی زیادہ تعداد کا مقصد یہ نہیں کہ سیاست میں مردوں کی تعداد کم ہو
>
> بلکہ اس کا مقصد سب کے لئے مساوات پر مبنی معاشرہ ہے

تعارف

خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانا: ایک جمہوری تقاضا

جمہوری طرز حکمرانی کے فروغ کے لئے ایک ایسے ماحول کا قیام اور اسے مستحکم بنانا ضروری ہے جس کی بنیادیں شمولیت اور جوابی سوچ پر مبنی سیاسی طریقوں پر استوار ہوں اور جو خواتین کو بااختیار بنانے کے عمل کو فروغ دیتا ہو۔ خواتین کے نقطہ نظر کو شامل کرنا اور سیاست میں ان کی شمولیت جمہوری ترقی کی بنیادی شرائط میں شامل ہیں اور عمدہ طرز حکمرانی میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔

سیاسی جماعتیں وہ اہم ترین ادارے ہیں جو خواتین کی سیاسی شمولیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بیشتر ملکوں میں امیدواروں کی بھرتی اور چناؤ کے علاوہ یہ فیصلہ کرنا ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے کہ کون سے امور پالیسی ایجنڈا میں شامل کئے جائیں۔ خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے میں یہ باتیں کلیدی اہمیت رکھتی ہیں کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کس طرح

شریک ہوتی ہیں اور یہ جماعتیں کس طرح خواتین کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور اسے فروغ دیتی ہیں۔ خواتین کی سیاسی شمولیت کے حوالے سے سیاسی جماعتوں کی اس باا ثر نوعیت کے باعث سول سوسائٹی تنظیموں (CSOs)، بین الاقوامی تنظیموں اور ترقیاتی امداد فراہم کرنے والوں نے سیاسی جماعتوں کے کردار پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

عالمی سطح پر خواتین کو طرز حکمرانی کے ایسے ڈھانچوں سے ایک طرف رکھا جا رہا ہے جو سیاسی و قانون سازی ترجیحات کا تعین کرتے ہیں۔ دنیا کی پارلیمانوں میں صرف 19 فیصد نشستیں خواتین کے پاس ہیں جبکہ 2005 میں یہ تناسب 16 فیصد تھا۔ [1] خواتین وزراء کا تناسب اس سے بھی کم یعنی اوسطاً 16 فیصد ہے۔ [2] خواتین سربراہان مملکت اور حکومت کا تناسب تو اس سے بھی کم ہے جو حالیہ سالوں میں کم ہو کر 2011 میں 5 فیصد سے بھی نیچے چلا گیا ہے۔ [3]

بین الاقوامی برادری کی جانب سے امتیاز کے خاتمہ اور خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششوں اور لابی سرگرمیوں کے باوجود کم تعداد کی یہ روش بدستور جاری ہے۔ 2000 میں اقوام متحدہ نے خواتین کو بااختیار بنانے کا مقصد 'ہزاریہ ترقیاتی مقاصد' میں شامل کر کے ترقی میں خواتین کے مرکزی کردار کو تسلیم کیا لیکن دنیا کا کوئی بھی خطہ فیصلہ سازی کے عہدوں پر 30 فیصد خواتین کا ہدف حاصل کرنے کے لئے صحیح راہ پر بڑھتا دکھائی نہیں دیتا۔ اگرچہ اس شعبے میں بعض استثنائی مثالیں اور عمدہ مروجہ طریقے دیکھنے کو ملتے ہیں لیکن بطور امیدوار خواتین کی بھرپور اور یکساں شمولیت کی راہ میں بدستور کئی رکاوٹیں درپیش ہیں۔

صنفی کرداروں کے بارے میں دقیانوسی اور تعصب پر مبنی رویئے، جن کی سطح ہر جگہ مختلف ہے، دنیا کے سبھی ممالک میں موجود ہیں اور سماجی، معاشی اور سیاسی زندگی میں ان کی جھلک دیکھنے کو ملتی ہے۔ کئی ملکوں میں مردوں کے ساتھ براہ راست مقابلے میں آنے، عوام کا سامنا کرنے اور میل جول بڑھانے میں خواتین کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور انہیں ایسے کردار دیئے جاتے ہیں جو انہیں فیصلہ سازی سے دور کرتے ہیں اور بچوں اور خاندان کی نگہداشت اور گھر کی دیکھ بھال جیسے معاون کرداروں تک محدود کرتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی باضابطہ حمایت اپنے کثیر سطحی صنفی کرداروں اور تعصبات کے پیش نظر کسی بھی طور پر وہ واحد عامل نہیں جو خواتین کی سیاسی شمولیت پر اثرانداز ہو، لیکن ان کی حمایت سیاست اور سیاسی پارٹیوں میں خواتین کی شمولیت میں درپیش رکاوٹوں پر قابو پانے کے لئے ضروری ہے۔

تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ پارلیمان میں خواتین کی تعداد بھی اہمیت کی حامل ہے اور کم سے کم اس حد تک کہ پارلیمان میں خواتین کی تعداد جتنی زیادہ ہو گی اس بات کا امکان اتنا زیادہ ہو گا کہ پارلیمان خواتین کے مسائل کا ازالہ کرے گا اور ایوان میں صنفی محرکین میں تبدیلی آئے گی۔ [4] پارلیمان میں خواتین ارکان کا تناسب سیاسی بحث کی نوعیت پر بہت زیادہ اثر رکھتا ہے۔ پارلیمانوں اور فیصلہ سازی کے دیگر اداروں میں خواتین کی موجودگی کی پست سطحوں کے پیش نظر سیاسی جماعتوں کو اس امر کو یقینی بنانے کے لئے فعال سوچ اپنانا ضروری ہے کہ طرز حکمرانی میں صنفی مساوات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔

سیاسی جماعتیں یہ طے کرنے میں بھی اپنا اثر دکھاتی ہیں کہ سیاسی بحث میں کون سے امور شامل ہوں گے کیونکہ وہ پالیسی تشکیل دیتی ہیں، طرز حکمرانی کی ترجیحات کا تعین کرتی ہیں اور یوں سٹریٹجک طور پر اس پوزیشن میں ہوتی ہیں کہ خواتین کے خدشات کا ازالہ کر سکیں۔ عملی طور پر طرز حکمرانی اور انتخابی طریقوں میں صنفی امور کے حوالے سے سیاسی جماعتوں کا ریکارڈ ملا جلا دکھائی دیتا ہے۔ جو مروجہ طریقے موجود ہیں وہ اتنے باضابطہ اور دستاویزات کے پابند نہیں۔ اس رہنما کتابچہ کا مقصد اس خلاء کو دور کرنا ہے۔

> ”پارلیمان میں خواتین ارکان کا تناسب سیاست میں بحث کی نوعیت پر نمایاں اثرات مرتب کرتا ہے“

مقصد

یہ رہنما کتابچہ داخلے کے مقامات اور ایسے مخصوص اقدامات کا تعین کرتا ہے جو سیاسی جماعتوں میں خواتین کی بھرپور موجودگی اور اثر ورسوخ کے فروغ کے لئے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ یہ رہنما کتابچہ متعلقہ فریقین کو پراجیکٹس کے ڈیزائن اور عملدرآمد کے لئے بعض عمومی اصول فراہم کرتا ہے اور عمدہ مروجہ طریقوں سے آگاہ کرتا ہے۔ یہ اس سلسلے میں کوئی طے شدہ فارمولہ فراہم نہیں کرتا بلکہ ان حکمت عملیوں سے اخذ کی گئی اصلاحات کے لئے آپشنز فراہم کرتا ہے جن پر دنیا بھر کی سیاسی جماعتیں عملدرآمد کر چکی ہیں۔

داخلے کے جن مقامات کا تعین کیا گیا ہے وہ بنیادی طور پر سیاسی جماعتوں کو رہنمائی فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں اور ان کا مقصد عمل کے لئے خیالات فراہم کرنا اور ترقیاتی معاونت فراہم کرنے والوں، پارٹی فاؤنڈیشنوں اور سول سوسائٹی تنظیموں کو سیاسی جماعتوں کی حمایت کے لئے اپنی سرگرمیوں سے متعلق پروگرام کی سمت کے تعین میں معلومات کا کام دینا ہے۔ یہ رہنما کتابچہ ایک ایسا وسیلہ ہے جسے تمام پارٹیاں اور تمام متعلقہ فریقین یکساں طور پر ایک وسیلہ کی شکل میں استعمال کر سکتے ہیں اور جن افراد، پارٹیوں یا تنظیموں کا ذکر کیا گیا ہے اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ انہیں مصنفین، اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارہ(UNDP) یا این ڈی آئی(NDI) کی توثیق حاصل ہے بلکہ ان کا مقصد ان حکمت عملیوں کی مثالوں کو اجاگر کرنا ہے جن کی جانب محققین کی توجہ مبذول کرائی گئی۔

یہ رہنما کتابچہ واضح کرتا ہے کہ متوقع اقدامات کیوں ضروری ہیں لیکن ضروری نہیں کہ اس میں یہ بھی بتایا جائے کہ ان اقدامات پر عملدرآمد کس طرح کیا جائے۔ اس رہنما کتابچہ کے کثیر نوعیت کے سامعین کے پیش نظر یہ فیصلے متعلقہ فریقین پر چھوڑ دیئے گئے ہیں کہ ان حکمت عملیوں کو کس طرح عملی شکل دی جائے۔ بین الاقوامی ترقیاتی امدادی ادارے(UNDP) کی طرف سے پروگرام سازی کی صورت میں فراہم کی گئی معاونت ان اقدامات سے یکسر مختلف ہے جن پر کوئی پارٹی فاؤنڈیشن یا سیاسی جماعت براہ راست عملدرآمد کر سکتی ہے۔

طریق کار

یہاں پیش کی گئی حکمت عملیاں 20 کیس سٹڈیز کی روشنی میں تیار کی گئی ہیں جنہیں یو این ڈی پی(UNDP) کی طرف سے کمیشن کیا گیا اور این ڈی آئی (NDI) نے 2009-2010 کے دوران ان کا اہتمام کیا۔ بہت سی دوسری مثالیں ایسی ہیں جنہیں شامل کیا جا سکتا تھا۔ تاہم اس رہنما کتابچہ کا مقصد ان سب کو یہاں پیش کرنا نہیں۔ بلکہ اس رہنما کتابچہ کا دائرہ کار محدود رکھتے ہوئے یہاں این ڈی آئی کی طرف سے کمیشن کی گئی کیس سٹڈیز سے کشید کئے گئے اہم مروجہ طریقے پیش کئے گئے ہیں (کیس سٹڈیز کی فہرست کے لئے دیکھیں ضمیمہ 1)۔ چند صورتوں میں بعض مثالیں جو اس تحقیق کے دائرہ سے باہر ہیں، کسی خاص نکتے کی وضاحت کے لئے پیش کی گئی ہیں۔

این ڈی آئی(NDI) کی بنیادی تحقیق میں ڈیسک تحقیق اور 2009 و 2010 کے دوران 18 ماہ سے زائد عرصے میں موجودہ وسابق سیاسی پارٹی قائدین، خواتین پارٹی ارکان اور سول سوسائٹی ارکان سے کئے گئے کل 64 تفصیلی انٹرویوز کو یکجا کیا گیا ہے۔ ان شخصیات کا تعلق تمام خطوں سے تھا اور ان میں مختلف نظریاتی جھکاؤ اور مختلف سیاق وسباق کی حامل سیاسی جماعتوں کی شخصیات شامل تھیں جن میں بعد از تنازعہ، ترقی پذیر اور ترقی پسند ممالک شامل ہیں۔ سول سوسائٹی کی ایسی کاوشوں سے بھی کچھ مثالیں لی گئی ہیں جن کا مقصد سیاسی پارٹیوں کی اصلاح ہے۔

اس کیس سٹڈی تحقیق کا مقصد ہر ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کی طرف سے کی جانے والی کاوشوں کا جائزہ نہیں بلکہ خواتین کی سیاسی شمولیت کی وسیع تر حمایت کے سلسلے میں کئے گئے اقدامات کا جائزہ لینا اور ہر رنگ کی مثالیں پیش کرنا ہے۔ جغرافیہ، سیاسی نظام کی نوعیت اور بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیوں کے حوالے سے ہر رنگ کی مثالیں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی تاہم بعض پارٹیوں کی طرف سے خواتین کی شمولیت اور صنفی مساوات کے فروغ کے لئے اپنی کاوشوں کی دستاویز

بندی میں خلاءضرور پائے جاتے ہیں۔ وسطی اور وسطی بائیں بازو کی جماعتوں کی مثالیں جہاں وسطی دائیں بازو کی مثالوں سے زیادہ ہیں وہیں دائیں بازو کی طرف جھکاؤ رکھنے والی جماعتوں کے فعال اقدامات کی مثالیں بھی موجود ہیں جن میں سے بیشتر کو یہاں اجاگر کیا گیا ہے۔

کیس سٹڈیز سے حاصل ہونے والے تجربات اور مشترکہ حکمت عملیوں کو ایک نئی شکل دے کر یکجا کیا گیا ہے اور ان سے حاصل ہونے والی اہم معلومات کو اس مختصر رہنما کتابچہ میں پیش کیا گیا ہے۔ مکمل رہنما کتابچہ، جس میں تمام ممالک کی کیس سٹڈیز شامل ہوں گی، ایک الگ جلد کے طور پر شائع کیا جائے گا۔

ڈھانچہ

منفرد بات یہ ہے کہ تمام معلومات تمام تر انتخابی عمل کے فریم ورک کے تحت پیش کی گئی ہیں اور ان اقدامات، جو کوئی سیاسی جماعت کر سکتی ہے، کی عمومی فہرست پیش کرنے کے بجائے ان معلومات کو انتخابی عمل کے مراحل اور اوقات پر مبنی اقدامات کے ساتھ گروپوں کی صورت میں یکجا کیا گیا ہے۔ ہر مرحلے پر صورتحال کے جائزہ کے ساتھ متعدد سٹریٹجک داخلہ کے مقامات دیئے گئے ہیں جنہیں سیاسی جماعتیں خواتین کو بااختیار بنانے کے فروغ کے لئے اپنا سکتی ہیں۔ انتخابی عمل پر مبنی چار اہم اجزاء حسب ذیل ہیں:

انتخابی عمل پر مبنی سوچ کے دو عناصر ہوتے ہیں یعنی وقت اور متعلقہ فریقین۔ پہلا، یہ طرز حکمرانی کے جمہوری فریم ورک کے تحت طویل مدتی انتخابی پروگرام کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد میں بین الاقوامی امداد فراہم کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ دوسرا، یہ متعدد متعلقہ فریقین کے ساتھ ساتھ انتخابی منتظمین سے ممکنہ اور ضروری حد تک متعلق ہے۔ یہ سوچ اس خیال پر مبنی ہے کہ انتخابی حمایت طویل مدتی ہونی چاہئے اور اس کے ذریعے تعمیر استعداد اور ادارہ جاتی و قانونی اصلاحات جیسے مسائل کے دیرپا انداز میں ازالہ کی اس نقطہ نظر سے کوشش کی جائے کہ وقت کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی امداد میں کمی آئے اور قومی استعداد و ملکیت میں اضافہ ہو۔ انتخابی عمل پر مبنی اس سوچ کی مراحل میں تقسیم ضروری ہے۔ طرز حکمرانی کے وسیع تر جمہوری ایجنڈا کے تحت کام کرتے ہوئے اس کی بدولت تمام تر کوششیں انتخابات پر مرکوز کرنے کے بجائے ضروریات کے بہتر تعین اور پیشگی منصوبہ بندی کا موقع ملتا ہے۔[5]

انتخابی عمل پر مبنی یہ سوچ سیاسی جماعتوں اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق حکمت عملیوں کے تعین میں انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔ تاحال اس شعبے میں زیادہ تر حمایت قبل ازانتخابی مرحلہ سے انتخابات تک ہی مرکوز رہی ہے مثلاً خواتین امیدواروں کی تعمیر استعداد، انتخابی کوٹہ پر لابی سرگرمیاں اور وکالت، مہم میں حمایت اور پیغام کی تیاری۔ یہ اقدامات اہم ہیں اور ان کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے لیکن انتخابی عمل پر مبنی سوچ کے تحت قلیل مدتی انتخابات ضروری تو ہیں مگر یہ پروگرام سازی کی وسیع تر سوچ کا ایک حصہ ہیں۔ یہ بعدازانتخابی عرصہ (جو انتخابی عمل کا طویل ترین مرحلہ ہے) پر زیادہ توجہ اور انتخابات کے درمیانی عرصہ میں اصلاحات پر عملدرآمد اور فروغ استعداد کے امکانات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ انتخابی عمل کسی ملک میں ان اقدامات کی نوعیت پر اہم اثرات مرتب کرے گا جو انتہائی بروقت ہوں اور کسی خاص وقت پر متعلقہ حیثیت رکھتے ہوں۔

وقت کو پیش نظر رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر انتخابات کے لئے امیدواروں کے چناؤ کا عمل کسی جانچ پرکھ کے بغیر گزر جاتا ہے اور چند ایک خواتین کو بطور امیدوار نامزد کیا جاتا ہے تو پھر انتخابات آنے پر عددی اہداف پورے نہیں ہو پائیں گے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انتخابات کے سال کے دوران سیاسی جماعتیں امیدواروں کی نامزدگی کے طریقوں میں اصلاحات پر رضامند نہ ہوں اور انتخابات کے درمیانی عرصہ میں اگر ان اصلاحات کے لئے دباؤ ڈالا جائے تو وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ قبل وبعدازانتخابات کے عرصے انتخابات کے دوران فعالی

شکل 2: انتخابی عمل 6

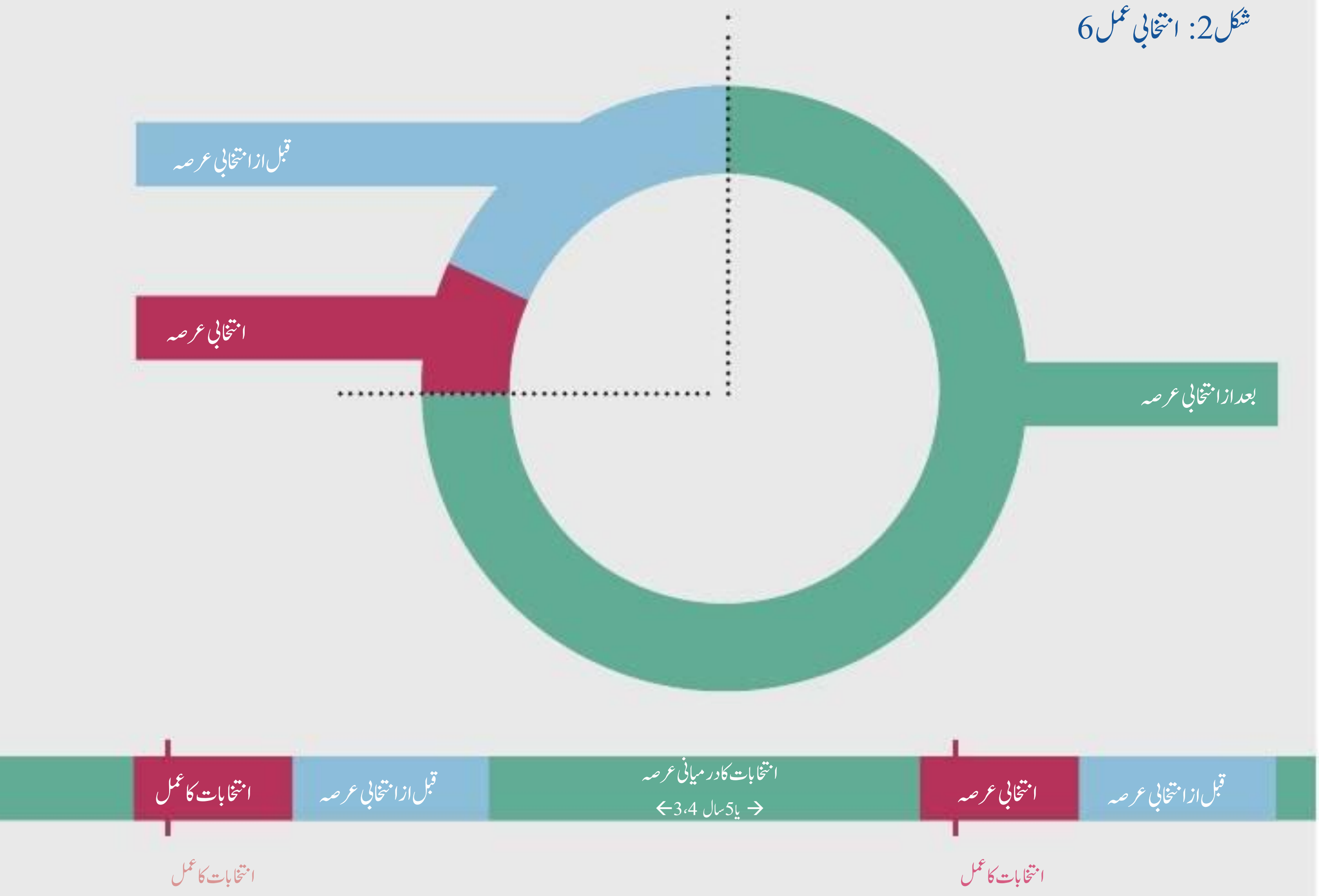

سے ہٹ کر اصلاحات پر عملدرآمد کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔ بعض اقدامات مختلف مراحل پر پھیلے ہوئے بھی ہو سکتے ہیں۔ متوقع خواتین امیدواروں کو آگے لانے اور فروغ استعداد کی سرگرمیوں کو انتہائی کامیاب بنانے کے لئے انہیں انتخابی عمل کے تمام مراحل میں پھیلایا جاسکتا ہے۔

پارٹیوں کے لئے فوائد

خواتین کی سیاسی شمولیت اور پارٹی کی انتخابی کامیابی میں نقصان کس کا ہوتا ہے اس پر تو کوئی دستاویز نہیں ملتی البتہ کیس سٹڈیز سے حاصل ہونے والی معلومات سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے فروغ پر اصلاحات اپنا کر سیاسی جماعتوں نے اپنی حمایت کا دائرہ وسیع کیا اور انتخابی فوائد حاصل کئے۔

اصلاحات پر عملدرآمد کرنے والی سیاسی جماعتیں بہت سے مثبت ضمنی اثرات حاصل کرسکتی ہیں:

- جن سیاسی جماعتوں کی حمایت کی سطح کم ہو رہی ہو، ان کے بارے میں عوامی فہم تبدیل ہو سکتا ہے اور ان میں ایک نئی دلچسپی پیدا ہو سکتی ہے۔

- خواتین کو بااختیار بنانے میں سبقت لے کر حمایت کے نئے مراکز پیدا کئے جا سکتے ہیں اور نئے ارکان کو پارٹی کی طرف لایا جا سکتا ہے۔

- منتخب عہدوں کے لئے خواتین امیدواروں کا تناسب بڑھانے سے پارٹی کو ملنے والے سرکاری فنڈز کے بہاؤ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اگر سرکاری مالیاتی قوانین میں فنڈز کی تخصیص پر مراعات کو پارٹیوں کی طرف سے خواتین امیدواروں کی نامزدگی کے تناسب سے جوڑ دیا جائے تو سیاسی جماعتیں مالی طور پر بھی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ ان اصلاحات کی بدولت سسٹر پارٹیاں، پارٹی کے بین الاقوامی حلقے اور بین الاقوامی برادری بھی اس جانب مائل ہو سکتے ہیں کہ وہ تربیت اور سرپرستی کے پروگراموں جیسی نئی کاوشوں کو عملی جامہ پہنائیں۔

- مردوں کے مقابلے میں خواتین امیدواروں کے بارے میں یہ امکان زیادہ ہوتا ہے کہ وہ سول سوسائٹی سے آئیں گی اور یوں سول سوسائٹی تنظیموں کے

مضبوط تعلقات کا امکان پیدا ہوتا ہے۔ یہ روابط نہ صرف خواتین امیدواروں کے لئے فائدہ مند ہو سکتے ہیں بلکہ یہ اس پارٹی پر بھی، جس کے لئے وہ خاتون مہم چلا رہی ہوں، نچلی سطح پر اور رائے دہندگان کے ساتھ تعلقات استوار کرنے میں مثبت اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

- انجام کار، خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لئے بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں زیادہ جمہوری اور شفاف سیاسی جماعتوں کی راہ ہموار کر سکتی ہیں۔ ان حکمت عملیوں کا نتیجہ محرومی کا شکار اور کم نمائندگی کے حامل دیگر گروہوں کی شمولیت کی صورت میں بھی برآمد ہو سکتا ہے۔

اس رہنما کتابچہ میں ان وسیع اور مختلف اقسام کی حکمت عملیوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن پر خواتین کو بااختیار بنانے کی حمایت میں عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ البتہ یہ اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ بہت سے ایسے جدت آمیز طریقے ہیں جنہیں اصلاحی سوچ کی حامل سیاسی جماعتیں کامیابی سے آزما چکی ہیں۔ یہ اس امر کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ جو چیز ایک پارٹی کے لئے کارگر ثابت ہوتی ہے ضروری نہیں کہ دوسری کے لئے بھی ہو۔ حکمت عملیاں تشکیل دیتے وقت ملکی سیاق وسباق سمیت پارٹی سسٹم کی نوعیت، نافذ انتخابی نظام اور دیگر سماجی و ثقافتی پہلوؤں کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔

> ”خواتین کو بااختیار بنانے میں سبقت لے کر حمایت کے نئے مراکز پیدا کئے جا سکتے ہیں اور نئے ارکان کو پارٹی کی طرف لایا جا سکتا ہے“

پارٹی کی داخلی تنظیم

uNCdF/adam rogers

صنفی مساوات کے لئے تنظیمی بنیاد کی تشکیل

کلیدی مسائل

سیاسی جماعتیں کس طرح کام کرتی ہیں اس کا تعین خارجی قواعد وضوابط، داخلی قوانین، طریقہ ہائے کار اور کلچر کرتے ہیں۔ خارجی قواعد وضوابط میں آئین کے علاوہ انتخابی نظام، پارٹی کے لئے فنڈز کی فراہمی اور پارٹی تنظیم سے متعلق قوانین شامل ہیں۔ داخلی طریقہ ہائے کار کا انحصار پارٹی کی نظریاتی بنیادوں، تاریخی طور پر اثرورسوخ کے پہلوؤں کے علاوہ اس بات پر ہوتا ہے کہ قواعد وضوابط اور داخلی بیوروکریسی کی سطحیں کیا ہیں، کس سطح تک سرپرستی کی جاتی ہے، پارٹی قائدین کا اثرورسوخ کس حد تک ہے اور عدم مرکزیت کی سطح کیا ہے۔ پارٹی میں داخلی جمہوریت کس حد تک رائج ہے اس کا تعین داخلی اطلاعات و مشاورت کے طریقوں، داخلی قوانین (رسمی اور غیر رسمی) اور پارٹی تنظیم و فیصلہ سازی کے ڈھانچوں اور ہر سطح پر پارٹی کی کارگزاری میں شفاف کاری جیسے مروجہ طریقوں کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔7 پارٹی تنظیم کے حوالے سے اس بات کو بھی پیش نظر رکھا جاتا ہے

> خواتین کو بااختیار بنانے کی حکمت عملیوں پر عملدرآمد اکثر سیاسی جماعتوں میں بہتر داخلی جمہوریت اور شفافیت کی راہ ہموار کر سکتا ہے

کہ بالخصوص امیدواروں کی بھرتی کے معاملے میں پارٹی معاشرے کے مختلف معاشرتی گروہوں کو کس حد تک شمولیت کا موقع دیتی ہے اور اپنی داخلی تنظیم میں پارٹی خواتین تک رابطہ ورسائی کس طرح کرتی ہے اور انہیں کس طرح شامل کرتی ہے۔

سیاسی جماعتوں میں قیادت اور فیصلہ سازی کے عہدوں پر خواتین کی ایک محدود تعداد فائز ہے اور الٹا وہ ایسے عہدوں اور سرگرمیوں میں نمایاں دکھائی دیتی ہیں جن کا مقصد نچلی سطح پر سیاسی جماعتوں کی معاونت کرنا یا مرد پارٹی قیادت کو حمایت فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اکثر صورتوں میں سیاسی جماعتوں کے اختیار والے عہدے غیر رسمی اور مرکز گیر ہوتے ہیں اور انہیں مستحکم تعلقات اور اثر ورسوخ کے ایسے نیٹ ورکس کی حمایت حاصل ہوتی ہے جو نئے لوگوں اور خاص طور پر خواتین کی پہنچ سے باہر ہوتے ہیں۔ ایک طرف اس نوعیت کے نیٹ ورکس کے ذہنوں میں بیٹھی یادداشت اور ادارہ جاتی علم میں خواتین کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوتی تو دوسری جانب خواتین کے پاس وسائل، مثالی کردار اور سرپرست اور بعض صورتوں میں خاندانی اور کمیونٹی کی حمایت خاصی محدود ہوتی ہے۔ ان حالات میں یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کی شمولیت مردوں کے مقابلے میں کم کیوں رہتی ہے۔

سیاسی جماعتوں میں خواتین کو بااختیار بنانے کی حکمت عملیوں پر عملدرآمد اکثر بہتر داخلی جمہوریت اور شفاف کاری کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ خواتین کی شمولیت کی حکمت عملیاں ترتیب دے کر فیصلہ سازی میں پارٹی ارکان کی شمولیت کو بہتر رسمی شکل دی جاسکتی ہے جس کی ایک مثال قائدانہ عہدوں کے لئے یا آئندہ انتخابات میں امیدواروں کی بھرتی کے لئے انتخابات کا انعقاد ہو سکتا ہے۔ کئی پارٹیاں محرومی کا شکار کم نمائندگی کے حامل دیگر گروپوں کا کردار بہتر بنانے کے لئے بھی فعال طریقے سے کام کرتی ہیں۔8

سیاسی جماعتیں خواتین کی شمولیت بڑھانے کے لئے متعدد حکمت عملیاں بروئے کار لا سکتی ہیں جیسے قانونی اصلاحات مثلاً امیدواروں کے کوٹہ کو قانونی شکل دینا، رضاکارانہ داخلی اصلاحات مثلاً پارٹی ڈھانچہ کے ایک جزو کے طور پر خواتین ونگ کو رسمی شکل دینا یا فیصلہ سازی کے ڈھانچوں میں خواتین کی موجودگی کی ضمانت فراہم کرنا۔

> اکثر صورتوں میں سیاسی جماعتوں کے اختیار والے عہدے غیر رسمی اور مرکز گیر ہوتے ہیں اور انہیں مستحکم تعلقات اور اثر ورسوخ کے ایسے نیٹ ورکس کی حمایت حاصل ہوتی ہے جو نئے لوگوں اور خاص طور پر خواتین کی پہنچ سے باہر ہوتے ہیں

سب سے زیادہ با معنی وہ حکمت عملیاں ثابت ہوتی ہیں جن میں سیاسی اداروں میں اصلاحات کو خواتین پارٹی کارکنوں، امیدواروں اور منتخب عہدیداروں کی ہدف پر مبنی حمایت کے ساتھ یکجا کیا جاتا ہے۔ البتہ ان حکمت عملیوں کو موثر بنانے کے لئے تمام تر سیاسی منظر نامے میں شامل سیاسی جماعتوں اور متعدد کرداروں کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سیکشن ان حکمت عملیوں سے متعلق ہے جن پر عملدر آمد کرتے ہوئے سیاسی جماعتیں خواتین کی شمولیت پر مبنی بن سکتی ہیں اور داخلی امور میں صنفی امور سے متعلق خدشات کا ازالہ کر سکتی ہیں۔

بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں

درج ذیل حکمت عملیاں، جو کیس سٹڈیز اور دیگر تحقیق سے حاصل ہونے والے تجربات اور عمدہ مروجہ طریقوں کی مثالوں سے اخذ کی گئی ہیں، بنیادی طور پر سیاسی جماعتوں کو ان اقدامات پر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں جو پارٹی کی داخلی تنظیم میں صنفی مساوات کے حوالے سے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ ان حکمت عملیوں میں عمل کے لئے خیالات بھی پیش کئے گئے ہیں اور یہ ترقیاتی امداد فراہم کرنے والوں، پارٹی فاؤنڈیشنز اور سول سوسائٹی تنظیموں کو سیاسی جماعتوں کی حمایت سے متعلق اپنی سرگرمیوں میں پروگراموں کی سمت کے تعین میں مدد دے سکتی ہیں۔

(الف) داخلی پارٹی قواعد وضوابط میں صنفی مساوات کا ازالہ

سیاسی جماعتوں کے داخلی امور اور کارگزاری میں مختلف قانونی ضوابط مثلاً آئین یا سیاسی جماعتوں کے قوانین اور اس سے بھی بڑھ کر داخلی پارٹی ضوابط اپنا اثر دکھاتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی داخلی کارگزاری اس بات پر اثرانداز ہوتی ہے کہ معاشرے کی مختلف ضروریات، مفادات اور معاشرتی تقاضوں کو پارلیمان میں کس طرح نمائندگی ملتی ہے۔9 آئین اور قومی قانونی فریم ورک کی طرح سیاسی جماعت کی دستاویزات اور بیانات بھی صنفی مساوات کا فریم ورک وضع کرنے میں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں کیونکہ یہ پارٹی کو ایک تصور دیتے ہیں اور اس تصور کے حصول کے لئے قوانین مہیا کرتے ہیں۔

پارٹی کی بنیادی دستاویزات میں صنفی مساوات پر باقاعدہ بیان کی شمولیت ایک ایسا فریم ورک فراہم کرنے کی جانب پہلا قدم ہے جس کی بدولت شمولیت اور جوابی

> افریقن نیشنل کانگریس کے آئین کے ضابطہ 6 میں کہا گیا ہے کہ:
>
> فیصلہ سازی کے تمام ڈھانچوں میں خواتین کی بھرپور نمائندگی کے مقصد کے تحت پارٹی تمام منتخب ڈھانچوں میں خواتین کی کم سے کم 50 فیصد نمائندگی کا کوٹہ شامل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کے ایک پروگرام پر عملدرآمد کرے گی

سوچ پر مبنی سیاسی جماعتوں کی طرف قدم بڑھایا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ایل سیلواڈور میں 'فارابنڈو مارٹی فرنٹ فار نیشنل لبریشن' (FMLN) کے مشن سٹیٹمنٹ اور ضابطہ اخلاق میں خواتین کے لئے سیاسی برابری کی ایک شق بھی شامل ہے۔ کوسٹاریکا کی سٹیزنز ایکشن پارٹی (PAC) نے اپنے دستور اور قواعد و ضوابط میں صنفی مساوات کا ازالہ کرتے ہوئے صنفی مساوات پر ایک پراسیکیوٹرز آفس قائم کیا ہے جسے اس بات کی نگرانی، اطلاع اور مشورے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ ان ضوابط پر کس طرح عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔10

(ب) فیصلہ سازی کے ڈھانچوں میں خواتین کی شمولیت کے لئے اقدامات اپنائیں

صنفی مساوات پر ایک رسمی بیان شامل کرانے کا تعلق ایسے اقدامات اپنانا ہے جو پارٹی کے گورننگ بورڈز اور فیصلہ سازی کے ڈھانچوں میں خواتین کی شمولیت یقینی بنائیں۔ ایسے ڈھانچوں میں خواتین کی نمائندگی کی بدولت اس بات کا جائزہ لینے میں مدد ملتی ہے کہ سیاسی جماعت کس حد تک صنفی مساوات کا عزم رکھتی ہے۔ عالمی سطح پر سیاسی جماعتوں کے قائدانہ عہدوں پر خواتین کی نمائندگی کم ہے حالانکہ عام طور پر پارٹی ارکان میں ان کا تناسب 40 سے 50 فیصد کے درمیان ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پارٹی کے قائدانہ عہدوں پر خواتین کا تناسب 10 فیصد کے لگ بھگ ہے البتہ ایسی پارٹیوں میں یہ تناسب بڑھ جاتا ہے جو اپنے فیصلہ سازی کے داخلی ڈھانچوں میں خواتین کی شمولیت یقینی بنانے والے قوانین اپنا چکی ہوں۔11 گورننگ بورڈز میں خواتین کی شمولیت کئی وجوہ کی بنا پر اہم ہے خاص طور پر اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ پارٹی پالیسیوں، ترجیحات، حکمت عملیوں اور

پلیٹ فارمز کی تشکیل میں خواتین کے نقطہ نظر کو نمائندگی ملتی ہے۔

پارٹیوں کی طرف سے ایسے اقدامات اپنانے کا رجحان عام ہو رہا ہے۔ اس کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

- آسٹریلیا کی لیبر پارٹی اور کمبوڈیا کی سام رینزی پارٹی نے داخلی کوٹہ سسٹم اپنایا ہے جو ان کے بعض یا تمام گورننگ بورڈز میں خواتین کی شمولیت کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔
- مراکش: سوشلسٹ پارٹی آف پاپولر فورسز (USFP) میں ہر مقامی شاخ کے لئے داخلی کوٹہ مقرر ہے جس کی بدولت پارٹی میں ہر سطح پر خواتین کی شمولیت کے فروغ میں مدد ملی ہے۔
- میکسیکو: پارٹی آف ڈیموکریٹک ریوالوشن (PRD) ان اولین جماعتوں میں سے ایک تھی جس نے 1990 میں 20 فیصد کوٹہ اپنایا جسے بعد میں بڑھا کر 30 فیصد کر دیا گیا۔ نیشنل ایکشن پارٹی (PAN) نے اس کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ایگزیکٹو کمیٹی اور گورننگ بورڈز میں خواتین کی نمائندگی یقینی بنانے کے لئے داخلی پارٹی کوٹہ اپنایا۔
- بھارت: بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی نے 2008 میں اپنے آئین میں ترمیم کرتے ہوئے پارٹی کے قائدانہ عہدوں کا 33 فیصد خواتین کے لئے مخصوص کر دیا اور نیشنل ویمنز برانچ کی سربراہ کو پارٹی کی مرکزی الیکشن کمیٹی کا رکن بنا دیا۔
- جرمنی: کرسچن ڈیموکریٹک یونین (CDU) نے 1996 میں پارٹی عہدوں کے لئے 33 فیصد کوٹہ اپنایا۔ اگر یہ کوٹہ پورا نہ ہو تو داخلی انتخابات دہرانا لازم ہو جاتا ہے۔[12]
- جنوبی افریقہ: افریقن نیشنل کانگریس کے آئین[13] کے ضابطہ 6 میں کہا گیا ہے کہ 'فیصلہ سازی کے تمام ڈھانچوں میں خواتین کی بھرپور نمائندگی کے مقصد کے تحت پارٹی تمام منتخب ڈھانچوں میں خواتین کی کم سے کم 50 فیصد نمائندگی کا کوٹہ شامل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کے ایک پروگرام پر عملدرآمد کرے گی'۔

<<

قائدانہ عہدوں کے علاوہ سیاسی جماعتیں اس امر کو یقینی بناسکتی ہیں کہ پارٹی کی اہم کمیٹیوں،ٹاسک فورسز اور ورکنگ گروپس میں بھی خواتین کی تقرری کی جائے۔ بعض صورتوں میں پارٹی کے خواتین سیکشن کی سربراہ کو ایگزیکٹو بورڈ یا کسی دوسرے ایسے ڈھانچے کی رکن بنایا جاسکتا ہے جس کا تعلق پارٹی وسائل،انتخابات کی تیاری اور امیدواروں کے چناؤ کے ساتھ ہو۔

داخلی ڈھانچوں میں خواتین کی شمولیت یقینی بنانا سیاسی جماعتوں میں صنفی مساوات کے فروغ میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔تاہم یہ امر بھی اہم ہے کہ کوٹہ سسٹم جیسے اقدامات کے ساتھ ساتھ دیگر کاوشیں بھی عمل میں لائی جائیں جن میں طویل مدتی تعمیر استعداد اور مہارتوں کا فروغ شامل ہو سکتا ہے اور جن کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہو کہ کوٹہ سسٹم کی غیر موجودگی میں بھی خواتین پارٹی کے قائدانہ عہدوں پر فائز ہو سکیں۔سیاسی جماعتوں کو قائدانہ عہدوں پر اہل اور لگن کی حامل خواتین کو لانے اور ارکان کو اس بات کا احساس دلانے کے دیگر طریقوں کا بھی جائزہ لینا چاہئے کہ ارکان،قیادت اور داخلی ڈھانچوں میں خواتین کی حمایت میں گنجائش پیدا کرنا کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔

(ج) پارٹی کنونشنز میں شمولیت کے لئے اہداف مقرر کریں

کئی سیاسی جماعتوں میں سالانہ پارٹی کنونشنز ایک ایسا موقع ہوتے ہیں جہاں پالیسی طے کی جاتی ہے اور اہم پارٹی فیصلے کئے جاتے ہیں۔ تقریباً تمام سیاسی جماعتوں میں یہ کنونشن مندوبین کو کامیاب سیاسی کیریئر کے لئے درکار سیاسی اور مالیاتی تعلقات استوار کرنے کے مواقع مہیا کرتے ہیں۔ لہٰذا سیاسی جماعتیں اس امر کو یقینی بنانے کے لئے اہداف مقرر کر سکتی ہیں کہ شرکت کرنے والوں میں خواتین کا ایک خاص تناسب موجود ہو۔مثال کے طور پر امریکہ کی ڈیموکریٹک پارٹی نے پارٹی کے قومی نامزدگی کنونشنز میں خواتین مندوبین کی شرکت کے لئے قوانین اپنا رکھے ہیں۔خواتین ارکان کی داخلی لابی سرگرمیوں اور پارٹی قائدین کی طرف سے حمایت کا نتیجہ ہے کہ پارٹی کے چارٹر میں ضروری قرار دیا گیا ہے کہ نامزدگی کنونشن کے مندوبین میں مردوں اور خواتین کی یکساں تعداد شامل ہو۔

علاوہ ازیں،پارٹی کنونشنز کے موقع پر خواتین مندوبین کے لئے الگ فورمز پر عملدرآمد سے نیٹ ورکنگ کے اہم مواقع پیدا ہوتے ہیں۔آسٹریلیا میں لیبر پارٹی کی ویمنز آرگنائزیشن ہر سال خواتین کو مخصوص امور پر پالیسی بحث اور لابی سرگرمیوں کے علاوہ ایک دوسرے کے ساتھ نیٹ ورکنگ کا موقع فراہم کرنے کے لئے اپنی ایک کانفرنس منعقد کرتی ہے۔ ایل سیلواڈور میں ایف ایم ایل این (FMLN) کا خواتین سیکرٹریٹ پارٹی کی خواتین لیڈروں کی ایک سالانہ کانفرنس منعقد کرتا ہے جس کی بدولت عہدیداروں اور پارٹی کے ایگزیکٹو بورڈ کے ارکان کو صنفی مساوات پر حکمت عملیوں اور پالیسیوں کی تشکیل کے لئے یکجا ہونے کا موقع ملتا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ خواتین کے ان فورمز میں پیش کی جانے والی قراردادوں کو باقاعدہ طور پر اپنایا جاتا ہے اور پالیسی امور پر پارٹی سمت کی رہنمائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(د) سیاسی جماعتوں میں خواتین کے ونگ اور سیکشن قائم کریں

سیاسی تجربہ اور تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ پارٹی کی خواتین ارکان کے لئے ونگ یا سیکشن کا قیام، جہاں وہ اجلاس کر سکیں، اپنی ترجیحات پر تبادلہ خیالات اور گفت وشنید کر سکیں اور انہیں باقاعدہ شکل دے سکیں اور مشترکہ مسائل کے حل تلاش کر سکیں، خواتین کے خدشات کو پارٹی ایجنڈا پر لانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ خواتین کے ونگ ایسے داخلی سیکشن ہوتے ہیں جن کا مقصد پارٹی کے اندر اور بالعموم سیاسی عمل میں خواتین کی نمائندگی اور شمولیت کو مستحکم بنانا ہوتا ہے۔15

خواتین کے ونگ عام طور پر درج ذیل میں سے کچھ یا تمام سرگرمیاں انجام دیتے ہیں:

- پالیسی تشکیل میں کردار ادا کرتے ہیں، پالیسی پلیٹ فارموں میں خواتین کے مفادات کو فروغ دیتے ہیں اور پارٹی قیادت کو صنفی امور پر مشورہ دیتے ہیں۔
- امیدواروں کی بھرتی کی کارروائیوں میں کوٹہ پر عملدرآمد سمیت صنفی مساوات کی پالیسیوں پر عملدرآمد میں کردار ادا کرتے ہیں یا اس کی نگرانی کرتے ہیں۔
- پارٹی کی خواتین ارکان کی سرگرمیوں کو منظم بناتے ہیں۔
- بالخصوص انتخابات کے دوران خواتین ووٹروں تک رسائی اور پارٹی حمایت کا دائرہ کار پھیلانے میں رابطہ ورسائی اور فعالی کے ادارے کا کردار ادا کرتے ہیں۔
- نومنتخب ارکان پارلیمان اور عہدیداروں کو حمایت اور تربیت فراہم کرتے ہیں۔
- پارٹی کے اندر اختیارات کے تعلقات میں تبدیلی کے علاوہ ارکان میں صنفی مساوات کا احساس پیدا کرنے اور اس کی تربیت دینے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔
- مرد پارٹی ارکان تک رابطہ ورسائی کا کام دے سکتے ہیں۔

یہ امر اہم ہے کہ خواتین ونگز پارٹی کے ڈھانچے کا باقاعدہ حصہ ہوں جن کے کردار اور ذمہ داریاں طے شدہ ہوں اور اگر ضروری ہو تو روزمرہ اخراجات کے لئے ضروری فنڈز کا انتظام بھی موجود ہو۔ متعدد ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں خواتین کے مضبوط ونگ پارٹی کے اعلیٰ سطحی امور میں خواتین کی شمولیت کے لئے اصلاحات نافذ کرانے اور اسے بڑھانے، داخلی کوٹہ سسٹم نافذ کرانے، تربیتی پروگراموں کی تشکیل اور خواتین امیدواروں کو حمایت فراہم کرنے سے متعلق پارٹی پر دباؤ ڈالنے میں موثر ثابت ہوئے ہیں۔

۔تاہم اس امر کو یقینی بنانے کے لئے احتیاط سے کام لینا ضروری ہے کہ صنفی امور محض خواتین ونگ تک ہی محدود ہو کر نہ رہ جائیں یا اس ونگ کو پارٹی میں ایک طرف نہ کر دیا جائے۔ اس کی روک تھام کا ایک طریقہ یہ ہے کہ خواتین ونگ کی سیکرٹری یا سربراہ کو پارٹی کے گورننگ بورڈ میں ایک نشست یا ایک ووٹ دیا جائے۔

بعض مثالیں درج ذیل ہیں:

- **آسٹریلیا:** لیبر پارٹی کے قوانین میں وفاقی شاخ اور ہر ریاستی شاخ کے لئے لیبر ویمنز آرگنائزیشن کا کردار، ترکیب اور اختیارات طے کر دیئے گئے ہیں۔

- **کمبوڈیا:** سام رینزی پارٹی (SRP) کا خواتین ونگ پارٹی کے اندر خواتین کے فروغ کی کوششیں کر رہا ہے، گورننگ بورڈز میں داخلی کوٹہ متعارف کرانے کے لئے لابی سرگرمیاں کر رہا ہے، خواتین امیدواروں کو تربیت فراہم کر رہا ہے اور شہریوں میں آگاہی اور ووٹر رابطہ ورسائی کی سرگرمیاں انجام دے رہا ہے۔

- **میکسیکو:** نیشنل ایکشن پارٹی (PAN) نے اپنے خواتین ونگ کو ایک سماجی تنظیم سے خواتین کے قائدانہ عہدوں کے فروغ کے لئے ایک موثر حمایتی دائرہ کار میں تبدیل کر دیا۔ مثال کے طور پر انتخابات کے دوران پی اے این (PAN) کے نیشنل سیکرٹریٹ فار پولیٹیکل پروموشن آف ویمن نے بطور انتخابی امیدوار زیادہ خواتین کی شمولیت کے لئے مقامی اور قومی پارٹی قائدین میں لابی سرگرمیاں کیں۔ پارٹی اس امر کو بھی یقینی بناتی ہے کہ پارٹی کی پالیسی دستاویزات کا مسودہ پارٹی کی ویمنز برانچ کو بھیجا جائے تاکہ وہ اسے حتمی شکل ملنے سے پہلے اس کا صنفی نقطہ نظر سے جائزہ لے سکیں۔

- **مراکش:** بیشتر بڑی سیاسی جماعتوں نے خواتین کے سیکشنوں یا ان کے ہم پلہ داخلی ڈھانچوں کی بنیاد رکھ دی ہے جو خواتین کے امور اور پارٹی کی خواتین ارکان کی ضروریات پر کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر پارٹی آف پراگرس اینڈ سوشلزم (PPS) نے پارٹی کی فیصلہ سازی کی کارروائیوں میں خواتین کی نمائندگی یقینی بنانے کے لئے ایک مساوات کونسل قائم کی۔

- **سربیا:** G17 Plus کے خواتین ونگ کو ضمنی قوانین میں پارٹی کے باضابطہ ڈھانچے کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ خواتین کو بطور انتخابی امیدوار فروغ دینے کے اقدامات کے لئے وکالتی سرگرمیاں کر چکا ہے۔ علاوہ ازیں اس امر کو یقینی بنانے میں پارٹی قائدین میں لابی سرگرمیاں بھی کی گئیں کہ خواتین امیدواروں کو فہرستوں کی بالائی پوزیشنوں پر جگہ دی جائے۔ علاوہ ازیں خواتین ونگ نے خواتین امیدواروں اور کارکنوں کی تربیت اور ورکشاپس کے لئے فنڈز جمع کرنے پر بھی بھرپور طریقے سے کام کیا ہے اور مقامی سطح پر پالیسیوں پر اثرانداز ہونے کے لئے خواتین کو بااختیار بنانے کی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔

(ر) پالیسی تشکیل میں صنفی مساوات کے نقطہ نظر کو یقینی بنائیں

جیسا کہ اوپر بھی ذکر ہو چکا ہے، خواتین ونگ کا ایک کام پارٹی کے اندر پالیسی تشکیل پر کام کرنا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو یہ بات یقینی بنانی چاہئے کہ ان کی پالیسیاں اور ترجیحات محض صنف سے متعلق پالیسی اصلاحات کے حوالے سے ہی نہیں بلکہ پارٹی کی تمام پالیسیوں میں 'جنڈر مین سٹریمنگ' کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی مردوں اور خواتین کی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔ یہ مقصد ایک پالیسی کمیٹی کے ذریعے بھی پورا کیا جا سکتا ہے جو 'جنڈر مین سٹریمنگ' پر کام کرے اور تمام پالیسیوں میں اس کی پاسداری کی حتمی منظوری دے یا اس سلسلے میں پارٹی کی تعمیر استعداد کا اہتمام کرے۔ اس موضوع پر مزید بحث 'طرز حکمرانی' کے باب میں 'بعد از انتخابی عرصہ' کے عنوان کے تحت کی گئی ہے۔

قبل از انتخابی عرصہ

uNdp/CassaNdra WaldoN

امیدواروں کی بھرتی اور نامزدگی

کلیدی مسائل

امیدواروں کی بھرتی اور نامزدگی غالباً سیاسی جماعتوں کے لئے وہ اہم ترین مرحلہ ہے جس میں وہ خواتین کی سیاسی شمولیت کو فروغ دے سکتی ہیں۔ شمولیت کو مساویانہ اور سب کی شرکت پر مبنی بنانے میں پارٹیوں کو کلیدی حیثیت حاصل ہے کیونکہ منتخب عہدوں کے لئے امیدواروں کی نامزدگی مکمل طور پر ان کے کنڑول میں ہوتی ہے۔ سیاسی جماعتیں اس لحاظ سے ایک دوسرے سے خاصی مختلف ہوتی ہیں کہ وہ امیدواروں کی نامزدگی کس طرح کرتی ہیں، کتنی تعداد میں خواتین کا چناؤ کیا جاتا ہے، پارٹی فہرستوں میں خواتین کو کہاں جگہ دی جاتی ہے اور منتخب عہدوں پر آنے والی خواتین کا تناسب کیا ہے۔ مختلف پارٹیوں میں اس لحاظ سے بھی فرق پایا جاتا ہے کہ ان کی شمولیت کا دائرہ کار کتنا ہے اور عدم مرکزیت کس حد تک ہے۔

شکل 3: امیدواروں کی بھرتی کے مراحل

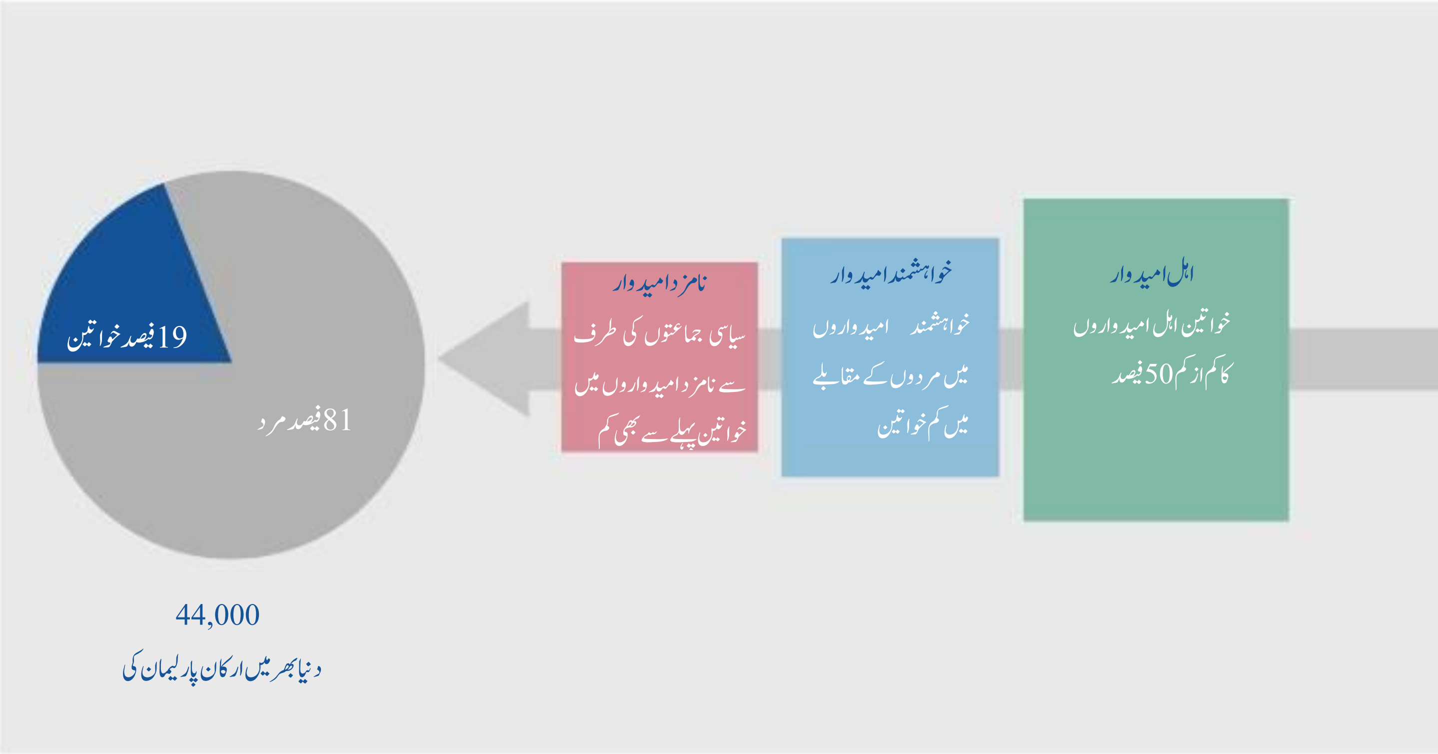

انتخابات کے لئے امیدواروں کے چناؤ کو مراحل کے اعتبار سے سمجھا جا سکتا ہے۔ بالعموم کسی بھی ملک میں ''اہل امیدواروں'' کا ایک وسیع حلقہ موجود ہوتا ہے (ایسے شہری جو مقننہ کا رکن بننے کی قانونی اور رسمی شرائط پر پورا اترتے ہوں)، لیکن ایک چھوٹا سا گروپ ایسا ہوتا ہے جو ممکنہ امیدواروں یعنی ''خواہشمند امیدواروں'' کے طور پر سامنے آتا ہے۔ بہت سے عوامل ایسے ہیں جو خواہشمند امیدواروں کی طرف سے اس بات کی جانچ پرکھ پر اثرانداز ہوتے ہیں کہ آیا وہ انتخابات کے لئے مہم چلائیں گے، جس میں ان تمام باتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے کہ اس پر کتنا وقت لگے گا، مالی اخراجات کیا ہوں گے، جیتنے کے امکانات کیا ہوں گے، ذاتی خواہشات کیا ہیں، خاندان اور کمیونٹی کی حمایت اور ذمہ داریاں کیسی ہیں، سیاسی اور رقوم فراہم کرنے والے نیٹ ورکس تک رسائی کتنی ہے، مشاہرہ، حیثیت اور سیاسی اختیار کا کیا عالم ہے۔[17] اہل امیدواروں سے خواہشمند اور پھر پارٹی کی طرف سے نامزد امیدوار بننے کا عمل ایسا ہے جس کے دوران صنفی خلاء بڑھتا جاتا ہے اور خواتین پیچھے ہوتی جاتی ہیں۔

پارٹی کے ذمہ داران جس مرحلے میں 'خواہشمند امیدواران' کو نامزد کرتے ہیں وہ خواتین کو منتخب عہدوں پر لانے کے لئے سب سے اہم ہے۔ پارٹیوں کو اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کے دباؤ کا سامنا ہوتا ہے جو امیدواروں کی نامزدگی کے بارے میں ان کے فیصلوں پر اثرانداز ہوتا ہے۔ پارٹیوں میں اندرونی دباؤ یہ ہوتا ہے کہ ووٹروں میں ان کے بارے میں کیا فہم پیدا ہوگا یا وہ کس طرح ان کی جانچ پرکھ کریں گے، اور یوں وہ ایسے امیدواروں کو ہی سامنے لائیں گی جن کے بارے میں خیال ہو کہ ان کی بدولت پارٹی کو زیادہ سے زیادہ ووٹ ملیں گے۔[18] پارٹی ایسے امیدواروں کو نامزد نہیں کرے گی جن کے بارے میں 'خیال' ہو کہ وہ الٹا بوجھ بن سکتے ہیں (جو اکثر خواتین ہوتی ہیں)۔ داخلی طور پر خواہشمند امیدوار کا سابقہ ریکارڈ، پارٹی میں فعالیت، اور فنڈز تک رسائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ ایسے افراد جن کا نام سب جانتے ہوں یا جو اپنے پیشے یا خاندانی تعلقات کی بناء پر کمیونٹی میں ظاہری موجودگی رکھتے ہوں، کو پارٹی کی حمایت ملنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔[19]

امیدواروں کے چناؤ کا طریقہ ہر پارٹی میں مختلف ہوتا ہے اور متعدد خصوصیات کی بناء پر اسے ایک دوسرے سے ممتاز کیا جا سکتا ہے جیسے مثال کے طور پر چناؤ کے عمل میں عدم مرکزیت کی سطح کیا ہے۔ پارٹی قوانین اور اقدار بھی اس بات پر اثرانداز ہوں گے کہ پارٹی کس طرح نامزدگی کی اصل کارروائی کو آگے بڑھاتی ہے۔ خواتین کے لئے بیوروکریسی پر مبنی ایسے نظام نمایاں طور پر سود مند ہوتے ہیں جن

میں خواتین کی نمائندگی یقینی بنانے والے قوانین شامل ہوں۔۔ جب قوانین غیر تحریری ہوں تو طاقت کے اندرونی حلقوں میں راہ بنانے کے لئے حکمت عملی تشکیل دینااور اس پر عملدرآمد خاصا مشکل ہوجاتاہے اور جب قوانین پر عملدرآمد نہ ہو تو کوئی احتساب بھی نہیں کیا جاتا۔ داخلی تنظیم کمزور ہو اور داخلی جمہوریت کا فقدان ہو یا بھرتی کے قوانین غیر واضح ہوں تو فیصلے اشرافیہ کے چندایک لوگ ہی کرتے ہیں جو عام طور پر مرد ہوتے ہیں۔خواتین عام طور پر 'تمام مردوں' کے ان نیٹ ورکس سے باہر اور خارج ہوتی ہیں۔ سرپرستی کے نظام بھی ایک طرح سے بند ہوتے ہیں اوران کے ذریعے خواتین امیدواروں کو فروغ ملنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔[20] مثالی صورتحال یہ ہے کہ نامزدگی کی کارروائی رسمی اور شفاف ہو جس کی بدولت نمائندگی کو زیادہ تر انصاف پر مبنی بنانے کا موقع ملے گا۔

انہی رکاوٹوں جو خواتین کو انتخابی عمل میں درپیش آتی ہیں اور پارٹی کی طرف سے نامزدگی کے چیلنج کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصی اقدامات تجویز کئے گئے ہیں اور کئی صورتوں میں سیاسی جماعتوں نے ان پر عملدرآمد بھی کیا ہے۔اس طرح کے اقدامات میں ایسی مراعات تیار کرنا جو خواتین کو پارٹی کی طرف لائیں (مثلاً مہم کے لئے فنڈز کی فراہمی) یا خواتین امیدواروں کو تربیت اور مہارتوں کی فراہمی، اور

پارٹی کے اندر ایسے اہداف مقرر کرنا شامل ہیں کہ امیدواروں کی ایک خاص تعداد خواتین پر مشتمل ہوگی۔

اس نوعیت کے اقدامات کو قانون سازی کے ذریعے تحفظ بھی فراہم کیا جا سکتا ہے لیکن اکثر سیاسی جماعتیں انہیں رضاکارانہ طور پر اپناتی ہیں۔

خواتین امیدواروں کے لئے کوٹہ

اس رہنما کتابچہ میں جن مختلف حکمت عملیوں کا جائزہ لیا گیا ہے ان میں کسی طرز کا انتخابی کوٹہ، خواہ وہ سیاسی جماعتوں کی طرف سے رضاکارانہ طور پر اپنایا گیا ہو یا انتخابی قوانین کے تحت لازم ہو، زیر غور آنے والی تمام صورتوں میں استعمال کیا گیا تھا۔ یہ مشترکہ پہلو دانستہ نہیں تھا کیونکہ اس تحقیق کا مقصد انتخابی کوٹہ سے ہٹ کر خصوصی اقدامات کی مثالیں پیش کرنا تھا تاکہ ہر طرح کے ان لائحہ عمل کا احاطہ کیا جا سکے جو دنیا بھر میں پارٹیاں خواتین کی حمایت کے لئے استعمال کر رہی ہیں۔تاہم ایک بات ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ نمایاں طور پر اور وسیع پیمانے پر استعمال کیا جانے والا خصوصی اقدام انتخابی کوٹہ ہے جسے پارٹیاں اپنے طور پر یا دیگر اقدامات کے ساتھ استعمال کرتی ہیں۔یوں کیس سٹڈیز میں کوٹہ کا تواتر موجودہ تحقیق کو تقویت دیتا ہے کہ کوٹہ سسٹم خواتین کی بڑی تعداد کو سیاسی جماعتوں میں اور زیادہ وسیع معنوں میں سیاست میں لانے کا انتہائی فیصلہ کن، فعال اور ترجیحی طریقہ ہے۔

امیدواروں کا انتخابی کوٹہ فیصلہ سازاداروں میں خواتین کی رسائی بڑھانے کا ایک اہم پالیسی آلہ کار بن چکا ہے۔ صحیح طور پر عملدرآمد کیا جائے تو کوٹہ سسٹم فیصلہ سازی کے عہدوں پر خواتین کی آمد کو یقینی بنا سکتا ہے اور یہ کام سیاسی جماعت کے قائدین یا امیدواروں کی نامزدگی کمیٹیوں کی نیک نیتی کا مرہون منت نہیں رہ جاتا۔ کوٹہ سسٹم متعارف کرانے کے عمل میں بین الاقوامی تنظیموں کی رہنمائی اور سفارشات کا اثر ورسوخ کافی زیادہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ بیجنگ پلیٹ فارم فار ایکشن (BPFA) میں بھی کہا گیا ہے

> داخلی تنظیم کمزور ہو اور داخلی جمہوریت کا فقدان ہو یا بھرتی کے قوانین غیر واضح ہوں
> تو فیصلے اشرافیہ کے چندایک لوگ ہی کرتے ہیں جو عام طور پر مرد ہوتے ہیں

کہ کوٹہ سسٹم اس امر کو یقینی بنانے کا ذریعہ ہے کہ نمائندہ اداروں میں رائے دہندگان کے کسی گروپ کے ارکان مثلاً خواتین کو ایک طے شدہ کم سے کم حد تک بحیثیت مندوبین یا امیدوار یا منتخب عہدیدار شامل کیا جائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اکثر کوٹہ قوانین صنفی لحاظ سے غیر جانبدارانہ طریقوں کے تحت تشکیل دیئے جاتے ہیں، جن میں عام طور پر کم نمائندگی کی حامل صنف کے لئے کم سے کم ضروری فیصد تناسب یا دونوں اصناف کے لئے کم سے کم ضروری فیصد تناسب طے کر دیا جاتا ہے۔ تاہم چونکہ تقریباً سبھی صورتوں میں خواتین کی نمائندگی کم ہے اس لئے انتخابی کوٹہ اکثر خواتین کے کوٹہ سے متعلق ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں لیا جانا چاہئے کہ انتخابی کوٹہ سے صرف خواتین کو فائدہ پہنچتا ہے یا اس سے خواتین کو غیر منصفانہ برتری مل جاتی ہے حالانکہ اس کا مقصد نمائندگی میں عدم توازن کو دور کرنا ہوتا ہے۔

کوٹہ کی اقسام

انتخابی کوٹہ کی دو بڑی اقسام ہیں جن کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ یہ بھرتی کے عمل کے کس مرحلہ سے متعلق ہیں یعنی امیدواروں کا کوٹہ اور مخصوص نشستیں۔

امیدواروں کے کوٹہ کی درج ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں:

- رضاکارانہ: یہ سیاسی جماعتوں کی طرف سے رضاکارانہ طور پر اپنائے جاتے ہیں اور امیدواروں کی نامزدگی کے قوانین اور / یا پارٹی آئین میں ان کی عکاسی ہونی چاہئے۔
- قانونی: آئین، انتخابی یا پارٹی قوانین خواتین کو بطور انتخابی امیدوار شامل کرنے کا کم سے کم ہدف طے کر دیتے ہیں۔

امیدواروں کے کوٹہ کے ذریعے امیدواروں کی فراہمی کے عمل پر اثر ڈالتے ہوئے اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ انتخاب کے لئے پیش کئے گئے امیدواروں میں خواتین کا ایک خاص تناسب موجود ہو۔ ان کوٹہ کی حیثیت قانونی ہو سکتی ہے جہاں قانون کے تحت ایک کم سے کم فیصد تناسب طے کر دیا جاتا ہے کہ امیدواروں میں اتنی خواتین شامل ہونی چاہئیں، یا یہ رضاکارانہ ہو سکتے ہیں جہاں سیاسی جماعت رضاکارانہ طور پر انتخابی مقابلے میں خواتین امیدواروں کو سامنے لانے کا ایک طے شدہ ہدف اپنا لیتی ہے۔ مخصوص نشستوں میں طے کر دیا جاتا ہے کہ مقننہ یا پارلیمان میں نشستوں کا ایک خاص تناسب لازماً خواتین کو دیا جائے۔

امیدواروں کا کوٹہ

اس وقت تقریباً 50 ممالک ایسے ہیں جہاں خواتین کے لئے امیدواروں کے کوٹہ کو قانونی شکل دی جا چکی ہے جن میں سے بیشتر 1990 کی دہائی سے امیدواروں کے کوٹہ پر عملدرآمد کر رہے ہیں۔ جہاں کوٹہ کو قانونی حیثیت حاصل ہے وہاں سیاسی جماعتیں قانون کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لئے عام طور پر اپنی پارٹی کے نامزدگی کے طریقوں کو 'اپ ڈیٹ' کرتی رہتی ہیں۔۔ قانونی کوٹہ کے علاوہ 30 سے زائد ملکوں میں سینکڑوں سیاسی جماعتوں نے خواتین کے کوٹہ پر رضاکارانہ طور پر اپنی پالیسیاں اپنا رکھی ہیں۔ ایسی صورتوں میں پارٹی اپنا ایک ہدف یا امیدواروں کا تناسب طے کر لیتی ہے جس پر اس کے خیال میں انتخابات کے لئے خواتین کو سامنے

آنا چاہیئے (مثالوں کے لئے دیکھیں ضمیمہ 2)۔22
ایسی پارٹیاں جو اس امر کو یقینی بنانے کے لئے رضاکارانہ طور پر کوٹہ مختص کر چکی ہیں کہ پارٹی فہرستوں میں امیدواروں کا ایک خاص تناسب خواتین پر مشتمل ہو، ان کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

- برکینا فاسو: کانگریس فار ڈیموکریسی پارٹی (CDP) نے 2007 کے پارلیمانی انتخابات میں پارٹی فہرستوں میں خواتین کے لئے 25 فیصد داخلی کوٹہ مختص کیا ہے۔

- لکسمبرگ: کرسچن پیپلز پارٹی (سی ایس وی) نے اپنی پارٹی فہرستوں میں 33 فیصد خواتین امیدواروں کا ہدف مقرر کیا ہے۔

- مراکش: سوشلسٹ یونین آف پاپولر فورسز (USFP) نے امیدواروں کی انتخابی فہرستوں میں خواتین کی نمائندگی کے لئے 20 فیصد کوٹہ مختص کیا ہوا ہے۔

- جنوبی افریقہ: اے این سی (ANC) کی طرف سے 2003 کے قومی انتخابات کے لئے اپنایا گیا فہرستوں کا طریق کار پارٹی فہرستوں میں خواتین کے لئے ایک تہائی کوٹہ طے کرتا ہے۔ 2009 کے انتخابات میں یہ کوٹہ 50 فیصد خواتین امیدواروں تک بڑھا دیا گیا۔

- سپین: سوشلسٹ پارٹی نے یہ پالیسی اپنائی کہ انتخابی فہرستوں میں تمام امیدواروں کا 40 فیصد خواتین ہوں گی۔

- آسٹریلیا، کینیڈا، اور برطانیہ: سیاسی جماعتیں منتخب ہونے والی خواتین کا تناسب بڑھانے کے اقدام کے طور پر خواتین کو ایسی نشستوں پر سامنے لانے کی کوشش کرتی ہیں جہاں سے جیتنا ممکن ہو یا جو 'محفوظ' نشستیں ہوں۔

نفاذ

کوٹہ کو موثر بنانے میں جگہ اور نفاذ کو کلیدی مطلوبہ معیار کی حیثیت حاصل ہے۔ جگہ کے حوالے سے خواتین کو کوٹہ سے اسی صورت فائدہ پہنچے گا کہ انہیں پارٹی فہرست میں ایسی پوزیشن پر جگہ دی جائے جہاں وہ جیت سکیں اور بالکل نیچے جگہ نہ دی جائے جہاں جیتنے کا امکان زیادہ نہ ہو۔ دوسرا، امیدواروں کا قانونی کوٹہ اس صورت میں زیادہ موثر ہوتا ہے جب اس کے ساتھ عدم پاسداری کی صورت میں پابندیاں بھی شامل ہوں۔ علامتی کوٹہ، خواہ پارٹی کی طرف سے رضاکارانہ طور پر مقرر کیا گیا ہو یا اسے قانونی حیثیت حاصل ہو، ایک ایسا ہدف مقرر کر سکتا ہے جس کا نفاذ مشکل ہو سکتا ہے جس کا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ قانون میں یہ طے نہ کیا گیا ہو کہ یہ ہدف کس طرح حاصل کیا جائے گا یا اس بناء پر کہ نفاذ کے کسی میکنزم کی غیر موجودگی میں سیاسی جماعتیں اسے نظر انداز کر دیتی ہیں۔ دوسری جانب لازمی کوٹہ نہ صرف ہدف مقرر کر دیتا ہے بلکہ یہ بھی طے کر دیتا ہے کہ اس پر عملدرآمد کس طرح ہو گا جس میں عام طور پر جگہ دینے کا طریقہ طے کر دیا جاتا ہے۔ پارٹی کے قوانین وضوابط کے ذریعے بھی ایسے اقدامات متعارف کرائے جا سکتے ہیں کہ خواتین کو پارٹی فہرستوں میں جیتنے والی پوزیشنوں پر جگہ مل سکے یعنی فہرست میں ہر دوسری یا تیسری جگہ اور اگر کوئی پارٹی ان کی پاسداری نہ کرے تو انتخابی حکام یا پارٹی کی نامزدگی کمیٹیاں اس کی انتخابی فہرستیں قبول نہ کریں۔

بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں

کیس سٹڈیز اور دیگر تحقیق سے اخذ کی گئی درج ذیل حکمت عملیاں سیاسی جماعتوں کو ایسے اقدامات پر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں جو امیدواروں کی بھرتی کے عمل میں صنفی مساوات کے ازالہ کے لئے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ حکمت عملیاں ایسے اقدامات کے لئے خیالات مہیا کرتی ہیں جو ترقیاتی امداد فراہم کرنے والوں، پارٹی فاؤنڈیشنز، اور سول سوسائٹی تنظیموں کی طرف سے سیاسی جماعتوں کے ساتھ یا ان کی حمایت میں کی جانے والی سرگرمیوں میں بروئے کار لائے جا سکتے ہیں۔

(الف) امیدواروں کے کوٹہ کے لئے سیاسی جماعت میں حمایت بڑھائیں اور انہیں پارٹی دستور میں رسمی شکل دلوائیں

پارٹی آئین اور دستور سیاسی جماعت کے اصولوں اور پالیسیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ پارٹی آئین اور ضمنی قوانین میں صنفی مساوات کے اصول اپنانا اس لئے اہم ہے کہ پارٹی کے وژن کو باقاعدہ شکل دی جا سکے اور اس وژن کی تکمیل مثلاً کوٹہ پر عملدرآمد کے لئے ضروری پالیسیاں نافذ کی جا سکیں۔

ایل سیلواڈور، بھارت اور مراکش میں بعض سیاسی جماعتوں نے ایسے بیانات اور دفعات اپنائی ہوئی ہیں جن کے ذریعے ان کے 'وژن سٹیٹمنٹ' اور پارٹی کے ضمنی قوانین میں صنفی مساوات کی حمایت کی جاتی ہے اور خواتین کی سیاسی شمولیت کو فروغ دیا جاتا ہے۔

(ب) پارٹی نامزدگی کمیٹیوں میں امیدواروں کی بھرتی کے لئے رہنما اصول طے کریں

امیدواروں کی بھرتی کے قوانین ہر پارٹی میں مختلف ہوتے ہیں۔ تاہم ان کے طریقہ سے قطع نظر ایسے رہنما اصول نمایاں طور پر سود مند ہوتے ہیں جو واضح اور شفاف ہوں اور جن میں خواتین کی شمولیت یقینی بنانے کے قوانین شامل ہوں۔ قوانین جب غیر تحریر شدہ ہوں اور امیدواروں کا چناؤ چند ایک پارٹی قائدین کے ہاتھ میں ہو تو خواتین کے لئے مردوں کے ہم پلہ مقابلے کی دوڑ میں حصہ لینا خاصا مشکل ہوتا ہے کیونکہ عام طور پر انہیں "تمام مردوں" والے نیٹ ورکس سے خارج رکھا جاتا ہے۔ زیادہ شمولیت پر مبنی بنانے کے لئے ان طریقوں کو کشادہ بنا کر بعض پارٹیوں میں قائدین کے اس رجحان کے خلاف جدوجہد کی جاسکتی ہے کہ وہ غیر متعینہ معیار کے مطابق مرضی سے امیدوار منتخب کرلیں۔ قوانین میں وہ اہداف واضح طور پر طے کردیئے جائیں جنہیں حاصل کرنا مقصود ہو۔

مثال کے طور پر کینیڈا کی لبرل پارٹی میں اس امر کو یقینی بنانے کے لئے امیدواروں کی ایک بھرتی کمیٹی قائم کی گئی جو ہر طرح کے امیدواروں کی بھرتی یقینی بنائے اور خواتین امیدواروں کی شمولیت سے متعلق قوانین کی پاسداری ہو۔ کروشیا میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے پارلیمانی انتخابات اور مقامی اسمبلیوں کے لئے تمام امیدواروں کی فہرستوں میں "کم نمائندگی کی حامل صنف" کے لئے 40 فیصد رضاکارانہ کوٹہ اپنایا۔ "کم نمائندگی کی حامل صنف" کا حوالہ ان حلقوں کی طرف سے اعتراضات کی روک تھام کے لئے دیا گیا جنہیں یہ خدشہ ہو کہ کوٹہ سسٹم امتیازی ہے اور یہ صرف خواتین کے انتخاب سے متعلق ہے۔

(ج) جیتنے والی پوزیشنوں پر جگہ دلانے اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں

امیدواروں کے لئے انتہائی موثر کوٹہ وہ ہوتے ہیں جو یہ طے کریں کہ خواتین کو جیتنے والی پوزیشنوں یا اضلاع میں جگہ دی جائے گی اور جو ان پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے نفاذ کے میکنزم بھی مہیا کریں۔ متعدد پارٹیاں نہ صرف ان امیدواروں کا تناسب طے کردیتی ہیں جو خواتین ہونی چاہئیں بلکہ یہ بھی طے کردیتی ہیں کہ پارٹی فہرستوں پر انہیں کہاں جگہ دی جائے گی۔ مثال کے طور پر سویڈن میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کئی سالوں سے 'زیبرا' (zebra) یا 'زپ لگی' (zipper) فہرستیں ترتیب دے رہی ہے جن میں امیدواروں کی پوری فہرست میں باری باری ایک مرد اور ایک عورت کا نام دیا جاتا ہے۔ انڈونیشیا کی ڈیموکریٹک پارٹی آف سٹرگل (PDIP) نے کئی اضلاع میں خواتین کو اپنی فہرستوں میں سب سے اوپر جگہ دینے کی کوشش کی تاکہ 2009 کے پارلیمانی انتخابات میں ان کی کامیابی یقینی بنائی جا سکے۔ کوسٹا ریکا میں کرسچن سوشل یونٹی پارٹی (PUSC) انتخابی فہرستوں میں باری باری ایک مرد اور ایک خاتون امیدوار کو شامل کرتی ہے۔[25]

پارٹی کوٹہ کے نفاذ کا موثر ترین طریقہ یہ ہے کہ پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی یا امیدواروں کا چناؤ کرنے والی کمیٹی کو ایسی کوئی بھی پارٹی فہرست یا داخلی بھرتی کا عمل مسترد کرنے کا اختیار دے دیا جائے جو کوٹہ قوانین کی پاسداری نہ کرتا ہو۔ مثال کے طور پر ایل سیلواڈور کی ایف ایم ایل این پارٹی خواتین کے لئے 35 فیصد کوٹہ کے نفاذ کو خواتین کے سیکرٹریٹ کے ذریعے یقینی بناتی ہے۔ کینیڈا میں لبرل پارٹی کی مرکزی پارٹی کمیٹی اس صورت میں امیدواروں کی نامزدگی کی منظوری نہیں دے گی اگر نامزد افراد کا ایک تہائی خواتین نہ ہوں اور ان کی جگہ اپنی مرضی سے چنے ہوئے امیدواروں کی نامزدگیاں کردے گی۔ آسٹریلیا کی لیبر پارٹی کے کوٹہ کے تحت ریاستی اور وفاقی پارلیمانوں میں 'جیتنے والی نشستوں" پر 40 فیصد خواتین کا ہونا ضروری ہے اور اگر امیدواروں کی فہرستوں میں خواتین خاطر خواہ تعداد میں شامل

تعداد میں شامل نہ ہوں تو ریاستی اور وفاقی انتظامی کمیٹیاں نئی 'پرائمریز' یا 'پری سلیکشنز' کی اپیل کر سکتی ہیں۔

جہاں قانونی کوٹہ لاگو ہو وہاں ایک مزید اقدام اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ انتخابی انتظام کا ادارہ (انتخابی کمیشن) کوٹہ پر عملدرآمد کی نگرانی کر رہا ہو اور اس کے پاس قانون کی عملی طور پر پاسداری یقینی بنانے کے اختیارات اور ذرائع موجود ہوں۔ لاطینی امریکہ اور دیگر خطوں کے کئی ممالک میں انتخابی انتظام کا ادارہ پارٹیوں کی طرف سے جمع کرائی جانے والی امیدواروں کی فہرستوں کا اندراج مسترد کر دیتا ہے تاوقتیکہ یہ فہرستیں قانونی تقاضوں کو پورا نہ کر دیں۔

(د) پاسداری کی نگرانی کے لئے سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ کام کریں

انتخابی انتظام کے اداروں اور داخلی پارٹی کمیٹیوں کے علاوہ کئی ملکوں میں سول سوسائٹی تنظیمیں سیاسی جماعتوں کی جانب سے کوٹہ قوانین کی پاسداری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر آرمینیا کی ایک کثیر فریقی سول سوسائٹی تنظیم ویمنز لیڈرشپ فورم نے ایک حکمت عملی تیار کی جس میں پارٹی قیادت کے ساتھ مذاکرات اور نجی اجلاسوں کو عوامی تقریبات مثلاً پریس کانفرنسوں کے ساتھ یکجا کر دیا گیا تاکہ پارٹیوں پر کوٹہ سے متعلق اپنے وعدوں کے احترام کے لئے دباؤ ڈالا جا سکے۔ میکسیکو میں پی اے این (PAN) پارٹی کی خواتین ارکان نے دیگر جماعتوں اور سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ اتحاد کو استعمال کرتے ہوئے صنفی کوٹہ پر عملدرآمد کے لئے دباؤ ڈالا۔

(ر) مردوں کے ساتھ سٹریٹجک اتحادوں کو بروئے کار لائیں

متعدد پارٹیوں میں امیدواروں کے کوٹہ یا مخصوص نشستوں جیسی پالیسیوں کی وکالت کرنے والے مردان پالیسیوں کے لئے پارٹی میں داخلی حمایت کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر پارٹی قیادت کو سمجھانا ہے کہ خواتین کی شمولیت سے پوری پارٹی کو فائدہ ہو گا تو اصلاحات کی کامیابی کے لئے محض خواتین ارکان کو ہی نہیں بلکہ مردوں کو بھی ساتھ ملانا ہو گا۔ آسٹریلیا کی لیبر پارٹی، کینیڈا کی لبرل پارٹی اور سپین کی سوشلسٹ پارٹی میں خواتین نے ایسے مرد پارٹی قائدین کے ساتھ کام کیا جو کوٹہ جیسی اصلاحات کے زبردست حامی تھے۔ میکسیکو میں پی اے این (PAN) کی خواتین ارکان نے بھی کوٹہ اصلاحات کی حمایت اور پارٹی صفوں میں حمایت کے لئے اپنے مرد ساتھیوں میں آگاہی پیدا کی اور لابی سرگرمیاں کیں۔ یہ حمایت پارلیمان کے ذریعے قانون کی منظوری کے لئے ضروری تھی۔ اندرونی طور پر پارٹی کے مردوں اور سیاسی خواتین کے علاوہ بیرونی جانب سے سول سوسائٹی تنظیموں کی حمایت یکجا کرنے سے شاندار نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔

(ز) خواتین امیدواروں کا حلقہ وسیع کریں اور انہیں مہارتوں پر تربیت فراہم کریں

سیاسی جماعتوں کے بعض قائدین کا کہنا ہے کہ ایسی تربیت یافتہ اور آمادہ خواتین امیدواروں کی قلت ہے جو انتخابات میں کھڑا ہونے کے لئے درکار اعتماد اور تجربہ کی حامل ہوں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ پارٹی اپنے کوٹہ اہداف پورے نہیں کر پائے گی۔ یہ بات خاص طور پر بعد از تنازعہ والی ریاستوں میں نمایاں ہو سکتی ہے جہاں خواتین کو تغیراتی عمل میں ایک طرف کر دیا جاتا ہے تاوقتیکہ سیاسی جماعتیں بھرپور طریقے سے اپنی صفوں میں خواتین ارکان کو بھرتی نہ کریں۔ یہ امر بھی اہمیت کا حامل ہے کہ امیدواروں کے کوٹہ پر عملدرآمد کے علاوہ خواتین کی سیاسی شمولیت کے دیگر معاون طریقوں کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے۔ ایسے ملکوں میں جہاں کوٹہ پر عملدرآمد نہیں کیا جاتا ایسے اقدامات زیادہ اہمیت اختیار کر لیتے ہیں۔

خواتین امیدواروں کا حلقہ وسیع کرنے اور ان کی سیاسی صلاحیتوں کی تعمیر کی حکمت عملیوں میں کمبوڈیا میں رابطہ ورسائی کی سرگرمیوں پر تربیت و حمایت، یا مراکش میں وکالتی حکمت عملیوں پر تکنیکی مشورہ و رہنمائی (جہاں خواتین کی سول سوسائٹی تنظیموں اور پارٹی کارکنوں کے ایک اتحاد کو کوٹہ کے فروغ پر اپنی مہم کے دوران بین الاقوامی تنظیموں کی طرف سے بھی حمایت ملی) شامل ہیں۔ کینیڈا میں لبرل پارٹی نے پارٹی میں خواتین کی بھرتی میں مدد کے لئے ایک 'ویمنز کینڈیڈیٹ سرچ ڈائریکٹر' کی تقرری کی۔ انڈونیشیا میں پی ڈی آئی پی (PIDP) کے 'ویمنز امپاورمنٹ ڈپارٹمنٹ' نے پارٹی کے تربیتی شعبے کے ساتھ کام کرتے ہوئے خواتین امیدواروں کی سیاسی مہارتیں بڑھانے کا ایک تربیتی پروگرام تشکیل دیا اور اس پر عملدرآمد کیا۔ برازیل کی پارٹی آف دی ریپبلک (PR) نے بعض ریاستوں میں صنفی آگاہی کے لئے گاڑیوں پر جلوسوں کا اہتمام کیا جس کا مقصد پارٹی میں شمولیت کے لئے خواتین کی حوصلہ افزائی کرنا اور ایسی مقامی خواتین قائدین کا تعین تھا جو مقامی امیدوار بن سکتی تھیں۔ دلچسپی رکھنے والی خواتین کے لئے پارٹی نظریہ، مقاصد اور کامیابیوں پر تربیتی سیشنوں کا اہتمام کیا گیا۔ 26 سیاسی جماعتیں ایسی

خواتین امیدواروں کے کسی نیٹ ورک یا کمیونٹی کی بھی مفید طور پر حمایت کر سکتی ہیں جو انتخابات میں حصہ لے چکی ہوں، قطع نظر اس کے کہ وہ ان میں جیتیں یا نہیں۔ پارٹیاں رائے دہندگان کے ساتھ رابطوں کو آگے بڑھانے اور مستقبل کی خواتین امیدواروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کی حمایت سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ گھانا میں سیاسی جماعتوں کا ایک گروپ ایسی خواتین کا ڈیٹا بیس مرتب کرنے پر کام کر رہا ہے جنہوں نے انتخابات میں حصہ لیا اور ناکام رہیں، تاکہ پارٹی سرگرمیوں اور عہدوں پر ان کی شمولیت برقرار رہے اور آئندہ انتخاب میں حصہ لینے کے لئے ان کی دلچسپی کو تقویت دی جائے۔27

(س) کثیر رخی تعلقات اور تجربات کے تبادلہ کی حوصلہ افزائی کریں

تغیر کے عمل سے گزرنے والے کئی ملکوں میں سیاسی جماعتیں بین الاقوامی کرداروں کے ساتھ سٹریٹجک تعلقات کو اہمیت دیتی ہیں۔ بعض پارٹیاں تجربہ کے لئے اور سیاسی جماعتوں کے کسی بین الاقوامی گروپ کے ساتھ کام کرنے کے لئے مغربی یورپ یا شمالی امریکہ کی پارٹیوں کی طرف دیکھتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض پارٹیوں کے لئے کوٹہ اپنانے سے یہ پیغام ملتا ہے کہ یہ پارٹی زیادہ کشادہ اور شمولیت پر مبنی سوچ کی جانب بڑھ رہی ہے۔ مثال کے طور پر جو پارٹیاں وابستگی کے لئے

سوشلسٹ انٹرنیشنل ویمن پالیسی (SIW)، 2010:

ایس آئی ڈبلیو SIW (سوشلسٹ انٹرنیشنل کا شعبہ خواتین) رکن پارٹیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ ”فیصلہ سازی کے تمام اداروں میں آہستہ آہستہ مردوں اور خواتین کی برابری (نصف نصف) ممکن بنانے کے اقدامات کو فروغ دیں جس کا آغاز تمام منتخب عہدوں کے علاوہ پارٹی کی قیادت میں بھی خواتین اور مردوں کے لئے 30 فیصد کے کم از کم کوٹہ کے ساتھ کیا جائے۔ ساتھ ہی جلد از جلد نصف نصف نمائندگی کے حصول کے لئے مدت پر مبنی اہداف بھی مقرر کر دیئے گئے ہیں تاکہ سیاست میں خواتین کے خیالات کو یکساں طور پر شامل کیا جا سکے اور یوں سماجی طور پر ایک منصفانہ، دیرپا اور متوازن ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جا سکے“۔28

سوشلسٹ انٹرنیشنل کی جانب قدم بڑھاتی ہیں ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے لئے اقدامات کریں۔

سیاسی جماعتوں اور انتخابی مہمات کے لئے فنڈز کی فراہمی

اہم امور

انٹر پارلیمنٹری یونین (IPU) کی جانب سے 300 ارکان پارلیمان کی سروے تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ خواتین کو میدان سیاست میں قدم رکھنے سے باز رکھنے والا ایک نمایاں ترین عامل انتخابی مہم کے لئے مالی ذرائع کی کمی ہے۔29 خواتین کو نہ صرف ایک مہنگی مہم چلانے کے لئے درکار فنڈز جمع کرنے کی جدوجہد کرنا پڑتی ہے بلکہ اکثر انہیں سیاسی جماعتوں کی طرف سے بھی کوئی مالی امداد نہیں ملتی یا بالکل معمولی امداد ملتی ہے۔ دو مراحل خاص طور پر ایسے ہیں جہاں پیسہ خواتین امیدواروں پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے: (1) پارٹی کی طرف سے نامزدگی حاصل کرنا اور بھرتی ہونا اور (2) انتخابی مہم کے لئے رقم کی فراہمی۔

فنڈز کا چیلنج مردوں کو بھی درپیش ہوتا ہے لیکن اکثر خواتین کے معاملے میں بیشتر وجوہ کی بنا پر یہ چیلنج کہیں زیادہ شدید ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں خواتین کی معاشی حیثیت بالعموم مردوں کے مقابلے میں کم ہے۔ صنفی طور پر سماجی رابطے پیدا کرنے والے کرداروں کی بدولت روایتی طور پر مرد ”خاندان کا ذریعہ آمدن“ ہوتے ہیں اور یوں مردوں کو پتہ ہوتا ہے کہ اپنے استعمال کے لئے پیسے کس طرح پیدا کرنا ہیں۔ جہاں خواتین روایتی طور پر محض گھر کی چار دیواری تک محدود ہوں وہاں عام طور پر انہیں پتہ نہیں ہوتا کہ اپنے طور پر پیسے کس طرح پیدا کئے جاتے ہیں۔ جب بھی ان کے پاس پیسے آتے ہیں وہ انہیں گھر کی فوری ضروریات پر استعمال میں لانے کو ترجیح دیتی ہیں۔ سیاست میں پیسے کا عنصر دو طرح سے انتخابی عمل میں خواتین امیدواروں پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے: (1) پارٹی کی طرف سے نامزدگی اور بھرتی میں کامیابی کے لئے فنڈز جمع کرنے میں، (2) انتخابی مہم کے اخراجات کے لئے خاطر خواہ فنڈز جمع کرنے میں۔

سیاست میں پیسے کا عنصر دو طرح سے انتخابی عمل میں خواتین امیدواروں پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے:

(1) پارٹی کی طرف سے نامزدگی اور بھرتی میں کامیابی کے لئے فنڈز جمع کرنے میں

(2) انتخابی مہم کے اخراجات کے لئے خاطر خواہ فنڈز جمع کرنے میں

مرد پارٹی ڈھانچے سے باہر رہتے ہوئے بھی مہم چلا سکتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ تر ایسے کاروباری اور پیشہ ورانہ نیٹ ورکس سے جڑے ہوتے ہیں جو مالی وسائل اور مہارت فراہم کر سکتے ہیں۔ نیٹ ورک کا یہ اثر پارٹی کے اندر موجود ”تمام مردوں کے نیٹ ورک“ میں بھی اپنا کام دکھاتا ہے کیونکہ بیشتر صورتوں میں پارٹی قیادت آج بھی مردوں کے زیر غلبہ ہے اور خواتین بااختیار دائرہ سے خارج ہیں۔[30] ان نیٹ ورکس میں غیر موجودگی کے باعث خواتین اس قابل نہیں ہو پاتیں کہ مہم موثر طور پر چلانے کے لئے خاطر خواہ فنڈز جمع کر سکیں خاص طور پر اس صورت میں جب پرانے مرد عہدیداروں کے خلاف انتخاب لڑ رہی ہوں۔ معروف سیاست دانوں کی بیویاں، بیٹیاں اور بہنیں اس زمرے میں نہیں آتیں جنہیں اپنے تعلق کی بدولت خاندانی سرمایے اور تعلقات تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔[31]

کئی ترقی پذیر جمہوریتوں میں بطور امیدوار جمع کرانے کے لئے درکار معمولی رقوم کی کمی کے باعث خواتین انتخابی عمل سے خارج ہو سکتی ہیں۔ وسائل کی یہ قلت نئی پارٹیوں یا ان پارٹیوں میں جنہیں پارلیمان میں نمائندگی حاصل نہیں ہوتی، سب سے زیادہ شدت کے ساتھ محسوس کی جاتی ہے۔ بعض صورتوں میں خواتین امیدواروں کو آمدورفت اور انتخابی مہم کے سامان کے اخراجات بھی خود اٹھانا پڑتے ہیں جو خاص طور پر دیہی علاقوں میں مسائل کا باعث بن سکتے ہیں جہاں ووٹروں تک پہنچنے کے لئے آمدورفت کے اخراجات کافی زیادہ ہوتے ہیں۔[32]

درکار رقوم کی مالیت انتخابی عمل کے مختلف مراحل میں بدلتی رہتی ہے۔ ابتدائی مرحلے میں ہی خواتین کو سب سے بڑا چیلنج یہ درپیش آتا ہے کہ پارٹی نامزدگی حاصل کرنے کے لئے ابتدائی رقم کہاں سے لائی جائے۔

یہ وہ ابتدائی سرمایہ ہوتا ہے جو امیدوار بننے کی مہم شروع کرنے کے لئے درکار ہوتا ہے مثلاً اپنے آپ کو متعارف کرانا، سفر اور انتخابی مہم کے لئے ٹیم کی تنظیم، اور انجام کار پارٹی نامزدگی میں کامیابی۔ زیادہ تر ابتدائی رقم کا انتظام اکثر امیدوار کو خود کرنا پڑتا ہے اور اس ذاتی سرمایے کا انتظام بالخصوص خواتین کے لئے ایک بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔ نامزدگی حاصل کرنے کے بعد پارٹی حمایت میں اضافہ ہو سکتا ہے اور بہتر ظاہری موجودگی کی بدولت فنڈز کے اضافی ذرائع میسر آ سکتے ہیں۔[33]

بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں

درج ذیل حکمت عملیاں بنیادی طور پر سیاسی جماعتوں کو ایسے اقدامات پر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں جو خاص طور پر اس چیلنج کے ازالہ کے لئے اختیار کی جا سکتی ہیں جو انتخابی مہم کے لئے درکار رقوم جمع کرنے میں خواتین کو درپیش آتی ہیں۔ علاوہ ازیں ان حکمت عملیوں میں امداد فراہم کرنے والوں، پارٹی فاؤنڈیشنز، اور سول سوسائٹی تنظیموں کی طرف سے سیاسی جماعتوں کے ساتھ کام کرنے اور ان کی حمایت کو ترویج دینے کے اقدامات پر خیالات بھی شامل ہیں۔

(الف) فنڈز جمع کرنے کے لئے نیٹ ورکس قائم کریں

خواتین کے فنڈز جمع کرنے کے نیٹ ورکس اور تنظیمیں خواتین امیدواروں کے لئے رقوم کے بہاؤ پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ آسٹریلیا، کینیڈا، کمبوڈیا، برطانیہ اور امریکہ کی سٹڈیز سے ظاہر ہوتا ہے کہ فنڈز جمع کرنے والے گروپ خواتین کے لئے فنڈز جمع کرنے اور انہیں فعال بنانے میں کافی با اثر رہے ہیں۔ فنڈز جمع کرنے کے یہ

نیٹ ورک خواتین کو پارٹی نامزدگی کے سلسلے میں ابتدائی مراحل میں درکار ضروری فنڈز مہیا کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ ان صورتوں میں فنڈز کے اہم ذرائع ثابت ہوتے ہیں جہاں کوئی سرکاری فنڈز فراہم نہ کئے جاتے ہوں اور امیدواروں کو انتخابات میں حصہ لینے کے لئے نجی فنڈز کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔

خواتین کو پارٹی نامزدگی میں کامیابی کے لئے ابتدائی رقم کی ضرورت ہوتی ہے، یہی وہ قوت محرکہ تھی جس کے تحت امریکہ میں ایملی لسٹ کی بنیاد رکھی گئی۔ Early Money is Like Yeast (EMILY's) فنڈز کا ایک نیٹ ورک ہے جو امریکی سیاست میں ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی ترقی پسند خواتین کے لئے فنڈز تک رسائی بہتر بناتا ہے۔ خواتین کو چونکہ اپنی مہم چلانے کے لئے اس قدر ضروری فنڈز نہیں مل رہے تھے کہ وہ مردوں کے مدمقابل سنجیدہ امیدوار کے طور پر سامنے آسکتیں اور یوں ایملی لسٹ کی بدولت انہیں ابتدائی رقم تک رسائی میسر آئی جس کے بارے میں امریکہ میں کہا جاتا ہے کہ Early money makes the dough rise۔ یہ نیٹ ورک دیگر ممالک میں اس نوعیت کی کاوشوں کے لئے ترغیب کا باعث بنا ہے جن میں ریپبلیکن پارٹی کی Wish List بھی شامل ہے۔ یہ نیٹ ورک انفرادی چندوں کو یکجا کرتے ہیں اور پھر یہ فنڈز اپنے ترجیحی امیدواروں میں تقسیم کرتے ہیں۔

(ب) خواتین امیدواروں کی حمایت کے لئے پارٹی کا داخلی فنڈ قائم کریں

بعض سیاسی جماعتوں نے مہم کے اخراجات میں خواتین امیدواروں کی مدد کے لئے مخصوص فنڈز قائم کر رکھے ہیں۔ کینیڈا میں لبرل پارٹی نے جوڈی لامارش فنڈ قائم کیا جو رقوم جمع کرنے اور خواتین امیدواروں پر خرچ کرنے کا ایک پارٹی میکنزم ہے تاکہ انہیں پارلیمان میں منتخب کرایا جا سکے۔ لبرل پارٹی ان امور کو براہ راست کنٹرول کرتی ہے کہ یہ رقوم کس طرح خرچ کی جاتی ہیں اور فنڈز کی فراہمی کے لئے کون سی خواتین امیدواروں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ فنڈ لازمی طور پر کینیڈا کے پارٹی فنانس کے قواعد کے تحت کام کرتا ہے اور بنیادی طور پر یہ فنڈز جمع کرنے کی تقریبات، براہ راست خطوط، اور انٹرنیٹ کے ذریعے رقوم جمع کرتا ہے۔ اس فنڈ نے پارٹی کے اجتماع فورم (Caucus) میں منتخب ہونے والی خواتین کی تعداد میں اضافہ کے لئے شاندار کردار ادا کیا ہے۔

خواتین امیدواروں کے لئے درج ذیل سب سڈیز ہو سکتی ہیں:

- بچوں کے اخراجات پر معاوضہ
- انتخابی مہم کے لئے سفر کے اخراجات
- کپڑا الاؤنس
- انتخابی مہم کے اخراجات مثلاً پرنٹ شدہ مواد کی فراہمی

(ج) خواتین امیدواروں کو سب سڈیز فراہم کریں

بھرپور مہم چلانے کے لئے ایک خاص حد تک فنڈز، وقت اور لچکدار سوچ درکار ہوتی ہے جس کے متحمل چند ایک لوگ خاص طور پر خاندان والی خواتین ہو سکتے ہیں۔ کئی خاندانوں میں بچوں کی پرورش کی بنیادی طور پر خواتین کی ذمہ داری ہوتی ہے اور یوں مہم کے سلسلے میں کئی کئی گھنٹے باہر رہنا اور ساتھ ساتھ ان ذمہ داریوں کو پورا کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ کینیڈا میں لبرل پارٹی نے خواتین امیدواروں کو انتخابی مہم سے متعلق اخراجات کے لئے سب سڈیز فراہم کرتے ہوئے ان مشکلات کے ازالہ کی کوشش کی ہے۔ قومی سطح پر ایک مالی معاونت کے پروگرام کی بدولت خواتین اور اقلیتی امیدواروں کو نامزدگی کی کوششوں کے دوران بچوں کی نگہداشت کے لئے 500 کینیڈین ڈالر تک اور بڑے حلقوں میں سفر کے اخراجات کے لئے 500 کینیڈین ڈالر تک کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ ایسے حلقوں میں جہاں کے رکن ریٹائر ہو گئے ہوں، نامزدگی کی کوششوں پر اٹھنے والے اخراجات کے لئے 500 ڈالر کی اضافی رقم فراہم کی جاتی ہے۔ کمبوڈیا میں سام رینزی پارٹی خواتین کو بعض بنیادی اشیاء فراہم کرتی ہے جن میں مہم کے دوران پہننے کے لئے کپڑے اور نقل و حرکت کے لئے سائیکل شامل ہوتا ہے۔ سیاسی جماعتیں ایک اور آپشن پر بھی کام کر سکتی ہیں کہ خواتین امیدواروں کو رکنیت فیس اور امیدوار نامزدگی فیس میں معاونت فراہم کی جائے کیونکہ بعض خواتین کے لئے یہ ایک بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔

(د) نامزدگی اور مہم کے اخراجات کی حد مقرر کریں

ایسی صورتوں میں جہاں خواتین اس قابل ہوتی بھی ہیں کہ مہم کے لئے درکار فنڈز جمع کر سکیں وہ شاید اتنے فنڈز جمع نہ کر سکیں جو مردوں کے براہ راست مقابلے کے

لئے کافی ہوں۔ کئی ملکوں میں پارٹی نامزدگی حاصل کرنے کے اخراجات مسلسل بڑھتے جارہے ہیں اوریوں ایک انتخابی عمل کے دوران دو مہنگی مہمات (پہلی پارٹی نامزدگی کے لئے اور دوسری انتخابی مہم) چلانے کے لئے فنڈز جمع کرنا خاصا جان جوکھوں کا کام بن جاتا ہے۔ بیشتر صورتوں میں وہی امیدوار جیت جاتا ہے جو زیادہ رقم جمع کرلیتا ہے۔ امریکہ میں اورامیدواروں کی مرکزی حیثیت پر مبنی دیگر انتخابی نظاموں مثلاً نائیجیریا میں یہ خاص طور پر ایک چیلنج ہے جہاں نمائندگی پر پیسے کے اثرات بے پناہ ہیں۔ یہ کم نمائندگی کے حامل گروپوں کے لئے سیاست تک رسائی حاصل کرنے میں خاص طور پر نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ نامزدگی کی دوڑ میں رقم کے خرچ کی حدود مقرر کرنے اور مہم کا عرصہ محدود کرنے جیسی تجاویز کم نمائندگی کے حامل گروپوں کو مساوی مواقع پر مبنی ماحول فراہم کرنے کے سلسلے میں پیش کی جاتی ہیں۔35

(ر) سیاسی جماعتوں کو سرکاری فنڈز کی فراہمی

سرکاری فنڈز کی فراہمی ایک ایسا میکنزم ہے جو انتخابی عرصے میں مساوی مواقع پر مبنی ماحول یقینی بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور عام طور پر اس سے پارلیمان میں نمائندگی کی حامل جماعتیں ہی مستفید ہوتی ہیں۔ سرکاری فنڈز عام طور پر وصول کنندگان پر کوئی شرط عائد کئے بغیر فراہم کئے جاتے ہیں لیکن انہیں اس انداز میں ضوابط کا پابند بنایا جاسکتا ہے کہ جس سے خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے

میکسیکو: انتخابی ضابطہ کے آرٹیکل 78 میں ''دو فیصد کا قانون'' شامل ہے جو اس بات کو لازمی قرار دیتا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو فراہم کئے جانے والے سرکاری فنڈز کا 2 فیصد خاص طور پر بطور امیدوار اور سیاست دان خواتین کی تعمیر استعداد کے لئے استعمال کیا جائے۔

برکینا فاسو: 2009 میں ایک قانون کے ذریعے امیدواروں کے کوٹہ طے کر دیئے گئے اور اس میں ایسی جماعتوں کے لئے خاطر خواہ مالی مراعات بھی شامل ہیں جو خواتین امیدواروں کو منتخب کرتی ہیں۔ پارٹیوں کے لئے اس صورت میں سرکاری فنڈز کی فراہمی میں 50 فیصد اضافہ کر دیا جاتا ہے اگر ان کے منتخب امیدواروں کا 30 فیصد خواتین پر مشتمل ہو۔

فرانس: 1999 کی ایک ترمیم کے ذریعے برابری کے اصول کو آئین کا حصہ بنا دیا گیا جس کے تحت دوسری باتوں کے علاوہ انتخاب کے لئے 50 فیصد خواتین امیدواروں کی نامزدگی لازم ہے۔ ایوان زیریں کے امیدواروں کے انتخاب کے حوالے سے دونوں اصناف کے 50 فیصد امیدوار سامنے نہ لانے والی پارٹیوں کو مالی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ امیدواروں کی فہرست میں ہر صنف کے امیدواروں کی تعداد کے درمیان فرق 2 فیصد سے زیادہ ہونے پر پارٹیاں سرکاری فنڈز کے ایک حصے سے محروم ہو جاتی ہیں۔37

کے سلسلے میں پارٹیوں کی حوصلہ افزائی ہو۔ بعض اضافی تجاویز آئرلینڈ اور گھانا میں سامنے لائی گئی ہیں۔ آئرلینڈ میں 'جنرل سکیم آف الیکٹورل (ترمیمی) (پولیٹکل فنڈنگ) بل 2011' میں سیاسی جماعتوں کے فنڈز میں نصف تک کمی کی تجویز کی گئی تاوقتیکہ عام انتخابات کے لئے ان کے امیدواروں میں 30 فیصد خواتین شامل نہ ہوں۔38 گھانا میں سیاسی جماعتوں کے ایک گروپ نے پارلیمانی اور صدارتی انتخابات میں خواتین خواہشمند امیدواروں کی حمایت میں ایک ویمنز فنڈ تشکیل دینے میں دلچسپی ظاہر کی۔ 2011 میں ایک کثیر جماعتی اجلاس کے نتیجے میں سامنے آنے والے ایک بیان میں متعدد سیاسی جماعتوں نے سیاسی جماعتوں کو ملنے والے سرکاری فنڈز کا 10 فیصد براہ راست خواہشمند خواتین امیدواروں کے لئے مختص کرنے اور مقابلے میں شریک خواتین کے لئے فیس میں نمایاں کمی کی تجویز پیش کی۔39

سرکاری فنڈز اور خواتین امیدوار:

- **فرانس:** پارٹی امیدواروں میں 50 فیصد خواتین شامل نہ ہونے کی صورت میں سرکاری فنڈز کم کر دیئے جائیں گے۔
- **برکینا فاسو:** منتخب خواتین امیدواروں کا تناسب 30 فیصد ہونے کی صورت میں پارٹیوں کو دیئے جانے والے سرکاری فنڈز میں اضافہ کر دیا جائے گا۔
- **میکسیکو:** سرکاری فنڈز کا دو فیصد خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے استعمال کرنا لازم ہے۔

<<

بالواسطہ طور پر سرکاری فنڈز فراہم کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ریاست اور نجی شعبے کے زیرانتظام میڈیا پر رسائی فراہم کر دی جائے۔ یہ پارٹی مہم کا ایک اہم جزو ہے کیونکہ اس کی بدولت ووٹروں اور امیدواروں کے درمیان ایک تعلق پیدا ہوتا ہے۔ میڈیا پر بلامعاوضہ وقت ملنا ایک طرح کی سب سڈی ہے اور تیمور لسٹے میں اسے خواتین کی انتخابی شمولیت کے فروغ کے ایک طریقے کے طور پر استعمال کیا گیا یعنی جن پارٹیوں نے اپنی فہرستوں میں خواتین کو بالائی پوزیشنوں پر جگہ دی تھی انہیں میڈیا پر زیادہ وقت دیا گیا۔

(ز) خواتین کی تربیت کے لئے خصوصی فنڈز مختص کریں

سیاسی جماعتوں میں آگے آنے میں خواتین کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے کہ وہ سیاسی تجربے میں پائے جانے والی تاریخی خلاء کو دور کریں۔ سیاسی جماعتیں خواتین کو نامزد نہ کرنے یا فروغ نہ دینے کا ایک عام سا جواز یہ پیش کرتی ہیں کہ بہت کم خواتین سیاست میں کامیابی کے لئے درکار مہارتوں کی حامل ہوتی ہیں۔

پارٹیاں اس پر قابو پانے کے لئے ایسے پروگرام تشکیل دے سکتی ہیں اور ان کے لئے وسائل مختص کر سکتی ہیں جن کا مقصد خواتین کو تربیت فراہم کرنا ہو اور لاطینی امریکہ میں یہ ایک عام سی بات ہے:

ایل سیلواڈور میں مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کارکنوں نے مل کر ایک کثیر جماعتی ادارہ تشکیل دیا ہے جو خواتین کو تربیت فراہم کرتا ہے۔ تربیت چونکہ اکثر صورتوں میں پارٹیوں کے لئے ایک وسیع تر چیلنج ثابت ہوتی ہے اس لئے عمدہ تربیت یافتہ خواتین اپنی مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے وہی تربیت دیگر پارٹی ارکان کو فراہم کر سکتی ہیں اور پارٹی میں اپنی وقعت بڑھا سکتی ہیں۔

میکسیکو میں پی اے این (PAN) خواتین اور مردوں کی سیاسی استعداد یکساں بنانے کے لئے خواتین امیدواروں کے لئے سیمیناروں، ورکشاپس، فورمز اور کورسز جیسی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے۔ یہ تربیت مختلف موضوعات پر ہوتی ہے جس کا انحصار متعلقہ ضروریات پر ہوتا ہے تاہم اس میں ترغیب، رجحان، ٹیم ورک اور خواتین سے متعلق موضوعات ضرور شامل ہوتے ہیں۔ خواتین کی شمولیت بڑھانے کے لئے انتخابی مہم چلانے یا مہم کی کوآرڈینیٹر بننے میں دلچسپی رکھنے والی خواتین کے لئے کورسز پیش کئے جاتے ہیں۔40

(س) صنفی سوچ سے ہم آہنگ بجٹ سازی کے مروجہ طریقے اپنائیں

سیاسی پارٹیاں اس بات پر بھی غور کر سکتی ہیں کہ خواتین کے حوالے سے ان کے فنڈز کس طرح خرچ کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں یہ تجزیہ کیا جا سکتا ہے کہ پارٹی اخراجات سے مرد اور خواتین پارٹی کارکنوں کو کس طرح فائدہ پہنچے گا اور خواتین کے لئے مخصوص پارٹی ڈھانچوں کے لئے وسائل کس طرح مختص کئے جاتے ہیں۔ مہم کے اخراجات کا صنفی نقطہ نظر سے تجزیہ بھی مفید ثابت ہو گا۔ پارٹیاں حکومت میں صنفی سوچ سے ہم آہنگ بجٹ سازی طریقوں کا آغاز بھی کر سکتی ہیں جیسا کہ سربیا میں کیا گیا جہاں پارٹیاں مقامی سطح کے صنفی مساوات کمیشنوں میں شرکت کرتی ہیں جو اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کام کرتے ہیں کہ خواتین سرکاری فنڈز سے مستفید ہوں۔

<<

انتخابی عرصہ

مہم اور انتخابات کی تیاری

کلیدی مسائل

سیاسی جماعتیں اورامیدوار انتخابات میں کلیدی متعلقہ فریقین کی حیثیت رکھتے ہیں جو سرکاری عہدے کے لئے مقابلے میں حصہ لیتے ہیں، انتخابی مہم چلاتے ہیں اور رائے دہندگان سے ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہیں۔انتخابی انتظامیہ اور اس کا قانونی فریم ورک سیاسی اور ثقافتی ماحول کے ساتھ مل کرانتخابات کے نتائج پر نمایاں اثرات مرتب کرتے ہیں۔[41] انتخابی عرصہ کے دوران سیاسی جماعت کی سرگرمیوں میں مہم چلانا، امیدواروں کی حمایت کرنااور ووٹروں سے رابطہ ورسائی شامل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں پارٹیاں پولنگ اور گنتی کی کارروائیوں سمیت انتخابات کے انتظام میں حصہ لیتی ہیں اور اس کی نگرانی کرتی ہیں۔

انتخابی مہم کو پارٹی کے انتخاب جیتنے کے امکان کے حوالے سے مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ مختلف ممالک میں مہم کے قوانین کے علاوہ پارٹیوں کی مہم کی حکمت عملیاں بھی مختلف ہوتی ہیں۔ قانونی فریم ورک، سماجی اقدار و ثقافت، معاشی سیاق وسباق، ترقی کی سطح اور سیاسی نظام کی نوعیت اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ قومی انتخابی مہم خاصی مہنگی ہو سکتی ہے اور بیشتر ملکوں میں جمع ہونے والے فنڈز، مہم کی کامیابی پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ تاہم بیشتر صورتوں میں خواتین امیدوار مرد امیدواروں کے ہم پلہ وسائل پیدا کرنے اور یوں میڈیا تک رسائی کی جدوجہد میں مصروف نظر آتی ہیں۔ مہم میں خواتین امیدواروں کی ظاہری موجودگی اکثر نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے جبکہ پارٹی قائدین اور برسراقتدار افراد (جو عام طور پر مرد ہوتے ہیں) پارٹی پروپیگنڈہ، میڈیا کے وقت، اور مہم کے پوسٹروں پر چھائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

آئی پی یو (IPU) کی جانب سے کئے گئے 300 ارکان پارلیمان کے سروے میں حصہ لینے والے نصف سے زائد افراد نے بطور انتخابی امیدوار اپنی حمایت میں انتخابی مہم کے طریقوں سے متعلق تعمیر استعداد اور رائے دہندگان کے ساتھ ابلاغ اور رابطہ ورسائی کو سب سے زیادہ اہم قرار دیا۔ [42] بعض نے دیگر ملکوں کی ''سسٹر پارٹیوں'' کی طرف سے منعقد کی گئی تربیتوں کی افادیت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ بہت سے اقدامات ایسے ہیں جو پارٹیاں خواتین میں مہم کی مہارتوں کی ترویج اور مہم کے عرصہ کے دوران خواتین کی شمولیت کے فروغ کی حمایت میں عمل میں لا سکتی ہیں۔ خواتین کی سول سوسائٹی تنظیمیں، پارٹی فاؤنڈیشنز، اور ترقیاتی امدادی تنظیمیں خواتین کو انتخابی مہم کی تیاری و تربیت فراہم کرنے پر کام کر رہی ہیں۔ لہٰذا سیاسی جماعتیں سول سوسائٹی تنظیموں اور بین الاقوامی تنظیموں سے سٹریٹجک حمایت حاصل کر سکتی ہیں اور ان کے ساتھ اتحاد قائم کر سکتی ہیں جو بہت سے ملکوں میں مہم کے عرصہ کے دوران خواتین امیدواروں کی استعداد بہتر بنانے کے لئے گرانقدر مالی اور تکنیکی وسائل مہیا کرتی ہیں۔

پارٹیوں کو یہ امر یقینی بنانا چاہئے کہ ان کے منشور اور مہم کے پیغامات میں خواتین ووٹروں کو ہدف بنایا جائے اور صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے پر پارٹی کا موقف واضح طور پر پیش کیا جائے۔

بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں

درج ذیل حکمت عملیاں سیاسی جماعتوں کو ایسے اقدامات پر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں جو مہم اور انتخابی عرصہ کے دوران حمایت فراہم کرنے کے لئے اٹھائے جا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ حکمت عملیاں ترقیاتی امداد فراہم کرنے والوں، پارٹی فاؤنڈیشنز، اور سول سوسائٹی تنظیموں کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے اور ان کی حمایت پر اقدامات سے متعلق خیالات بھی فراہم کرتی ہیں۔

(الف) خواتین امیدواروں کو تربیت اور سرپرستی فراہم کریں

خواتین امیدواروں میں مہم کی مہارتوں کو مضبوط بنانا اور خواتین کو بہتر تربیتی مواقع فراہم کرنا خواتین کے انتخابی مواقع بہتر بنانے میں اہمیت کا حامل ہے۔ اس نوعیت کی تربیت فنڈز مہم، پیغام کی تیاری، میڈیا کے ساتھ کام کرنے، ووٹروں سے رابطہ و رسائی کے پروگراموں کی تعمیر، مہم کے منصوبوں کی تحریر، اور ووٹروں سے ابلاغ کے مخصوص طریقوں کی تیاری سے متعلق ہو سکتی ہے۔ [43] مثال کے طور پر سول سوسائٹی تنظیمیں اور بین الاقوامی امداد فراہم کرنے والے ایسے پروگراموں میں اچھے اتحادی ثابت ہو سکتے ہیں جو خواتین میں مہم کی مہارتوں کے فروغ پر توجہ مرکوز کریں۔

علاوہ ازیں سیاست میں آگے بڑھنے کی خواہشمند خواتین ایسی دیگر خواتین کے تجربات سے بھی مستفید ہو سکتی ہیں جو ماضی میں انتخابی مہمات میں حصہ لے چکی ہوں۔

> سیاست میں آگے بڑھنے کی خواہشمند خواتین سرپرستی کے ایسے پروگراموں سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں
> جن میں پہلی بار امیدوار بننے والوں کے ایسی خواتین کے ساتھ
> جوڑے بنا دیئے جائیں جو ماضی میں انتخابی مہمات میں حصہ لے چکی ہوں

آسٹریلیا میں لیبر پارٹی نے اپنی تیار کی ہوئی ایک ایملی لسٹ (Emily's List) کے ذریعے سرپرستی کا ایک پروگرام قائم کیا ہے جس میں اس مقصد کے لئے پہلی بار امیدوار بننے والوں کے بہتر تجربہ کار سیاست دانوں کے ساتھ جوڑے بنائے جاتے ہیں۔ برطانیہ میں کنزرویٹو پارٹی کی 'ویمن ٹو ون' (Wmen2Win) نے، جس میں اسی نام سے ایک ویب سائٹ بھی شامل ہے، نئی خواتین ارکان کی بھرتی اور انہیں پارٹی میں کامیابی کے لئے درکار تربیت، سرپرستی اور حمایت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

(ب) مہم میں خواتین کی ظاہری موجودگی یقینی بنائیں

خواتین پارٹی امیدوار اور کارکن ایسی مہارتوں اور اوصاف کا پیکر ہوتی ہیں جو سیاسی جماعت کے لئے مفید ہوتی ہیں لیکن اکثر ان کا ادراک کیا جاتا ہے نہ مہم میں خاطر خواہ طور پر بروئے کار لایا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں خواتین پارٹی مہمات میں موجود نہیں ہوتیں کیونکہ وسیع شہرت کے حامل پارٹی قائدین اور عہدیداروں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ سیاسی جماعتیں خواتین امیدواروں کی ظاہری موجودگی اور شہرت بہتر بنانے کے لئے پارٹی مہمات میں ان کی شمولیت کو بھرپور طریقے سے فروغ دے سکتی ہیں، انہیں ٹیلی وژن کے اشتہارات اور مہم کے پوسٹروں میں شامل کر سکتی ہیں، یا خواتین کو پارٹی ترجمان مقرر کر سکتی ہیں۔ متعدد ملکوں میں خواتین پارٹی ارکان مہم کے دوران بطور امیدوار اپنے فروغ کے لئے نئی ٹیکنالوجیز کا تخلیقی استعمال کر چکی ہیں اور انہوں نے سوشل میڈیا کے مختلف طریقوں مثلاً ذاتی ویب سائٹ اور فیس بک (Facebook) یا ٹوئٹر (Twitter) وغیرہ کو عمدہ طریقے سے استعمال کیا۔[44]

فعال عوامی رابطہ مہم کے ذریعے خواتین کے خلاف پائے جانے والے ثقافتی اور معاشرتی تعصبات، بالخصوص وہ جنہیں میڈیا تقویت دیتا ہے، کا تدارک کیا جا سکتا ہے اور خواتین کی سیاسی شمولیت سے معاشرے کو مجموعی طور پر ہونے والے فوائد کو اجاگر کیا جا سکتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو مہم میں خواتین کی ظاہری موجودگی بڑھانے کے لئے بھی مراعات فراہم کی جا سکتی ہیں مثلاً پارٹیوں کو میڈیا پر اپنی خواتین امیدواروں کے فروغ کے لئے مفت یا اضافی وقت فراہم کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ بھی ذکر ہو چکا ہے، تیمور لیسٹے میں خواتین کو نامزد کرنے کی صورت میں پارٹیوں کو

میڈیا پر مفت اضافی وقت دیا گیا اور مہم میں ان کی ظاہری موجودگی کو یقینی بنایا گیا۔ امریکہ میں ڈیموکریٹک پارٹی اپنے امیدواروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ اپنی ٹی وی مہم کے اشتہارات میں خواتین کی تصویریں شامل کریں۔

سیاسی جماعتوں کو یہ بات یقینی بنانی چاہئے کہ خواتین امیدواروں کو مہم کی مشینری یعنی مہم کے عملہ، سکیورٹی، تقریبات کے مقامات اور فنڈز تک رسائی حاصل ہو جس سے ان کے جیتنے کے امکانات میں شاندار حد تک بہتری آ سکتی ہے۔

(ج) خواتین کے لئے ترجیحی حیثیت رکھنے والے امور پر پارٹی موقف طے کریں اور اسے پھیلائیں

پلیٹ فارم پارٹی کی پختہ سوچ کا اہم ترین جزو ہوتے ہیں۔ ان سے پارٹیوں کو شناخت یا کسی شخصیت کے بجائے مختلف امور کی بنیاد پر دوسروں کے مقابلے میں منفرد طور پر سامنے آنے میں مدد ملتی ہے۔ خواتین کی پالیسی ترجیحات کا تعین خواتین ووٹروں کی حمایت حاصل کرنے اور انتخابی نتائج کو پارٹیوں کے حق میں کرنے کی ایک حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر خواتین ارکان پارلیمان صنف پر مبنی تشدد کے خلاف جدوجہد میں پیش پیش ہوتی ہیں، وہ تولدی رخصت اور بچوں کی نگہداشت کو ترجیحی حیثیت دیتی ہیں اور وہ صنفی مساوات کے ایسے قوانین اور انتخابی اصلاحات کو یقینی بنانے میں بھی کافی موثر ثابت ہوئی ہیں جنہیں قانونی ایجنڈا پر لانے میں پارلیمان تک خواتین کی رسائی بہتر ہوتی ہے۔[45] پارٹی پلیٹ فارم میں خواتین کے خدشات کو شامل کرنے سے خواتین امیدواروں کو مدد مل سکتی ہے کیونکہ اس طرح خواتین کو خواتین ووٹروں تک رسائی کے حوالے سے گفتگو کے معقول نکات مل جاتے ہیں۔ جو پارٹیاں پالیسی امور کا تعین کر لیتی ہیں وہ خود کو اس طرح پیش کر سکتی ہیں کہ وہ خواتین رائے دہندگان کے خدشات پر بہتر جوابی سوچ کی حامل ہیں اور یوں ان کے امیدواروں کو خواتین کے زیادہ ووٹ ملنے کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔

- **کینیڈا:** لبرل پارٹی نے Pink Book کی ایک سیریز تیار کر کے اسے پھیلایا جس میں خواتین کے ترجیحی امور پر پارٹی کے موقف کا تعین اور وضاحت کی گئی۔

- **بھارت:** بی جے پی کی خواتین پارٹی ارکان ایک پالیسی متعارف کروا کر خواتین ووٹروں کی ایک نمایاں تعداد کو پارٹی کی طرف مائل کرنے میں کامیاب رہیں۔ پالیسی کے تحت ریاست مدھیا پردیش میں پیدا ہونے والی ہر بچی کے سیونگز اکاؤنٹ میں 10,000 روپے جمع کرا دیئے جاتے ہیں جو 18 سال کی عمر کو پہنچنے پر اس کی تعلیم کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

- **پیرو:** قبل از انتخابی مہم میں کرسچن پیپلز پارٹی (PPC) نے اپنے حکومتی منصوبہ کے 'خواتین اور یکساں مواقع' کے باب کو بہتر بنانے کے لئے ایک مہم کا آغاز کیا اور اس عمل میں اپنے پلیٹ فارم کی تشہیر بھی کی۔ انٹرنیشنل ریپبلیکن انسٹی ٹیوٹ (IRI) کے ساتھ اتحاد اور فنڈز کی بدولت پی پی سی نے کھلی کچہریوں اور مخصوص تنظیموں کے ساتھ ملاقاتوں کے ذریعے عوامی آراء حاصل کیں۔46

(د) صنفی احساس پر مبنی انتخابی نگرانی اور سیکیورٹی کی فراہمی

سیاسی جماعتوں کا ایک اہم کام یہ ہوتا ہے کہ وہ ووٹنگ کارروائی کی کڑی نگرانی اور بے ضابطگیوں کی پڑتال کے ذریعے انتخابی عرصہ کے دوران 'چوکیدار' کا کردار ادا کریں۔ ووٹ خریدنا، ووٹروں کو ڈرانا دھمکانا، بیلٹ کے حوالے سے دھوکہ دہی اور ناقص تنظیم انتخابات میں دیانتداری کے پہلو کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ناقص سیکیورٹی مردوں کے مقابلے میں خواتین ووٹروں اور امیدواروں پر مختلف طریقے سے اثرانداز ہوسکتی ہے بالخصوص ایسے مقامات پر جہاں صنف پر مبنی تشدد کا شدید خطرہ ہو جو بعد از تنازعہ کے انتخابات میں خاص طور پر موجود ہوتا ہے۔47

لہٰذا سیاسی جماعتوں کو اپنی آنکھیں کھلی رکھنا ہوتی ہیں جس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ پارٹی ایجنٹ یا نگران ووٹوں کے اندراج اور ووٹنگ کارروائی کے دوران اس امر کو یقینی بنانے کے لئے موجود رہیں کہ ووٹر کسی ڈراوٴ دھمکاوٴ کے بغیر اپنا ووٹ دے سکیں۔ پارٹیوں کو ووٹوں کی گنتی اور بیلٹ باکسز کی آمدورفت کے دوران نگرانوں کا تحفظ بھی یقینی بنانا چاہئے۔48 پارٹیوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ نگرانی کی کارروائیوں میں صنفی نقطہ نظر شامل کریں مثلاً اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ نگران اپنی چیک لسٹیں مکمل کریں جن میں پورے خاندان کا ووٹ دینے، تشدد اور ڈراوٴ دھمکاوٴ یا ایسی دیگر خلاف ورزیوں سے متعلق سوالات شامل ہوں جو انتخابات میں خواتین کی آزادانہ شمولیت پر اثرانداز ہوتی ہوں۔49

سیاسی جماعتوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پارٹی ایجنٹ بھرتی کریں اور انہیں تربیت فراہم کریں، اور پارٹیاں نگرانی کے اس کام کے لئے خواتین کو بھرپور طریقے سے بھرتی کرسکتی ہیں۔

پارٹی نگرانوں کی طرف سے استعمال کی جانے والی چیک لسٹوں میں صنف سے متعلق سوالات شامل ہونے چاہئیں مثلاً:

کیا آپ کے متعلقہ علاقے میں ایسے کوئی مسائل ہیں جو بطور ووٹر اور/ یا امیدوار خواتین کی شمولیت پر مثبت یا منفی طریقے سے اثرانداز ہو سکتے ہوں؟

یہ بات خاص طور پر صرف خواتین کے لئے مخصوص پولنگ سٹیشنوں کے معاملے میں اہمیت رکھتی ہے۔ ان پولنگ سٹیشنوں پر مردوں کی موجودگی ممنوع قرار دی جاسکتی ہے جو خواتین ووٹروں کو ڈرا دھمکا سکتے ہیں۔ پارٹی نگرانوں کی موجودگی کے دیگر فوائد بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ ووٹنگ کے دوران اپنی ظاہری موجودگی کے ذریعے نہ صرف خواتین کا تحفظ یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں بلکہ وہ اپنی پارٹی کے حامیوں پر بھی نظر رکھ سکتے ہیں اور یوں اس امر کو یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ وہ ووٹروں کو ڈرانے دھمکانے میں ملوث نہ ہوں یا ایسے واقعات کی اطلاع دیں۔

(ر) صنفی احساس پر مبنی ووٹر معلومات

ووٹروں میں آگاہی پیدا کرنا سیاسی جماعتوں کے اپنے مفاد میں ہے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے حامی اپنا ووٹ درج کرائیں، اور وہ انتخابات والے دن اپنا جائز قانونی ووٹ دے سکیں۔ سیاسی جماعتیں ووٹروں کی آگاہی مہمات پر بھاری رقوم کی سرمایہ کاری کرتی ہیں اور وہ ان پیغامات میں خواتین ووٹروں کو مخاطب کرسکتی ہیں اور اس امر کو یقینی بناسکتی ہیں کہ وہ تمام متعلقہ طریقوں اور کارروائیوں کو پوری طرح سمجھ لیں۔ ووٹروں کی آگاہی مہمات میں خواتین پر ان کے ووٹ کی تمام تر معاشرے کے لئے اہمیت اجاگر کی جائے اور معاشرے کی مساوی رکن کی حیثیت سے ان کے ووٹ دینے کے حق پر زور دیا جائے۔ مثال کے طور پر جنوبی افریقہ میں افریقن نیشنل کانگریس ویمنز لیگ نے 2009 کے قومی عام انتخابات کے دوران ایک 60 روزہ 'نان سٹاپ الیکشنیئرنگ کمپین' (Non-stop Electioneering Campaign) کا آغاز کیا جس کے ذریعے خواتین کو فعال بنانے کی کوشش کی گئی کہ وہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لئے اپنا ووٹ کا حق استعمال کریں۔50

خواتین کو ووٹر آگاہی مہمات میں انتظامیہ، منصوبہ بندی اور عملدرآمد کا حصہ بنایا جائے۔ اس طرح کی مہمات اور تربیتی سیمیناروں کا اہتمام کرتے ہوئے نہ صرف ہر ملک کے سماجی و ثقافتی پس منظر، خواندگی کی سطحوں اور سیاسی صورتحال کے مطابق پیغامات اور مواد کی تیاری ضروری ہوتی ہے بلکہ لاجسٹکس کا محتاط انتخاب اور تنظیم بھی ضروری ہوتی ہے۔ سیکھنے کے لئے ایسا ماحول یقینی بنانا ضروری ہے جو محفوظ ہو اور جس میں خواتین کوئی ڈر یا خوف محسوس نہ کریں اور اگر ضروری ہو تو صرف خواتین کے تربیتی سیشنوں پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ روایتی کمیونٹیز میں خواتین اور مرد الگ الگ ہو سکتے ہیں اور انہیں میسر نقل وحرکت کی آزادی اور تعلیم کی سطحیں بھی مختلف ہو سکتی ہیں۔51 تمام ووٹر تربیتی ٹیموں میں خواتین کو شامل کیا جائے اور اگر ضروری ہو تو یہ مکمل طور پر خواتین پر مشتمل بھی ہو سکتی ہیں۔52

بحیثیت مجموعی عوام کے لئے تیار کی جانے والی ووٹر آگاہی مہمات میں صنفی احساس پر مبنی پیغامات بھی شامل ہونے چاہئیں جن کے ذریعے ووٹ کی خفیہ کاری پر زور دیا جائے تاکہ پورے خاندان کے ووٹ دینے کا تدارک کیا جاسکے اور جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لئے خواتین کی سیاسی شمولیت کی اہمیت ہو۔ پیغامات کے ذریعے مردوں کی حوصلہ افزائی بھی کی جاسکتی ہے کہ وہ خواتین امیدواروں کو ووٹ دینے پر غور کریں۔

بعدازانتخابی عرصہ

uNdp BrazIl

صنفی سوچ سے ہم آہنگ طرز حکمرانی

اہم امور

جمہوری طرز حکمرانی کے فروغ کے لئے شمولیت اور جوابی سوچ پر مبنی سیاسی طریقوں اور خواتین کو بااختیار بنانے والے ماحول کا قیام ضروری ہے۔ سیاست میں خواتین کا نقطہ نظر شامل کرنا اور ان کی شمولیت جمہوری ترقی کے لئے بنیادی شرائط کی حیثیت رکھتے ہیں اور عمدہ طرز حکمرانی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے باوجود دنیا بھر میں فیصلہ سازاداروں میں خواتین کی نمائندگی کمی کا شکار ہے۔ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ پارلیمان میں متعدد خواتین کی اپنی ایک اہمیت ہوتی ہے اور کم سے کم اتنا ضرور ہوتا ہے کہ پارلیمان میں خواتین جتنی زیادہ ہوں اس بات کا امکان بھی اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ پارٹی خواتین کے مسائل کا ازالہ کرے گی اور ایوان میں صنفی محرکین کو تبدیل کرے گی۔[53] پارلیمان میں خواتین ارکان کا تناسب سیاست میں بحث کی نوعیت پر شاندار اثرات مرتب کرتا ہے۔

> خواتین ارکان کی ضروریات اور ان کے لئے موجود مواقع کا منظم تجزیہ پارٹیوں کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہے

پارلیمان اور دیگر قانون ساز اداروں میں خواتین کی موجودگی نہ ہونے کے باعث پارٹیوں کو یہ بات یقینی بنانے کے لئے پہل پر مبنی سوچ اپنانی چاہئے کہ طرز حکمرانی میں صنفی مساوات پر توجہ دی جائے۔ پارٹیاں اس بات کے تعین پر اثر انداز ہوتی ہیں کہ سیاسی بحث کن امور پر مشتمل ہو گی۔ وہ پالیسی تشکیل دیتی ہیں، طرز حکمرانی کی ترجیحات طے کرتی ہیں اور یوں خواتین کے خدشات کے ازالہ کے لئے انہیں ایک سٹریٹجک مقام حاصل ہوتا ہے۔ عملی طور پر طرز حکمرانی میں صنفی مسائل کے ازالہ کے حوالے سے سیاسی جماعتوں کا ریکارڈ ملا جلا ہے۔ اس سیکشن میں بعض ایسے اقدامات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے جو سیاسی جماعتیں بعد از انتخابی طرز حکمرانی میں صنفی مساوات کے ازالہ کے لئے اٹھا چکی ہیں۔

بروئے کار لائی جانے والی حکمت عملیاں

درج ذیل حکمت عملیاں بنیادی طور پر بعد از انتخابی طرز حکمرانی میں صنفی مساوات کے فروغ اور خواتین کو با اختیار بنانے کے اقدامات پر سیاسی جماعتوں کو رہنمائی فراہم کرنے کے لئے تیار کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں ان حکمت عملیوں میں ایسے اقدامات پر خیالات شامل ہیں جو ترقیاتی امداد فراہم کرنے والے، پارٹی فاؤنڈیشنز اور سول سوسائٹی تنظیمیں سیاسی جماعتوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے اور ان کی حمایت میں اٹھا سکتی ہیں۔

(الف) صنفی مساوات پر تجزیہ کریں

بعد از انتخابی عرصہ سیاسی جماعتوں کے لئے اس بناء پر سٹریٹجک اہمیت کا حامل ہوتا ہے کہ اس دوران وہ صنفی مساوات پر تجزیہ کر سکتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں خواتین کو با اختیار بنانے کی حکمت عملیاں تشکیل دیتے وقت بڑے تواتر کے ساتھ واقعاتی شواہد پر انحصار کرتی چلی آ رہی ہیں حالانکہ وہ اپنے داخلی تجزیہ پر زیادہ انحصار کر سکتی ہیں۔ پارٹیاں مختلف سروے، گروہی بات چیت، رائے عامہ کی تحقیق اور انتخابی نتائج سے جمع ہونے والے اعداد و شمار کی بنیاد پر خواتین ارکان کی ضروریات اور ان کے لئے موجود مواقع کے منظم تجزیہ سے بھی فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں سیاسی جماعتوں کے اندر صنفی مساوات کے جائزہ میں ان قوانین، جن کے تحت پارٹی کام کرتی ہے، پارٹی کی پالیسیوں، اور منشور میں کئے گئے وعدوں اور پارٹی میں خواتین کے پاس موجود عہدوں کا جائزہ بھی شامل ہو سکتا ہے۔ صنفی لحاظ سے الگ الگ اعداد و شمار کا ریکارڈ 'تازہ ترین' رکھنا بھی اس سلسلے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

انتخابات کے بعد اپنی کارکردگی کے علاوہ اس بات کا تجزیہ بھی سیاسی جماعتوں کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہے کہ مہم میں صنفی امور پر کس قدر توجہ دی گئی۔ پارٹی یہ تجزیہ بھی کر سکتی ہے کہ آیا انتخابات کے دوران بعض مروجہ طریقوں یا قوانین سے خواتین کو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کوئی نقصان پہنچا جیسے امیدواروں کو فنڈز کی فراہمی یا بھرتی کے قوانین وغیرہ۔ جواباً ان تجزیوں سے حاصل ہونے والی معلومات کی روشنی میں اقدامات یا سٹریٹجک منصوبے تشکیل دیئے جا سکتے ہیں۔ نئی پارٹی پالیسیاں کسی بھی وقت اپنائی جا سکتی ہیں اور ان میں اصلاحات کسی بھی وقت کی جا سکتی ہیں لیکن بعد از انتخابی عرصہ میں یہ کام کرنے کا ایک سٹریٹجک فائدہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کینیڈا میں نیو ڈیموکریٹک پارٹی (NDP) نے اپنے ایک صوبے کا بعد از انتخابات ایک Diversity Audit کیا جس کی بدولت کم نمائندگی کے حامل رائے دہندگان کے ارکان نے جیتنے والے حلقوں میں زیادہ خواتین امیدواروں کی نامزدگی کا ایک عملی منصوبہ تشکیل دیا۔ قرغزستان میں ترقیاتی امداد فراہم کرنے والی تنظیموں اور سول سوسائٹی تنظیموں نے قومی اور مقامی سطح پر سیاست میں خواتین کی صورتحال کا جائزہ اور سیاسی جماعتوں کے منشوروں کا تجزیہ کیا۔

(ب) نو منتخب ارکان کو تربیت فراہم کریں

بیشتر نو منتخب ارکان کے لئے پارلیمانی سرگرمیاں ایک نئی چیز ہوتی ہے۔ پارلیمان کا سیکرٹریٹ جہاں اکثر نئے ارکان کو ابتدائی تربیت فراہم کرتا ہے وہیں سیاسی جماعتیں بھی اکثر اپنے پارلیمانی گروپ کے ارکان کو اپنے طور پر تربیت فراہم کرتی ہیں کہ پارلیمان میں پارٹیاں کس طرح کام کرتی ہیں۔ یہ تربیت عمومی مہارتوں کی ترویج پر فراہم کی جا سکتی ہے اور اس کے ذریعے خواتین ارکان کو قواعد و ضوابط کے تحت چلنے میں معاونت کی جا سکتی ہے۔

(ج) پارلیمانوں میں صنفی احساس پر مبنی اصلاحات کو فروغ دیں

پارلیمان میں سیاسی گروپ ہونے کے ناطے پارٹیاں پارلیمان کا کلچر تبدیل کرنے کے لئے کام کر سکتی ہیں۔ خواتین جب پارلیمانوں میں قدم رکھتی ہیں تو وہ ایک ایسے میدان میں داخل ہو رہی ہوتی ہیں جو صنفی خطوط پر کام کرتا ہے یعنی ایک ایسا سیاسی ماحول جہاں ادارہ جاتی کلچر اور طریقہ ہائے کار ان کے خلاف جانبداری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ سیاسی ماحول کا جائزہ لینا اس امر کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہو سکتا ہے کہ خواتین جن حالات میں کام کر رہی ہوں وہ ان کی شمولیت کے لئے سازگار ہوں۔ ایسے امور کو زیر غور لانا مثلاً پارلیمان کے اجلاسوں کے اوقات، خواتین ارکان کے لئے سہولیات کے مقام، اور تولدی رخصت پر دفعات، خواتین کی شمولیت کے فروغ کے لئے مثبت اصلاحات کی راہ ہموار کر سکتی ہیں۔ لہٰذا خواتین کی شمولیت میں درپیش رکاوٹیں دور کرنا ایسی صنف دوست پارلیمانوں کے قیام کے لئے ناگزیر ہے جو مردوں اور خواتین دونوں کی ضروریات اور مفادات سے ہم آہنگ ہوں۔

جنوبی افریقہ میں افریقن نیشنل کانگریس کے پارٹی کاکس (اجتماعی فورم) کی خواتین ارکان نے 1994 میں اپنی نشستیں سنبھالتے وقت پارلیمان کے ادارہ میں اصلاحات کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پارلیمانی کیلنڈر کو سکولوں کے کیلنڈر سے اس طرح ہم آہنگ بنایا جائے کہ جب طلبہ کو چھٹیاں ہوں تو ارکان پارلیمان کا وقفہ چل رہا ہو یا وہ اپنے حلقے میں ہوں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خاندانوں والے ارکان پارلیمان کے سہولت کے لئے شام کی بحثیں جلدی ختم کی جائیں اور بچوں کی نگہداشت کے ادارے قائم کئے جائیں۔55

> جنوبی افریقہ میں خواتین پارٹی ارکان نے خاندان والے ارکان پارلیمان کی سہولت کے لئے پارلیمانی کیلنڈر اور اجلاسوں کے اوقات تبدیل کرنے اور پارلیمان میں صنفی احساس پر مبنی سوچ کے فروغ پر زور دیا۔

(د) پارٹی پالیسی میں جنڈر مین سٹریمنگ اور خواتین کو بااختیار بنانا یقینی بنائیں

آئی پی یو (IPU) کی طرف سے کئے گئے 300 ارکان پارلیمان کے سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سیاسی جماعتوں کی پالیسیاں قانون سازی ترجیحات اور ایجنڈا کے تعین میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے فیصلہ سازی کے ادارے مثلاً ایگزیکٹو کمیٹیاں انتہائی بااثر ہوتی ہیں پھر بھی ان گروپوں میں خواتین کی نمائندگی کم رہ جاتی ہے۔ عملی طور پر تمام سیاسی جماعتیں صنفی مساوات کو فروغ نہیں دیتیں یا منشور میں کئے گئے اپنے وعدوں پر قائم نہیں رہتیں اور ان میں فیصلہ سازی کے اعلیٰ ترین عہدوں پر چند ایک خواتین کو فائز کیا جاتا ہے۔ حسب توقع حکمران جماعت کی حمایت صنف سے متعلق قانون سازی متعارف اور نافذ کرانے میں ایک اہم ترین عامل کی حیثیت رکھتی ہے۔56

سیاسی جماعتیں کم از کم دو طریقوں سے پالیسی تشکیل کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کو فروغ دے سکتی ہیں:

(الف) صنف سے متعلق پالیسی اصلاحات کی حمایت کرتے ہوئے مثلاً صنف پر مبنی تشدد کے خلاف یا تولدی رخصت سے متعلق یا تولیدی حقوق کے امور پر۔

(ب) اس امر کو یقینی بناتے ہوئے کہ صنفی امور کو تمام پالیسی بحثوں اور پارٹی کی ترجیحات میں شامل کیا جائے، جن میں انصاف تک رسائی، صحت، قومیت، اراضی کے حقوق، سماجی تحفظ اور موروثیت جیسے شعبوں میں صنفی مساوات کا فروغ بھی شامل ہیں۔57 پارلیمان اس امر کو بھی یقینی بنا سکتے ہیں کہ قومی قانون سازی میں بین الاقوامی معاہدوں مثلاً خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کے خاتمہ کا کنونشن (CADAW) کی عکاسی ہو اور حکومتی اقدامات میں انہیں پیش نظر رکھا جائے۔

مردوں اور خواتین دونوں طرح کے پارٹی ارکان میں صنفی نقطہ نظر سے تجزیے کرنے کی استعداد پیدا کی جائے۔ پالیسی تشکیل، قانون سازی کے جائزہ اور وسائل کی تخصیص میں مردوں اور خواتین پر مرتب ہونے والے اثرات کو پیش نظر رکھا جائے۔ اس میں صنفی مساوات سے متعلق خصوصی کمیٹیوں کی اس استعداد کی حمایت شامل ہو سکتی ہے کہ وہ بجٹ کا صنفی تجزیہ کر سکیں اور انہیں اعداد و شمار تک رسائی حاصل ہو۔ ایک متعلقہ تنظیمی اقدام اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ خواتین ونگز، داخلی پالیسی کمیٹیوں یا خواتین کے پارلیمانی اجتماعی فورم کی طرف سے پیش کی گئی قرار دادوں اور سفارشات کو سیاسی جماعت کی اندرونی پالیسی تشکیل میں پیش نظر رکھا جائے۔

> صنف کو تمام تر عمل کا حصہ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ پالیسی تشکیل، قانون سازی کے جائزہ اور وسائل کی تخصیص میں مردوں اور خواتین دونوں پر ان کے اثرات کو پیش نظر رکھا جائے

- **سپین:** سوشلسٹ ورکرز پارٹی (PSOV) نے صنفی مساوات کے قانون کے منظوری میں تعاون کیا اور پالیسی سازی کے عمل میں صنف کو تمام تر عمل کا حصہ بنانے کی کوشش کی۔ 2004 سے پی ایس او ای متعدد قوانین متعارف کرا چکی ہے جن میں زرعی اصلاحات، زیر کفالت افراد کی نگہداشت اور امیدواروں کے کوٹہ سمیت متعدد قوانین شامل ہیں۔

- **مراکش:** یو ایس ایف پی (USFP) شہریت کے قانون اور صنفی مساوات پر قانون کی منظوری جیسے امور کو پارلیمان میں اجاگر کر چکی ہے۔

- **روانڈا:** قانون سازی اصلاحات میں موروثیت اور جانشینی کے قانون (1999)، بچوں کی نگہداشت کے قانون (2001) اور صنف پر مبنی تشدد کے قانون (2009) پر توجہ دی گئی ہے۔ خواتین اس امر کو یقینی بنانے میں بھی موثر رہی ہیں کہ دیگر امور پر قانون سازی صنفی احساس پر مبنی اور بچوں کے لئے دوستانہ ہو جن میں قومی شہریت کا قانون، نسل کشی جرائم کی درجہ بندی اور گواہوں کا تحفظ شامل ہیں۔

بعض صورتوں میں پارٹی نظم وضبط کے باعث صنفی مساوات پر ارکان پارلیمان کی قابلیت محدود ہو سکتی ہے۔ بڑی حد تک پارٹیوں کی پالیسیاں طے کرتی ہیں کہ کسی خاص مسئلے پر پارٹی گروپ پارلیمان میں ووٹ کس طرح دے گا۔ اس لئے انفرادی خواتین ارکان کو غیر حقیقت پسندانہ تقاضوں کا پابند بنانے سے گریز ضروری ہے۔ جہاں پارٹی مضبوط شناخت کی حامل ہو وہاں انفرادی ارکان پارلیمان کے پاس پارٹی خطوط سے ہٹ کر چلنے کی گنجائش کافی محدود ہو سکتی ہے۔58 یوں اس بات کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے کہ پارٹی پالیسیوں میں جنڈر مین سٹریمنگ کو یقینی بنایا جائے۔

(ر) خالی نشستوں پر خواتین کی رسائی اور انہیں اپنی نشستوں پر برقرار رکھنے کو یقینی بنائیں

پارلیمانی مدت کے دوران پارلیمان میں نشستوں پر فائز خواتین کی تعداد میں کمی وبیشی کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ خواتین ارکان کے مستعفی ہونے یا کسی وزارتی عہدے پر فائز ہونے کی صورت میں انہیں اپنی پارلیمانی نشست خالی کرنا پڑتی ہے۔ ایسی صورتوں میں (جہاں ضمنی انتخابات نہ ہوں) سیاسی جماعتیں یقینی بنا سکتی ہیں کہ خواتین کی خالی نشستوں پر خواتین کو ہی فائز کیا جائے۔ پارٹی یہ فیصلہ بھی کر سکتی ہے کہ کسی خالی نشست پر خاتون کو لانا بھی خواتین ارکان کے تناسب میں اضافہ کا ایک طریقہ ہے۔ سیاسی جماعتیں ایسے طریقوں پر بھی غور کر سکتی ہیں جن کے ذریعے وہ مستقبل کے انتخابات میں خواتین کو اپنی نشستوں پر برقرار رکھنے کو یقینی بنا سکتی ہیں۔ مرد ارکان پارلیمان کے مقابلے میں خواتین کی فراغت کی شرح عام طور پر بلند ہوتی ہے اور اس رجحان کو پلٹنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خود خواتین سے پوچھا جائے کہ انہیں کس نوعیت کی مراعات اور حمایت کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر گھانا میں کئی سیاسی جماعتیں کہہ چکی ہیں کہ وہ مستقبل کے پارلیمانی انتخابات میں موجودہ خواتین ارکان پارلیمان کو ان کی نشستوں پر برقرار رکھنے کی کوشش کریں گی اور یقینی بنائیں گی کہ خواتین کی کوئی نشست خالی ہونے کی صورت میں خاتون ہی ان کی جگہ لے۔59

(ز) خواتین کے 'کراس پارٹی' نیٹ ورکس اور خواتین کے پارلیمانی اجتماعی فورمز کی حمایت کریں

دنیا بھر کی خواتین کو اب یہ احساس ہو چکا ہے کہ پارلیمان میں اقلیت ہونے کے ناطے پالیسی تبدیلی پر اثر انداز ہونے کے لئے اتحادوں کی تشکیل کئی سٹریٹجک فوائد کا باعث بن سکتی ہے۔ خواتین کے اجتماعی فورم سیاسی پارٹی خطوط پر خواتین کو یکجا کرنے میں موثر ہو سکتے ہیں تاکہ وہ اپنے مفادات اور خدشات کو آگے بڑھا سکیں اور پالیسی تشکیل اور حکومتی عمل کی نگرانی میں جنڈر مین سٹریمنگ کو یقینی بنایا جا سکے۔ 60 ٹھوس شکل میں اجتماعی فورم کی سرگرمیوں میں خواتین ارکان پارلیمان کو استعدادی حمایت کی فراہمی، بلوں کا تجزیہ، سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ سماعتوں کا انعقاد، متعلقہ امور پر عوامی ورکشاپس، اور مختلف امور پر مشترکہ موقف کا تعین شامل ہیں تاکہ خواتین ارکان اپنے پارٹی قائدین پر اثر انداز ہو سکیں اور جنڈر مین سٹریمنگ اور خواتین کو بااختیار بنانے پر حکومتی عمل کی نگرانی کر سکیں۔

خواتین کے اجتماعی فوم کے لئے پارٹی حمایت مثبت نتائج کا باعث بن سکتی ہے:

- **میکسیکو:** کوٹہ قانون کو ثمر آور شکل ملی کیونکہ تمام سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے یکجا ہو کر کانگریس میں اندرونی اور بیرونی طور پر کام کیا اور اپنے مرد ساتھیوں پر کوٹہ کی حمایت کے لئے دباؤ ڈالا۔

- **آرمینیا:** ایک کثیر جماعتی اتحاد بیشتر بڑی پارٹیوں کو پارلیمان کے لئے کوٹہ پر رضامند کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ خواتین پارٹی ارکان نے مشترکہ رضامندی کے حامل پیغامات حاصل کئے اور انہیں اپنی اپنی پارٹیوں میں داخلی وکالتی کوششوں کے تقاضوں کے مطابق ڈھالا۔

- **ایل سیلواڈور:** ایل سیلواڈور کی خواتین ارکان پارلیمان اور سابق ارکان پارلیمان کی انجمن پارلیمان کے اندر اور باہر دونوں سطح پر خواتین کی سیاسی

<<

آوازوں کو مستحکم بنانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ یہ انجمن ابلاغی اور تنظیمی مہارتوں پر تربیت اور ورکشاپس کا انعقاد کرتی ہے جن سے خواتین کو اپنی سیاسی سرگرمیوں میں زیادہ موثر شکل اختیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

- **قرغزستان:** ایسوسی ایشن فار ویمنز لیگل انیشیٹیوز، جو خواتین ارکان پارلیمان، صنفی ماہرین اور خواتین کی غیر سرکاری تنظیموں کی کارکنوں کو متحد کرتی ہے، خواتین کے اجتماعی فورمز کو ایسے شعبوں میں مستحکم بنانے میں مفید رہی جن میں بلوں کے تجزیہ کے لئے استعدادی کی ترویج بھی شامل ہے۔ 61

(س) سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ سٹریٹجک پارٹنرشپس تشکیل دیں

سیاسی خواتین اور سول سوسائٹی کے درمیان اتحاد کی تعمیر پالیسی ایجنڈا کو آگے بڑھانے میں موثر ثابت ہو سکتی ہے۔ بیشتر صورتوں میں بالخصوص جب پارٹیاں خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے فروغ کے لئے آئین میں تبدیلی لانے یا کوئی قانون سازی کرانے کی کوشش کرتی ہیں تو سول سوسائٹی تنظیمیں ان مقاصد کے حصول کے لئے ان کے ساتھ مل کر کام کرتی ہیں۔ دیگر صورتوں میں سول سوسائٹی تنظیمیں اور خواتین کی تنظیمیں اپنی مطلوبہ پالیسی تبدیلیوں کی وکالت کے سلسلے میں

خواتین پارٹی کارکنوں کو سٹریٹجک اعتبار سے ہدف بناتی ہیں۔ دونوں صورتوں میں سول سوسائٹی تنظیمیں حکومتوں پر دباؤ ڈالنے اور اصلاحات کے لئے عوامی طلب کی تعمیر میں کامیاب رہتی ہیں۔

- مراکش: ملکی اور بین الاقوامی دونوں طرح کی سول سوسائٹی تنظیموں نے متعدد سیاسی جماعتوں کو یکجا کرنے، خواتین کے اجتماعی فورم کے قیام کی راہ ہموار کرنے اور اس حوالے سے حکمت عملی کی تشکیل کے لئے مل کر کام کیا کہ کوٹہ قانون کی حمایت کس طرح کی جائے۔

- پیرو: لاطینی امریکہ میں نئے صنفی کوٹہ کی اٹھتی ہوئی لہر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خواتین کی تنظیموں کا ایک اتحاد امیدواروں کے کوٹہ قانون کی منظوری پر وکالت کے لئے پارٹیوں کے اندر خواتین کے ساتھ مل کر کام کرنے میں کامیاب رہا۔

- سلووینیا: خواتین قائدین اور دیگر عوامی شخصیات کے ایک 'کراس پارٹی' اتحاد نے ایک آئینی ترمیم کے لئے کامیاب وکالت کی کہ سیاست میں خواتین کی مساوی نمائندگی کی عارضی ضمانتوں یعنی 2004 کے یورپی پارلیمان کے انتخابات میں تمام انتخابی فہرستوں کے لئے 40 فیصد کوٹہ کو آئین میں شامل کیا جائے۔62

(ش) پارٹی ارکان میں بیداری پیدا کریں اور مردوں کے ساتھ پارٹنر کے طور پر کام کریں

صنفی مساوات کو باقاعدہ شکل دینے کا مطلب یہ ہے کہ پارٹی کی طرف سے اختیار کی جانے والی پالیسیوں اور طریقوں کو پارٹی ارکان بالخصوص پارلیمان میں اجتماعی فورم کے ارکان عملی شکل دیں۔ پارٹی کی امنگیں مثلاً ٹھوس اہداف کا تعین اور پالیسی وعدوں کی تشکیل، ایسی صورت میں کوئی خاص معنی نہیں رکھتیں اگر انہیں مرد و خواتین پارٹی ارکان کی حمایت حاصل نہ ہو اور وہ ان کی ہمنوائی پر تیار نہ ہوں۔ مرد چونکہ بیشتر پارلیمانوں میں اکثریت میں ہوتے ہیں اور پارٹیوں کے قائدانہ ڈھانچوں پر بھی ان کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے تبدیلی کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان کی پارٹنرشپ ناگزیر ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی ارکان بالخصوص مردوں میں صنفی مساوات پر بیداری پیدا کرنے کے لئے داخلی تربیتوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تعارفی تربیت جو عام طور پر پارلیمان کے نئے ارکان کو فراہم کی جاتی ہے، میں صنفی مساوات کے موضوعات بھی شامل ہونے چاہئیں۔

پارٹی قیادت کی حمایت اور وژن اس سلسلے میں انتہائی اہم ہے۔ سپین میں پی ایس او ای (PSOE) کے قائد زاپیٹرو نے یکساں صنفی سوچ اپنانے کا عہد کیا اور یوں ہسپانوی سیاست میں یکساں صنفی سوچ پر احساسات یکسر بدل کر رہ گئے۔ اس کا اثر دور دور تک محسوس کیا گیا اور اب خواتین کے ساتھ پارٹی میں مردوں کے مساوی سلوک کیا جاتا ہے اور ان کے خیالات کو بھی مردوں کے ہم پلہ زیر غور لایا جاتا ہے۔

حاصل بحث

uNdp KeNya

خواتین کے نقطہ ہائے نظر کو شامل کرنا اور سیاست میں ان کی شمولیت جمہوری ترقی کے لئے بنیادی شرائط ہیں جو عمدہ طرز حکمرانی میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں اور سیاسی شمولیت کے لئے سیاسی جماعتیں بنیادی قوت محرکہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ تمام تر انتخابی عمل میں خواتین کو بااختیار بنانے کی بھرپور کاوشیں سیاسی جماعتوں کے لئے سیاسی اور مالی طور پر فائدہ مند ہو سکتی ہیں۔ اصلاحات کے ذریعے خواتین کی شمولیت کی اعلانیہ اور باقاعدہ حمایت کرتے ہوئے سیاسی جماعتیں دیگر سیاسی اور عملی فوائد کے علاوہ رائے عامہ کو تبدیل کر سکتی ہیں، حمایت کے نئے حلقے پیدا کر سکتی ہیں، نئے ارکان کو اپنی طرف راغب کر سکتی ہیں، پارٹی کے لئے سرکاری فنڈز کی فراہمی کے بہاؤ میں اضافہ کر سکتی ہیں اور دیگر ملکوں میں اپنا مقام بہتر بنا سکتی ہیں۔

سیاست میں خواتین کی شمولیت میں درپیش رکاوٹوں پر قابو پانے کے لئے سیاسی جماعتوں کی باقاعدہ حمایت ضروری ہے۔ صنفی تعصبات دنیا بھر کے تمام ملکوں میں موجود ہیں اور ان کی جھلک سماجی، معاشی اور سیاسی زندگی میں دیکھنے

کو مل جاتی ہے۔ کئی ملکوں میں خواتین کی مردوں کے براہ راست مدمقابل بننے، عوام کے سامنے آنے اور میل جول بڑھانے کی بدستور حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور الٹا انہیں ایسے کردار سونپے جاتے ہیں جو انہیں فیصلہ سازی سے دور لے جاتے ہیں۔

اس قسم کے تعصبات دنیا بھر میں خواتین کی پست معاشی حیثیت اور قدرے غربت کو مزید تقویت دیتے ہیں جو ان فوری اور اہم ترین رکاوٹوں میں شامل ہیں جو انتخابی عمل کے کسی مرحلے پر خواتین کی سیاسی شمولیت کو تقریباً ناممکن بنا دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر خواتین کا کنٹرول بہت کم وسائل پر چلتا ہے اور یوں وہ انتخابات کے لئے نامزد ہونے یا انتخاب میں حصہ لینے کے لئے اپنی مہم پر سرمایہ نہیں لگا سکتیں۔ انہیں اپنی مہم کی حمایت کے لئے مردوں کے مقابلے میں بہت کم وسائل تک رسائی میسر ہوتی ہے جیسے بیرونی فنڈز، علمی مصنوعات، اثرورسوخ کے نیٹ ورکس، مثالی کردار، اور تجربہ کار سرپرست۔ سیاسی جماعتوں کے اندر اس قسم کے تعصبات کی نمایاں جھلک قیادت اور فیصلہ سازی کے عہدوں پر خواتین کی محدود تعداد کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہے۔

الٹا خواتین کو نچلی سطح پر سیاسی جماعتوں کی حمایت یا مرد پارٹی قیادت کی حمایت سے متعلق عہدوں اور سرگرمیوں پر ضرورت سے زیادہ نمائندگی حاصل ہے۔ سیاسی جماعتوں میں اختیار والے عہدے اکثر غیر رسمی، مرکزگیر ہوتے ہیں اور انہیں مسلمہ تعلقات اور اثرورسوخ کے ایسے نیٹ ورکس کی حمایت حاصل ہوتی ہے جہاں تک نئے لوگوں خاص طور پر خواتین کی رسائی ناممکن سی بات ہوتی ہے۔ ادارہ جاتی علم تک رسائی اور ان نیٹ ورکس کی یادداشت میں جگہ حاصل کئے بغیر اور خاصے محدود وسائل، چند ایک مثالی کرداروں و سرپرستوں اور بعض صورتوں میں انتہائی محدود خاندانی و کمیونٹی حمایت کے ساتھ یہ بات سمجھنا مشکل نہیں کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کی شمولیت مردوں کے مقابلے میں خاصی کم کیوں رہی ہے۔

میدان سیاست میں قدم رکھنے اور سیاسی جماعتوں میں شمولیت کی خواہشمند خواتین کو درپیش آنے والے ان بے پناہ چیلنجوں کا ازالہ تمام تر انتخابی عمل کی مختلف سطحوں اور داخلے کے مقامات پر ہر طرح کے اقدامات کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ اس رہنما کتابچہ میں بتایا گیا ہے کہ ہدف پر مبنی حکمت عملیاں کس طرح خواتین کو قائدانہ عہدوں پر لانے اور اس امر کو یقینی بنانے میں کامیاب ہو سکتی ہیں کہ وہ ان عہدوں پر فائز رہیں۔ کامیاب حکمت عملیوں میں سیاسی نظام میں وسیع پیمانے پر تبدیلی سے لے کر داخلی پارٹی اصلاحات اور خواتین کی تعمیر استعداد تک ہر قسم کے اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔ معقول تعداد میں مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کی شمولیت بڑھانے سے متعلق اصلاحات، پارٹی پلیٹ فارموں میں صنف سے ہم آہنگ سوچ بہتر بنانے کی کاوشوں کے شانہ بشانہ چلتی ہیں۔ انتہائی بامعنی حکمت عملیاں بیک وقت سیاسی اداروں میں اصلاحات اور خواتین پارٹی کارکنوں، امیدواروں اور منتخب عہدیداروں کو ہدف پر مبنی ایسی حمایت کی فراہمی کا مجموعہ ہوتی ہیں جو خواتین کو درپیش سماجی و معاشی اور استعداد کے چیلنجوں کا ازالہ کرتی ہو۔

دنیا بھر کی سیاسی جماعتیں ظاہر کر چکی ہیں کہ صنفی مساوات کا عزم موجود ہو تو کوئی ایک نقطہ آغاز کسی دوسرے سے بہتر نہیں ہوتا۔ کامیاب پارٹیاں خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے اپنے لائحہ عمل میں تخلیقی راستہ اختیار کرتی ہیں اور انہیں اپنی اپنی تاریخ اور سیاق وسباق سے ہم آہنگ بناتی ہیں۔ تاہم ہر طرح کی ان حکمت عملیوں اور لائحہ عمل کے باوجود یہ بات اہم ہے کہ کوٹہ جیسے مسلمہ اقدامات زیادہ خواتین کو اختیار والے عہدوں پر لانے میں موثر ظاہر ہوتے ہیں۔

اس رہنما کتابچہ کا مقصد متوقع حکمت عملیوں کی ایک جامع اور قابل رسائی فہرست فراہم کرنا ہے جنہیں تمام تر انتخابی عمل کے مراحل کے مطابق کیس سٹڈیز سے ملنے والی عملی مثالوں کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ سیاسی جماعتوں کے ارکان بالخصوص ان کے قائدین، سول سوسائٹی تنظیمیں اور صنفی مساوات کے کارکنوں کے لئے ترغیب کا باعث بنے ہیں کہ وہ خواتین کی سیاسی شمولیت کے فروغ کے لئے میدان عمل میں اتریں۔ یہ امید بھی کی جاتی ہے کہ یہ رہنما کتابچہ متعلقہ فریقین کے لئے بھی مددگار رہے گا جو یہ رہنمائی چاہتے ہوں کہ سیاسی جماعتوں میں خواتین کی شمولیت کے فروغ کی کوششوں کو کس طرح بڑھایا جائے۔

حوالہ جات

1. Inter-Parliamentary Union, *Women in Parliaments: World and Regional Averages*, available at http://www.ipu.org/wmn-e/world-arc.htm, 2011.

2. Inter-Parliamentary Union, *Beijing Goals Still Unmet: Press Release*, available at http://www.ipu.org/press-e/gen336.htm, 3 March 2010.

3. United Nations Protocol and Liaison Service, *Heads of State and Heads of Government,* Public list, 9 August 2011.

4. Ballington, **Julie**, *Equality in Politics: A Survey of Women and Men in Parliaments,* Inter-Parliamentary Union, Geneva, Switzerland, 2008.

5. ACE, *The Electoral Cycle Approach*, available at http://ace project.org/ace-en/focus/focus-on-effective-electoral-assistance/the-electoral-cycle-approach.

6. Adapted from Maguire, Linda, *Electoral Cycle Approach: Session III, presented at UNDP Global Practice Meeting on Electoral Cycle Support,* Gaborone, Botswana, 2 March 2011.

7. ACE, *Roles and Definition of Political Parties,* ACE Electoral Knowledge Network, available at http://aceproject.org/ ace-en/topics/pc/pca/pca01/pca01a.

8. ACE, *Guiding Principles of Parties and Candidates,* ACE Electoral Knowledge Network, available at http://ace project.org/ace-en/topics/pc/pc20?toc.

9. ACE, *Internal Functioning of Political Parties,* ACE Electoral Knowledge Network, available at http://aceproject.org/ ace-en/topics/pc/pc20?toc.

10. Llanos, Beatriz, & Kristen Sample, *From Words to Action: Best Practices for Women's Participation in Latin American Political Parties,* IDEA, available at http://www.idea.int/

11. Sacchet, Teresa, *Political Parties: When Do They Work for Women?*, from Expert Group Meeting on Equal Participation of Women and Men in Decision-Making Processes, with Particular Emphasis on Political Participation and Leadership, United Nations Department of Economic and Social Affairs (DESA), Division for the Advancement of Women (DAW), Economic Commission for Africa (ECA), Addis Ababa, Ethiopia, available at http:// www.un.org/womenwatch/daw/egm/eql-men/docs/ EP.10_rev.pdf, 2005.

12. CDU Party Statutes, Article 15, see International IDEA, IPU, & Stockholm University, *Global Database of Electoral Quotas for Women*, available at www.quotaproject.org/ systemParty.cfm

13. African National Congress Constitution, available at http://www.anc.org.za/show.php?id=207/.

14. Llanos & Sample, 2009, op. cit.,

15. iKNOW Politics, *Consolidated Response on Establishing Women's Party Sections,* available at http://www.iknowpolitics.org/node/3527, 2007.

16. Ibid.

17. Matland, Richard E., & Kathleen A. Montgomery (2003), 'Recruiting Women to National Legislatures: A General Framework with Applications to Post-Communist Democracies,' in Richard E. Matland & Kathleen A. Montgomery (eds.), *Women's Access to Political Power in Post-Communist Europe,* Oxford University Press, Oxford,

18. Matland, Richard, 'Enhancing Women's Political Participation: Legislative Recruitment and Electoral Systems,' in International IDEA, *Women in Parliament: Beyond Numbers,* IDEA: Stockholm, Sweden, 1998, p. 70.

19. Ballington & Matland, 2004, op. cit.

20. Ballington, Julie, 'Strengthening Internal Political Party Democracy: Candidate Recruitment from a Gender Perspective,' from *How to Strengthen Internal Party Democracy? World Movement for Democracy,* Durban, South Africa, 2004.

21. Ballington, Julie, 'Implementing Affirmative Action: Global Trends,' *IDS Bulletin Special Issue: Quotas: Add Women and Stir?* Volume 41, Issue 5, September 2010, pp. 11–16.

22. International IDEA, IPU, & Stockholm University, *Global Database of Electoral Quotas for Women,* available at www. quotaproject.org.

23. Ibid.

24. Ballington, 2010, op. cit.

25. International IDEA, IPU, & Stockholm University, Global Database of Electoral Quotas for Women, available at www.quotaproject.org

26. Llanos & Sample, 2009, op. cit.

27. Ghana Web, *Parties Issue Recommendations in Favour of Women in Governance,* available at http://www.ghanaweb. com, 14 February 2011.

28. Socialist International Women, *Policies on Gender Equality – the Driving Force for Social and Economic Development,* available at http://www.socintwomen.org.uk/en/resolutions/20100618-andorra-pgedfsed.html, 2010.

29. Ballington, Julie, *Equality in Politics: A Survey of Women and Men in Parliaments,* Inter-Parliamentary Union, Geneva, Switzerland, 2008, p. 18.

30. Ballington & Matland, 2004, op. cit.

31. International IDEA, *Funding of Political Parties and Election Campaigns,* Stockholm, Sweden, 2003, p. 83.

32. Ballington & Matland, 2004, op. cit.

33. Luchsinger, Gretchen, & Ruth Meena, *Electoral Financing to Advance Women's Political Participation: A Guide for UNDP Support,* UNDP, New York, USA, 2007, p. 11.

34. Munroe, Susan, 'Riding,' *About.com: Canada Guide,* available at http://canadaonline.about.com/cs/elections/g/riding.htm.

35. Ballington, 2003, op. cit., p. 163.

36. National Democratic Institute, *Women Gain Political Ground in Burkina Faso,* available at http://www.ndi.org/ node/15464, 19 May 2009.

37. Ballington, Julie, 'Gender Equality in Political Party Funding,' presented at *Is Financing an Obstacle to the Political Participation of Women?* Workshop, Inter-American Forum on Political Parties, OAS, Washington DC, USA, 16 December 2003.

38. The Bill was being debated at the time of publication of this report. See *Minister Hogan publishes the General Scheme of the Electoral (Amendment) (Political Funding) Bill 2011,* Merrion Street, June 2011, available at http:// www.merrionstreet.ie.

39. Ghana Web, 2011, op. cit. The proposals were made during a workshop, *Women's Manual Towards Increased Women's Parliamentary Representation*, held in Accra, Ghana, February 2011.

40. Llanos & Sample, 2009, op. cit., p. 35.

41. ACE, *Roles and Definition of Political Parties.*

42. Ballington, 2008, op. cit.

43. iKNOW Politics, 'Consolidated Response on Working With Women Candidates and Women Voters During Elections,' available at http://www.iknowpolitics.org/node/6490, 2008.

44. Interviews with diverse women candidates and politicians talking about their personal experiences are available on the International Knowledge Network of Women in Politics, available at http://www.iknowpolitics.org/news/ interviews.

45. IPU, Survey on *Equality in Politics: Summary Overview,* IPU, Geneva, Switzerland, 2008.

46. Llanos & Sample, 2009, op. cit.

47. United Nations DPKO/DFS, *Joint Guidelines on Enhancing the Role of Women in Post-Conflict Electoral Processes,*

DPKO/DFS, New York, USA, 2007, p.31.

48. ACE, 'Parties as Election Monitors,' ACE Electoral Knowledge Network, available at http://aceproject.org/ ace-en/topics/pc/pcc/pcc11/?searchterm=partyagents.

49. OSCE/ODIHR, *Handbook for Monitoring Women's Participation in Elections,* OSCE/ODIHR, Warsaw, Poland, 2004, p. 40.

50. ANC Women's League, *ANCWL outreach empowerment programme in full swing*, available at http://www.anc.org. za/wl/show.php?id=8194, 28 April 2011.

51. United Nations DPKO/DFS, *Joint Guidelines on Enhancing the Role of Women in Post-Conflict Electoral Processes,*

DPKO/DFS, New York, USA, 2007, p. 28.

52. Ibid.

53. Ballington, 2008, op. cit.

54. Ibid.

55. Ibid.

56. Ibid.

57. Hijab, Nadia, *Quick Entry Points to Women's Empowerment and Gender Equality in Democratic Governance Clusters,*

UNDP, New York, USA, 2007, p. 20.

58. Ballington, 2008, op. cit., p. 50.

59. Ghana Web, op. cit.

60. Ballington, 2008, op. cit.

61. See http://www.awli-kg.org/en/ for more information.

ضمیمہ جات

ضمیمہ 1 - کیس سٹڈیز کی فہرست

ذیل میں کیس سٹڈیز کی 20 مثالیں دی گئی ہیں جو یو این ڈی پی کی طرف سے کمیشن کی گئیں (اور جو 2009-2010 کے دوران این ڈی آئی (NDI) نے انجام دیں) جنہیں اس رہنما کتابچہ میں دی گئی بیشتر مثالوں میں پیش نظر رکھا گیا۔ بعض صورتوں میں کچھ مثالیں جو اس تحقیق کے دائرہ کار سے باہر ہیں، کسی خاص نکتے کی وضاحت کے لئے پیش کی گئی ہیں۔

ملک	عنوان	مثال	بنیادی الفاظ
آرمینیا	کوٹہ پر عملدرآمد کے لئے دباؤ ڈالنے کے لئے اتحاد کی تعمیر	ویمنز لیڈرشپ پروگرام (سول سوسائٹی	خواتین کی فعالی قانونی کوٹہ
آسٹریلیا	سیاست میں خواتین کو آگے لانے کے لئے داخلی پارٹی کوٹہ اور فنڈز جمع کرنے کے نیٹ ورکس	آسٹریلیا کی لیبر پارٹی	داخلی پارٹی کوٹہ فنڈز جمع کرنے کے نیٹ ورکس
برکینافاسو	رضاکارانہ اور قانونی سیاسی پارٹی کوٹہ	کانگریس فار ڈیموکریسی اینڈ پراگرس (CDP)	رضاکارانہ پارٹی کوٹہ قانونی کوٹہ فنڈز کے میکنزم
کمبوڈیا	پارٹی کے اندر اور منتخب عہدوں پر خواتین کو آگے لانے کے لئے خواتین ونگ کی تنظیم	سام رینزی پارٹی (SRP)	خواتین امیدواروں کے لئے مہم میں حمایت
کینیڈا	فنڈز کے نیٹ ورکس اور امیدواروں کی نامزدگی کے قوانین کے ذریعے خواتین امیدواروں کی حمایت	لبرل پارٹی	فنڈز کے نیٹ ورکس امیدواروں کی نامزدگی کے قوانین پارٹی پلیٹ فارم
	ہر طبقے کے امیدواروں کی بھرتی اور مہم کے اخراجات کے لئے سب سڈیز	نیوڈیموکریٹک پارٹی (NDP) (باکس)	امیدواروں کی نامزدگی مہم کے اخراجات
کروشیا	امیدواروں کے کوٹہ اور تعمیر استعداد کی تربیتوں کے لئے خواتین ونگ کی حمایت	سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (SDP)	خواتین کی فعالی خواتین ونگ داخلی پارٹی کوٹہ
ایل سیلواڈور	بعد از آزادی کی سیاست میں خواتین کی شمولیت کے فروغ کے لئے حکمت عملیاں	فارابنڈومارٹی فرنٹ فار نیشنل لبریشن (FMLN) ایسوسی ایشن آف سلواڈورن ویمن پارلیمنٹیرینز اینڈ ایکس پارلیمنٹیرینز (ASPARLEXAL)	داخلی پارٹی تنظیم رضاکارانہ کوٹہ خواتین کے اجتماعی فورم
بھارت (باکس)	کوٹہ، مخصوص نشستیں اور سیاسی جماعتیں	جنرل بھارتیہ جنتاپارٹی (BJP)	پارلیمان میں مخصوص نشستیں
انڈونیشیا (باکس)	امیدواروں کی بھرتی اور سیاسی پارٹی کوٹہ	انڈونیشین ڈیموکریٹک پارٹی آف سٹرگل (PDIP)	امیدواروں کی بھرتی
میکسیکو	کوٹہ اور تربیت کے لئے ریاستی فنڈز کے ذریعے خواتین کی نمائندگی کی حمایت	نیشنل ایکشن پارٹی (PAN)	خواتین کی فعالی امیدواروں کو فنڈز کی فراہمی داخلی پارٹی کوٹہ
مراکش	پارٹی امیدواروں کے کوٹہ کے فروغ کے لئے تمام طبقات کی فعالی	یونین آف پاپولر فورسز (USFP)	امیدواروں کا کوٹہ خواتین کی فعالی پارٹی پالیسیاں
پیرو (باکس)	پارٹی قائدین کو کوٹہ پر قائل کرنے کے لئے خواتین کی تنظیموں کا اتحاد	جنرل	کوٹہ
روانڈا	خواتین کے لئے بعد از تنازعہ ثمرات کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لئے آئین کا استعمال	روانڈن پیٹریاٹک فرنٹ	رضاکارانہ اور قانونی کوٹہ خواتین کی فعالی
سربیا (باکس)	سیاسی تبدیلی کے لئے خواتین ونگ کی فعالی	G17 Plus	خواتین کی فعالی خواتین ونگ

ملک	عنوان	مثال	بنیادی الفاظ
جنوبی افریقہ	ایجنڈا کی تحریک آزادی سے سیاسی حلقہ اثر کی جانب منتقلی		خواتین کی فعالی رضاکارانہ پارٹی کوٹہ
جنوبی افریقہ (باکس)	عبوری مدتوں سے فائدہ اٹھانے اور پارٹی میں صنفی مساوات کے مروجہ طریقوں کو ادارہ جاتی شکل دینے پر علاقائی تجربات	موزمبیق (لبریشن فرنٹ آف موزمبیق، FRELIMO) نمیبیا ماریشیس	-
سپین	سیاسی ماحول خواتین کے حق میں تبدیل کرنے کے لئے مردوں کو پارٹنر بنا کر کام کرنا	سوشلسٹ پارٹی (PSOV)	داخلی کوٹہ پر مردوں کے ساتھ پارٹنرشپ خواتین کی فعالی
تیمور لسٹے (باکس)	خواتین امیدواروں کی بھرتی کے فروغ کے لئے مراعات کا قیام	یواین ٹی اے ای ٹی	کوٹہ میڈیا پر وقت
برطانیہ	جیتنے والی نشستوں پر خواتین امیدواروں کی نامزدگی	کنزرویٹو پارٹی	امیدواروں کی نامزدگی پارٹی پالیسی اصلاحات
امریکہ	فنڈز جمع کرنے کے نیٹ ورکس اور پارٹی کنونشنز کے لئے صنفی یکسانیت کی پالیسی	ڈیموکریٹک پارٹی	خواتین کی فعالی فنڈز کے نیٹ ورکس پارٹی تنظیم

ضمیمہ 2- پارلیمان میں 30 فیصد خواتین ارکان والے ممالک اور کوٹہ کی مثالیں

(زیریں یا یک ایوانی پارلیمان میں)

ملک	فیصد خواتین	مختص حصہ یا کوٹہ
روانڈا	56.3	مخصوص نشستیں: 30 فیصد خواتین رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
اندورا	53.6	کوئی نہیں
سویڈن	45.0	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
جنوبی افریقہ	44.5	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
کیوبا	43.2	کوئی نہیں
آئس لینڈ	42.9	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
فن لینڈ	42.5	کوئی نہیں
ناروے	39.6	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
بلجیم	39.3	پارٹی فہرستوں پر خواتین امیدواروں کے لئے کوٹہ
ہالینڈ	39.3	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
موزمبیق	39.2	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
انگولا	38.6	پارٹی فہرستوں پر ہر صنف کے لئے کم از کم 30 فیصد کا قانونی کوٹہ
کوسٹاریکا	38.6	پارٹی فہرستوں میں ہر صنف کے لئے 40 فیصد کا کوٹہ
ارجنٹائن	38.5	پارٹی فہرستوں میں خواتین امیدواروں کے لئے قانونی کوٹہ
ڈنمارک	38.0	کوئی نہیں
سپین	36.6	کسی بھی صنف کا کم از کم 40 فیصد کا قانونی امیدوار کوٹہ
تنزانیہ	36.0	مخصوص نشستیں: 30 فیصد خواتین
یوگنڈا	34.9	خواتین (اور دیگر گروپوں) کے لئے مخصوص نشستیں
نیوزی لینڈ	33.6	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
نیپال	33.2	پارٹی فہرستوں میں 33 فیصد خواتین امیدواروں کا قانونی کوٹہ
جرمنی	32.8	رضاکارانہ پارٹی امیدواروں کا کوٹہ
ایکواڈور	32.3	پارٹی فہرستوں میں خواتین امیدواروں کے لئے قانونی کوٹہ
برونڈی	32.1	پارٹی فہرستوں میں 30 فیصد خواتین امیدواروں کا قانونی کوٹہ
بیلارس	31.8	کوئی نہیں
دی ایف وائی آر آف مقدونیہ (The FYR)	30.9	قانونی کوٹہ: امیدواروں کی فہرستوں میں ہر تیسرا نام کم نمائندگی کی حامل صنف کے لئے مخصوص ہوگا
گیانا	30.0	پارٹی فہرستوں میں 33 فیصد خواتین امیدواروں کا قانونی کوٹہ

ماخذ: یہ جدول کوٹہ پروجیکٹ سے لیا گیا: گلوبل ڈیٹابیس آف خواتین کے لئے کوٹہ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

http://www.quotaproject.org/country.cfm, accessed September 16, 2011; and Inter-Parliamentary Union http://www.ipu.org/wmn-e/classif.htm, August 2011

پارٹیوں کے فیصلہ سازی کے ڈھانچوں میں خواتین کی مساوی شمولیت یقینی بنانا ان کے اندر — اور، یوں انجام کار پورے معاشرے میں صنفی مساوات کے فروغ کے لئے ناگزیر ہے

اقوام متحدہ کا ترقیاتی ادارہ
بیورو فار ڈویلپمنٹ پالیسی ون یونائیٹڈ ورلڈ پلازہ
نیویارک،NY, 10017،امریکہ
فون: +1 212 906 6305
مزید معلومات کے لئے:
www.undp.org/governance

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل افیئرز
455 میساچوسٹس ایونیو،NW،آٹھویں منزل،
واشنگٹن،DC 20001-2621
فون: +1 202 728 5500
مزید معلومات کے لئے:
http://www.ndi.org